WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیویلرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas FOOTWEAR

Pages-12 ● 109 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 23rd April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۴ رشوال ۱۴۴۶ھ بمطابق ● بدھ، ۲۳/اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

بے فکر اسکول جائیں، تنخواہ ملے گی، لسٹ کو درگزر کریں
میں آپ لوگوں کے ساتھ ہوں، ممتا نے پورے وثوق سے کہا

وزیر اعلیٰ کی ترقیاتی کاموں سے بیروزگاروں کو روزگار ملے گی
اسکیموں کو جھڑی لگا کر ممتا بنرجی نے اپوزیشن کو دندان شکن جواب دیا

مدنا پور، 22/اپریل: آپ لوگ اطمینان سے اسکول جائیں، اپنی ڈیوٹی کریں، لائق و نا اہل کا چکر میں نہ پڑیں۔ مدنا پور سبھا سے ممتا بنرجی نے پھر سے "لائق" نوکری گنوانے والوں کو پورے طور پر اطمینان دلایا اور کہا کہ آپ لوگ اسکول جائیں۔ جو بھی ہوگا وہ ریاستی حکومت کا درد سر ہے۔ انہیں تقریر میں انہوں نے پھر سے ایک بار بام کے لیڈر و ماہر قانون بکاش رنجن کو ہدف بنایا۔ یہ بھی وثوق سے کہا کہ اگر میں کولکاتا میں ہوتی تو ایک منٹ کے اندر مسئلے کا حل نکال لیتی، لائق و نالائق فہرست کو لیکر سوموار کی رات سارے نوکری گنوانے والے/ والیاں ایس ایس سی بھون کے سامنے دھرنا دیئے ہوئے تھے۔ مظاہرین کا یہ مطالبہ تھا کہ فہرست کو جاری کی جائے۔ ورنہ یہ دھرنا طول کھینچے گا۔ ادھر مدنا پور میں ممتا بنرجی نے ایک جلسے سے یہ آواز لگائی کہ میں ہر دم ہر وقت نوکری سے ہاتھ دھونے والوں کے ساتھ ہوں۔ اور پورے وثوق (باقی صفحہ 4 پر)

مدنا پور، 22/اپریل: سوموار کو شالبنی میں جندال برادری کے توانائی وحرارتی ذرائع کا شیلا نیاس کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی منگل کو گوالتوڑ میں قدرتی توانائی کا افتتاح کر ڈالا۔ اب ان موثر ذرائع کے بعد یہ مانا جا رہا ہے کہ بنگال میں بجلی کی قیمت میں کمی آئے گی۔ اس بات کی توثیق خود ممتا بنرجی نے بھی کردی اور بولی کہ اب بنگال میں صنعت کی ترقی زوروں پر ہے۔ اس طرح سے بنگال کے ہزاروں بے کار نوجوانوں کو نوکری بھی ملے گی۔ اسی دن پچھم مدنا پور کے منچ سے یہ یقین دہانی بھی کردی کہ اب صنعتی ترقی سے بے کاری بھی دور ہو جائے گی۔ اسی دن ریاست میں 110 اسکیموں کا افتتاح بھی کیا گیا۔ اور ساتھ ہی ساتھ 212 منصوبوں کی شیلا نیاس ہوئیں۔ سوموار و منگل کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مدنا پور میں ہی گزر گیا۔ بروز منگل کی دوپہر کو گوالتوڑ کے مقام پر سورج توانائی اسکیم کا شاندار افتتاح ہوا۔ گوالتوڑ کے جیرا (باقی صفحہ 4 پر)

پاکستان میں دردناک سڑک حادثہ، وین گہری کھائی میں گرنے سے 16 افراد جاں بحق، 30 دیگر زخمی

لاہور، 22/اپریل: پاکستان میں ایک دردناک سڑک حادثہ میں کم از کم 20 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ حادثہ ایک وین کے گہری کھائی میں گرنے کے سبب پیش آیا۔ تقریباً 30 افراد اس حادثہ میں زخمی بھی ہوئے ہیں، جنہیں فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ مہلوکین میں خواتین اور بچوں کے شامل ہونے کی اطلاع بھی موصول ہو رہی ہے۔ حادثہ کی وجہ وین کی تیز رفتاری بتائی جا رہی ہے۔ یہ حادثہ پاکستان کے سندھ علاقہ میں پیش آیا۔ دمشورو ضلع میں ایک وین پہاڑی علاقوں سے گزر رہی (باقی صفحہ 4 پر)

طیارہ رہائشی علاقے میں گر کر تباہ، دھماکہ کے بعد لگی آگ، 19 سالہ پائلٹ کی موت

احمد آباد، 22/اپریل: گجرات کے امریلی واقع رہائشی علاقے میں آج ایک طیارہ حادثے کا شکار ہو کر تباہ ہو گیا۔ ابتدائی معلومات سے پتہ چلا ہے کہ یہ طیارہ ایک پرائیویٹ کمپنی کے ٹریننگ سنٹر کا ہے۔ حادثے میں 19 سالہ پائلٹ کی موت ہو گئی۔ مقامی لوگوں کے مطابق حادثے کے بعد ایک زور کا دھماکہ ہوا اور پورا طیارہ آگ کی زد میں آ گیا۔ حادثے کے بعد مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم جائے وقوع پر پہنچ کر راحتی کام میں مصروف ہو گئی۔ پولیس نے مختلف زاویے سے (باقی صفحہ 4 پر)

پہلگام کی وادی میں جنگجوؤں کے حملے 5 عقیدتمند امرناتھ کے گھائل ہوئے

پہلگام، 22/اپریل: پہلگام کے بیسرن میں گولیوں کی بوچھار سے سنسنی پھیل گئی۔ امرناتھ یاترا سے پہلے دکھنی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے اس حلقے میں یاتریوں پر بھی حملے کی خبر ملی۔ گولیوں سے پانچ یاتریوں کے گھائل ہونے کی خبر آئی۔ جس مقام میں جنگجوؤں نے گولیاں چلائیں وہاں پولیس اور فوج کے جوان بنا وقت گنوائے پہنچ گئے۔ زخمیوں میں دو مقامی لوگ و تین یاتری شامل تھے۔ خبر تو یہ بھی ملی کہ ایک فرد کی موت بھی ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ پہلگام گھنے جنگلوں سے گھرا ہے۔ صاف شفاف پانی کا بہاؤ ہے۔ اور تنگ گھاٹیاں بھی کثرت سے ہیں۔ سیاح اس علاقے میں آنے کے اشتیاق رکھتے ہیں۔ صحت بخش و دلچسپ مقام میں شمار ہوتا ہے۔ اور اب اسی فرحت بخش مقام میں جنگجوؤں نے گولیوں کی نحوست پھیلا دی۔ اس مقام سے سیاح و (باقی صفحہ 4 پر)

مدھیہ پردیش کے دموہ میں المناک حادثہ، پُل سے نیچے گری بولیرو، 5 خواتین سمیت 8 ہلاک، کئی زخمی

بھوپال، 22/اپریل: مدھیہ پردیش کے دموہ ضلع میں ایک بھیانک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ دموہ کے نوہٹا تھانہ کے تحت بنوار راستے پر سمری کے قریب مہادیو گھاٹ کے پل پر ایک بولیرو گاڑی بے قابو ہو کر ندی میں گر گئی۔ اس حادثہ میں 8 لوگوں کی موت ہو گئی ہے جس میں 5 خواتین شامل ہیں۔ سبھی مہلوکین جبل پور ضلع کے بیل کھیڑا کے باشندے تھے۔ حادثے میں کئی افراد شدید طور پر زخمی بھی ہوئے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گاڑی تیز رفتار سے آ رہی تھی۔ بولیرو ڈرائیور گاڑی کو قابو میں نہیں کر پایا اور پل سے 50 فٹ نیچے خشک ندی میں گر گیا۔ بولیرو چکنا چور ہو گئی۔ گاڑی کے چاروں پہیے اوپر ہو گئے اور سواریاں اسی کے نیچے (باقی صفحہ 4 پر)

'جو تمہارے والد کے ساتھ ہوا وہی تمہارے ساتھ ہوگا'، ذیشان صدیقی کو جان سے مارنے کی دھمکی

22/اپریل: این سی پی اجیت پوار دھڑے کے رہنما اور سابق رکن اسمبلی ذیشان بابا صدیقی کو جان سے مارنے کی دھمکی ملی ہے۔ یہ دھمکی ذیشان کو ای میل کے ذریعہ دی گئی ہے۔ دھمکی آمیز میل میں لکھا گیا کہ جو کچھ بابا صدیقی کے ساتھ ہوا وہی تمہارے ساتھ ہوگا۔ اس کے بعد پولیس چوکس ہو گئی۔ ممبئی کی باندرہ پولیس نے ذیشان صدیقی کے گھر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ واضح رہے کہ ذیشان صدیقی کے والد اور سابق وزیر بابا صدیقی کو گزشتہ سال قتل کیا گیا تھا جس میں ملزم لارنس بشنوئی گینگ کا (باقی صفحہ 4 پر)

تحفظ اوقاف کانفرنس: مولانا ارشد مدنی نے نئے وقف قانون کو 'مذہبی مداخلت' قرار دیا

نئی دہلی، 22/اپریل: دہلی کے تال کٹورہ اسٹیڈیم میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے زیر انتظام 'تحفظ اوقاف کانفرنس' منعقد کی جا رہی ہے۔ اس کانفرنس میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، مسلم تنظیموں کے نمائندے اور دانشور شرکت کر رہے ہیں۔ اس موقع پر وقف ترمیمی قانون 2025 کی سخت مخالفت کی گئی اور اسے مکمل طور پر رد کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

تحفظ اوقاف کانفرنس کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے بیماری کی وجہ سے شرکت نہ کر سکنے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ یہ وقف کی حفاظت کی لڑائی ہے، جو دراصل ہماری بقا کی لڑائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف ترمیمی قانون 2025 درحقیقت مذہب میں براہ راست مداخلت ہے اور مسلمان ہر چیز سے سمجھوتہ کر سکتا ہے لیکن شریعت میں مداخلت کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی۔

انہوں نے کہا، "یہ کہاں کا انصاف ہے کہ چیز ہماری ہو اور رکھوالی کوئی اور کرے؟ وقف کو بچانا ہمارا مذہبی فریضہ ہے۔ یہ قانون آئین، جمہوریت اور سیکولرزم کی بنیادی روح کے خلاف ہے۔"

مولانا ارشد مدنی نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ وقف قانون کے خلاف پوری ملت، تمام ملی تنظیمیں اور اپوزیشن کی سیاسی جماعتیں متحد ہو ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگر ہم اجتماعی شعور اور حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھیں، تو ہمیں کوئی بھی حکومت نظر انداز نہیں کر سکتی۔ انہوں نے ملک میں آئینی اداروں کی کمزوری اور جمہوری قدروں کے زوال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک میں جو یکطرفہ سیاست کی جا رہی ہے، وہ آئین کے وجود پر سوالیہ نشان کھڑا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آئین کی بالادستی ختم ہو گئی تو جمہوریت کا وجود بھی باقی نہیں رہے گا۔ انہوں نے تاکید کی کہ وقف قانون کا مسئلہ کسی بھی صورت ہندو۔مسلم مسئلہ نہیں بننے دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی فرقہ پرستی اور سیکولرزم کے درمیان ہے۔ وقف سے متعلق پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کرنا ضروری ہے تاکہ اکثریتی طبقہ مسلمانوں کے خلاف نہ کھڑا ہو۔ مولانا مدنی نے بتایا کہ جمعیۃ علماء ہند نے آئینی دائرے میں رہتے ہوئے اس قانون کے خلاف سپریم کورٹ کا دروازہ (باقی صفحہ 4 پر)

ترقی کا بہاؤ جاری وساری
ممتا بنرجی
عزت مآب وزیر اعلیٰ

نے 20.6 رکیلو میٹر طویل نو تعمیر کردہ راستے کی توسیع و ترقی کا افتتاح کیا
یہ راستے کھیر پائی - رام جیون پور سے ہائی وے تک اور رام جیون بائی پاس تک ہے
ضلع مغربی مدنی پور کے راستوں کی مضبوطی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی و عالے منصوبے کا
مدنی پور کالج اور کالیجیٹ اسکول گراؤنڈ سے
مورخہ 22/ اپریل 2025، کو افتتاح کیا ہے

منصوبے کی قیمت: 85.77 کروڑ روپے

اس کے علاوہ ضلع مغربی مدنی پور میں بے شمار تعمیر شدہ راستے والے منصوبے کا مبارک افتتاح کیا

- چندرکونا-گوالتوڑ-سارینگا-سیلی گھاٹ راستے کی تقریباً 9.5/ کیلومیٹر حصے کی ترقی
  منصوبے کی قیمت: 20.25 کروڑ روپے
- گڑبیتا-ہوم گڑھ راستے کی تقریباً 9.0/ کیلومیٹر حصے کی ترقی
  منصوبے کی قیمت: 17.32 کروڑ روپے
- 15.35/ کیلومیٹر طویل گوداپیا سیل-کیش پور (وایا آنند پور) راستے کی ترقی
  منصوبے کی قیمت: 16.18 کروڑ روپے
- باربیٹا-جامنا راستے کی تقریباً 5.8/ کیلومیٹر حصے کی ترقی
  منصوبے کی قیمت: 14.53 کروڑ روپے
- 4/ کیلومیٹر طویل کھودی رام راستے کی ترقی
  منصوبے کی قیمت: 10.30 کروڑ روپے
- 7.025/ کیلومیٹر طویل دانتن بائی پاس کی ترقی
  منصوبے کی قیمت: 9.77 کروڑ روپے
- کھراڑ-ہیڑپالا راستے کی تقریباً 2.6/ کیلومیٹر حصے کی ترقی
  منصوبے کی قیمت: 8.06 کروڑ روپے

ICA-D795(12)/2025
محکمہ تعمیرات عامہ، حکومت مغربی بنگال

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

23/ اپریل 2025

فجر	3 بج کر 48 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 10 منٹ
ظہر	11 بج کر 35 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 05 منٹ
عشاء	7 بج کر 18 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وزیر اعلیٰ اگلے ماہ مرشد آباد جائیں گی

وقف بدامنی کی سازش کو بے نقاب کریں گی

مدنی پور:22 اپریل (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مرشد آباد کا دورہ کریں گی۔ وزیر اعلیٰ مئی کے پہلے ہفتے میں نواب کے ضلع جا رہی ہیں۔ خود ممتا نے منگل کو مدنی پور کالج میدان میں ایک میٹنگ سے اس کا اعلان کیا۔ تاہم ابھی تک دن کا تعین نہیں ہوا ہے۔ مرشد آباد میں وقف کی بدامنی کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ باہر کے لوگوں نے مقامی لوگوں کے ایک حصے میں بدامنی کو ہوا دی ہے۔ اس کے پیچھے کوئی سازش ہے۔ یہ ایک پلان ہے، ممتا نے چیخ کر کہا کہ دو جگہ پر پریشانی ہوئی ہے۔ ہم اس کے پیچھے کی سازش کو بے نقاب کریں گے۔

مرشد آباد وقف ہنگامہ آرائی کے بعد وزیر اعلیٰ وہاں کیوں نہیں جا رہی ہیں اس کو لے کر اپوزیشن کے طعنوں کی کوئی انتہا نہیں تھی۔ ممتا نے کہا تھا کہ وہ صحیح وقت آنے پر جائیں گی۔ اس بار انہوں نے اعلان کیا کہ وہ مئی کے پہلے ہفتے میں وہاں جائیں گی۔ انہوں نے اس دن کی میٹنگ سے کہا، "دھولیاں، مرشد آباد میں دو تین جگہوں پر پریشانی ہوئی ہے۔ ہم سے کوئی بھی بدامنی نہیں چاہتا۔ باہر کے لوگوں نے مقامی لوگوں کے ایک حصے میں بدامنی پھیلائی ہے۔ ہم اس سازش کو بے نقاب کریں گے۔ میں مئی کے پہلے ہفتے میں مرشد آباد جاؤں گی۔"

انہوں نے آج کی میٹنگ میں یہ بھی کہا کہ وہ ذاتی طور پر بدامنی سے متاثرہ افراد سے بات کریں گی اور مناسب اقدامات کریں گی۔ جن لوگوں کے گھروں کو بدامنی میں نقصان پہنچا ہے ان کے گھر بنگلہ باڑی پروجیکٹ کے تحت بنائے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انتظامیہ سروے کر رہی ہے اور ان لوگوں کی صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے جن کی دکانوں کو توڑ پھوڑ کیا گیا ہے۔ ممتا نے یقین دلایا کہ وہ جائے وقوعہ پر جائیں گی اور باقی کی جانچ کریں گی۔

مرشد آباد میں بدامنی کے دوران جعفر آباد میں باپ بیٹا جاں بحق ہوگئے۔ ریاستی حکومت نے ان کے لیے 10 لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ ترنمول کا ایک وفد بھی ان کے گھر گیا۔ وہاں کے مقامی ایم پی اور ایم ایل اے ان کے بچوں کی تعلیم کی ذمہ داری لینا چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر حکومت یہ ذمہ داری اٹھا سکتی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے گوالٹور سولر پاور پلانٹ کا افتتاح کیا

مدنی پور : 2 2اپریل (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو شالبونی میں جندال کے تھرمل پاور پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ گوالٹور سولر پاور پلانٹ کا منگل کو افتتاح کیا گیا۔ پیداوار شروع ہونے کے بعد ریاست میں بجلی کی قیمتیں کم ہو جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج بھی ریاست میں صنعت کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔ ہزاروں بچوں کو روزگار ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے یہ پیغام آج مغربی مدنی پور میں اسٹیج سے دیا۔

وزیر اعلیٰ نے آج کے اسٹیج سے ریاست میں 110 پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔ اس کے علاوہ 212 منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ وزیر اعلیٰ پیر اور منگل کو مغربی مدنی پور کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ گوالٹور سولر پاور پروجیکٹ کا آج سہ پہر افتتاح کیا گیا۔ گوالٹور کے جیراپارہ میں درگا بندھ سرکاری بیج فارم کی زمین پر 757 کروڑ روپے کی لاگت سے 112.5 میگاواٹ کا سولر پاور پلانٹ بنایا گیا ہے۔ جہاں ایک جرمن کمپنی نے 80 فیصد رقم کی سرمایہ کاری کی ہے۔ ریاستی حکومت نے 20 فیصد رقم کی سرمایہ کاری کی ہے۔ مرکزی نگرانی ریاستی بجلی کی تقسیم کار کمپنی لمیٹڈ کرتی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مشرقی ہندوستان میں اس سے پہلے یہ منصوبہ تیار نہیں کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ آنے والے دنوں میں بکریشور، مکٹ منی پور اور پرولیا میں بھی شمسی توانائی کے منصوبے بنائے جائیں گے۔ بکریشور میں 200 میگاواٹ کا فلوٹنگ پاور پروجیکٹ بنایا جائے گا۔ پاور پلانٹ فعال ہونے سے بے روزگار بچوں کو نوکریاں ملیں گی۔ دیوچا پچمی، بیر بھوم میں کوئلے کی کان کنی کا مرکز بنانے کا کام جاری ہے۔ یہاں ایک صنعتی پارک بھی بنایا جا رہا ہے۔ ریاست میں روزگار کے مزید مواقع بڑھیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر مضبوط آواز میں وہ پیغام دیا۔

پاور پراجیکٹ کے علاوہ کئی دیگر پراجیکٹس کا افتتاح اور سنگ بنیاد آج رکھا گیا۔ آنے والے دنوں میں ریاست کے 8 لاکھ لوگوں کو ان پروجیکٹوں کا فائدہ ملے گا۔ اس کے علاوہ گھاٹل کھڑگپور میں پینے کے پانی کے منصوبے کے لیے 194 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ آج یہ بھی اعلان کیا گیا کہ مدنا پور میں 34 کروڑ روپے کی لاگت سے پانی صاف کرنے کا پلانٹ بنایا جائے گا۔ پاتھ شری پروجیکٹ کے تحت ریاست میں سڑکیں بن رہی ہیں۔ کھڑپائی - رام جبن پور سڑک کی تعمیر کے لیے 77 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ پاتھ شری پروجیکٹ کے تحت ریاست میں 264 سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔ اس کا اعلان بھی آج کیا گیا۔ آنے والے دنوں میں دیہی علاقوں کے درمیان سڑک کے رابطوں کو مزید بہتر کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے آج شالبونی میں اسٹیڈیم کی تعمیر کا بھی اعادہ کیا۔

☆☆☆☆

مدنا پور کی میٹنگ میں بیمار شخص کی خبر سن کر ممتا نے ایمبولینس کی تلاش شروع کی

مدنی پور:22اپریل (عوامی نیوز سروس) وہ ریاست کے انتظامی سربراہ ہیں، وہ عوامی رہنما ہیں، قریبی شخص ہیں۔ میٹنگ کی مصروفیت کے درمیان بھی ایک شخص کی بیماری ان کی توجہ سے نہ بچ سکی۔ منگل کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس کی بیماری کی خبر سن کر مدنا پور میں ایک انتظامی میٹنگ میں اپنی تقریر روک دی اور ایمبولینس کی تلاش کی۔ انہوں نے میٹنگ میں موجود پارٹی کارکنوں کو ہدایت کی کہ وہ جلدی سے ڈاکٹر کو بلا کر بیمار کو ہیلتھ کیمپ میں لے جائیں۔ ممتا بنرجی نے ذاتی طور پر اسٹیج سے بیمار شخص کی نگرانی کی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اس کا مناسب علاج کیا جائے۔

ان کے رویے سے ایک بار پھر یہ واضح ہو گیا کہ انتظامی میٹنگ کتنی ہی اہم کیوں نہ ہو، ممتا دراصل سب کی 'دیدی' ہیں۔ بڑی بہن کی طرح خیال رکھتی ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے منگل کی دوپہر مدنا پور کے کالج گراؤنڈ میں ایک انتظامی میٹنگ کی۔ یہاں سے انہوں نے گوالٹور سولر پاور پروجیکٹ کا افتتاح کیا۔ اس کے علاوہ متعدد پراجیکٹس کا سنگ بنیاد بھی ان کی جانب سے رکھا گیا ہے۔ تقریب تقریباً 12:30 بجے شروع ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے بولنا شروع کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا، "وہاں کیا ہوا؟ کیا وہ گر گیا؟ کیا وہ بیمار ہوگیا؟ دیکھو، دیکھو، کیا ہماری ایمبولینس تیار ہے؟ اسے لے جاؤ، ورنہ ہمیں ہیلتھ کیمپ لے چلو، ڈاکٹر کو بلاؤ"۔ معلوم ہوا ہے کہ ممتا کی تقریر کے دوران ایک شخص بیمار ہو گیا۔ انہوں نے اپنی تقریر روک دی اور انتظار کرنے لگی کہ طبی علاج کیسا ہے۔ پھر انہوں نے کہا، "شاید وہ گرمی سے بیمار ہو گیا۔ اسے پانی کی کمی ہو سکتی ہے۔ اسے پانی پلاؤ۔ دراصل ان جگہوں پر بہت گرمی ہوتی ہے۔ مدنی پور، پرولیا اور بانکوڑہ میں گرمیوں میں بہت گرمی پڑتی ہے۔ آپ کو محتاط رہنا چاہیے۔

اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نے وہاں موجود حاضرین سے کہا کہ اتنی بھیڑ مت کرو، ایک طرف کھڑے ہو جاؤ، اسے آہستہ آہستہ باہر لے جاؤ، پانی پلاؤ۔ آخر کار، ابتدائی علاج کے بعد، بیمار خاتون کو تھوڑا سا چکر آنے پر اسے مدنی پور میڈیکل کالج اسپتال کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں داخل کرایا گیا۔ وہ راجو منڈل ہے جو کھڑکوسما کا رہنے والا ہے۔ وہ اس وقت ڈاکٹروں کی نگرانی میں ہیں۔ شدید گرمی کی وجہ سے راجو کے بیمار ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کو طول نہیں دیا۔ انہوں نے سب کو سلام کرتے ہوئے اجلاس کا اختتام کیا۔

ہزاروں راشن کارڈ منسوخ ہو سکتے ہیں!

خوراک محکمہ کی جانب سے سخت ہدایات جاری

کولکاتا:22اپریل (عوامی نیوز سروس) ریاست کے کئی خاندان راشن پر انحصار کرتے ہیں، جس سے ملنے والے چاول اور گندم سے بہت سے لوگوں کا گھر چلتا ہے۔ اب راشن کارڈ کے حوالے سے ایک بڑی خبر سامنے آ رہی ہے۔ خبر یہ ہے کہ ایک ساتھ کئی کارڈ منسوخ ہو سکتے ہیں۔ خوراک محکمہ کی جانب سے پہلے ہی سخت ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ معلومات کے مطابق، مغربی بنگال میں اس وقت تقریباً 54 لاکھ 99 ہزار افراد انتودے انا یوجنا کے تحت راشن حاصل کر رہے ہیں۔ تاہم، ابھی بھی کئی ایسے افراد ہیں جو اس اسکیم سے مستفید نہیں ہو پا رہے۔ ریاستی حکومت اب ان لوگوں کو اس اسکیم میں شامل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس دوران ایک چونکا دینے والا اعداد و شمار سامنے آیا ہے۔ خوراک محکمہ کے اعداد و شمار کے مطابق، AAY* اسکیم کے تحت تین لاکھ سے زائد ایک رکنی خاندانوں کے راشن کارڈ ہیں*۔ ان میں سے ایک بڑی تعداد ایسے کارڈ ہولڈرز کی ہے جن کی عمر 18 سال سے کم ہے۔ محکمہ کو شبہ ہے کہ آیا ایسے کارڈ ہولڈرز کی حقیقی حیثیت موجود بھی ہے یا نہیں، یا پھر یہ لوگ الگ سے رہ رہے ہیں۔ محکمہ نے افسران کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان کارڈ ہولڈرز کی مکمل چھان بین کریں۔ اگر ایسے کارڈ ہولڈرز کا کوئی وجود نہیں ملتا تو ان کے کارڈ فوری طور پر منسوخ کر دیے جائیں گے۔ اگر یہ افراد الگ سے رہ رہے ہیں، تو ان کے کارڈ کو متعلقہ خاندان کے ساتھ منسلک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ انتودے انا یوجنا کے تحت راشن کارڈ ہولڈرز کو وزیر اعظم غریب کلیان انا سرکشا یوجنا کے تحت مفت میں 35 کلو چاول اور گندم دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ خصوصی ترجیح (Priority Special) اور ترجیحی (Priority) زمرے کے کارڈ ہولڈرز کو 5 کلو چاول یا گندم فی فرد ملتا ہے۔ خوراک محکمہ کی جانب سے انتودے اسکیم کے تحت راشن کارڈز کی چھان بین کا مقصد جعلی کارڈز کو ختم کرنا اور غریب خاندانوں کو اس اسکیم میں شامل کرنا** ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف ناجائز کارڈ ہولڈرز کو ہٹایا جاسکے گا، بلکہ زیادہ سے زیادہ مستحق خاندانوں کو فائدہ پہنچانے کا راستہ بھی ہموار ہوگا۔

نوکری کے بہانے دہلی لے جا کر کاک دیپ کی گھریلو خاتون کی عصمت دری، نوجوان گرفتار

ڈائمنڈ ہاربر: 2 2اپریل (عوامی نیوز سروس) ایک گھریلو خاتون کو مبینہ طور پر کام کے بہانے دہلی لے جایا گیا اور کئی دنوں تک یرغمال بنانے کے بعد اس کی عصمت دری کی گئی۔ نوجوان خاتون موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کسی طرح دہلی سے فرار ہوگئی۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے کاکدیپ میں پیش آیا۔ کیا گرفتار نوجوان خواتین کی سمگلنگ میں ملوث ہے؟ تفتیش کار اس معلومات کو جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔

پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار نوجوان کا نام توٹن داس ہے جو پتھر پرتیما کا رہنے والا ہے۔ نوجوان خاتون کا گھر کاکدیپ علاقے میں ہے۔ اس گھریلو خاتون کو کام کی ضرورت تھی۔ الزام ہے کہ یہ معلوم ہونے پر دلہن کو یہ کہہ کر لالچ دیا گیا کہ وہ دہلی میں کام کرتا ہے۔ گھریلو خاتون کام کے سلسلے میں توٹن کے ساتھ دہلی گئی۔ اور یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ توٹن کی اصلی شکل وہیں سامنے آئی۔ اس نوجوان خاتون کو کوئی کام نہیں دیا گیا۔ مبینہ طور پر اسے ایک گھر میں بند کر کے دن دیہاڑے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ یہی نہیں تشدد کی ویڈیوز اور تصاویر موبائل فونز میں قید ہیں۔ الزام ہے کہ انہیں یہ دھمکی بھی دی گئی تھی کہ اگر انہوں نے گھر سے فرار ہونے کی کوشش کی تو ویڈیو وائرل کر دیا جائے گا۔ اس صورتحال میں خاتون خانہ پر تشدد جاری رہا۔ اسی دوران، ایک دن، موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، متاثرہ دہلی کے اس گھر سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئی۔ کچھ دن پہلے وہ کسی طرح کاکدیپ میں اپنے گھر واپس آئی۔ اس دوران ملزم توٹن دلہن کو دھمکیاں دیتا رہا۔ الزام ہے کہ موبائل فون پر لی گئی تصاویر انٹرنیٹ پر پھیلائی گئی تھیں۔ اس کا علم ہوتے ہی متاثرہ نے پاتھر پرتیما پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر توٹن کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار شخص کو کاکدیپ کورٹ لے جایا گیا۔ فاضل جج نے گرفتار شخص کو 14 روزہ جسمانی ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا۔

☆☆☆☆

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی خدمات قابلِ قدر و تحسین

'اردو نظم نگاری میں شاعری کے قوی امکانات موجود ہیں'......قیصر خالد

'شعورِ عصر' اور 'دشتِ جاں' کے خالق، 'دیوانِ شاد عظیم آبادی' کے مرتب اور مہاراشٹر اسٹیٹ ساہتیہ اکاڈمی ایوارڈ یافتہ معروف شاعر و ادیب جناب قیصر خالد (آئی جی پولیس، مہاراشٹر، پونے)، سوموار، 21/اپریل، 2025ء کو ساڑھے چار بجے شام سہ پہر، مغربی بنگال اردو اکاڈمی تشریف لائے۔ اراکین نے ان کا استقبال کیا۔ اکاڈمی کے رُکن نسیم عزیزی نے مہمانِ شہیر کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی علمی و ادبی سرگرمیوں کے حوالے سے تعارفی کلمات ادا کیے۔ جناب سیّد محمد شہاب الدین حیدر (چیئرمین، فنکشن سب کمیٹی) نے اردو اکاڈمی کی خدمات اور کارگذاریوں سے متعلق کئی اہم باتیں گوش گذار کیں۔ جناب قیصر خالد نے کہا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والے قومی مشاعرے (اتوار، 20/اپریل) میں پہلی بار شرکت ہوئی۔ آج اردو اکاڈمی کے دفتر میں، کلکتے کے حلقۂ علم و ادب سے وابستہ چند ایک معروف علمی و ادبی شخصیات سے ملاقات ہوئی جن کا غیر حاضرانہ تعارف، ان حضرات کی تخلیقات کے توسط سے برسوں قبل ہو چکا تھا۔ یہ کہنا حق بجانب ہوگا کہ موجودہ منظرنامے میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی پورے ملک میں اپنی ایک انفرادی اور امتیازی شناخت رکھتی ہے جو کسی بھی لحاظ سے کم بڑی بات نہیں ہے۔

اردو اکاڈمی کے وائس چیئرمین جناب محمد ندیم الحق اپنی عدیم الفرصتی اور دیگر اہم منصبی فرائض کو بطریقِ احسن ادا کرنے کے ساتھ نہایت تن دہی، عرق ریزی اور جاں کاہی سے کام لیتے ہوئے بنگال اردو اکاڈمی کی توقیر و عظمت اور سربلندی کے لیے کوشاں رہتے ہیں، یہ بات یقیناً لائقِ قدر اور قابلِ تحسین ہے۔ اردو اکاڈمی کے قابلِ قدر کارناموں کے پیشِ نظر آں جناب سے گذارش کرنا چاہوں گا کہ آئندہ دنوں، علمی اور ادبی سطح پر کام کرنے کے لیے اگر میری کوئی ضرورت پیش آئی تو میں حاضر رہوں گا۔

جناب قیصر خالد نے اردو زبان و ادب کی موجودہ ادبی و تہذیبی صورتِ حال اور علی الخصوص اردو نظم نگاری کی سمت و رفتار اور اس کے روشن امکانات کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ اردو زبان و ادب کی روشن اور ضیابار تاریخ سے روشنی حاصل کرتے ہوئے اردو شاعری کو نظم نگاری کے ذریعے ہم مزید متموّل اور ثروت مند بنا سکتے ہیں۔ مزید برآں انھوں نے اپنی متعدد طبع زاد اور خوب صورت نظمیں سنا کر ایک رسمی سی ملاقات کو باوقار علمی و ادبی نشست کے پیکر میں تبدیل کر دیا۔ دورانِ نشست احباب نے موصوف سے مکالمہ بھی قائم کیا۔ اس موقع پر سیّد محمد شہاب الدین اور نسیم عزیزی کے علاوہ ابوذر ہاشمی، نثار احمد، ڈاکٹر دبیر احمد، مقصود دانش، مختار علی، ڈاکٹر نوشاد عالم، ارشد جمال حشمی، ڈاکٹر ارشاد علی، قمرالدین ملک اور جاوید نہال حشمی موجود تھے۔

پرولیا میں مشتبہ موبائل چور کی پٹائی، ملزم کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن پر احتجاج

پرولیا:22 اپریل (عوامی نیوز سروس) موبائل فون چوری ہونے کے شبہ میں ایک شخص کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ پرولیا کے موفسل تھانے کے بونگا باڑی گاؤں میں پیش آیا۔ متوفی کا نام رام چندر مہتو (49) ہے۔ وہ اسی علاقے کا رہنے والا ہے۔ یہ واقعہ 17 تاریخ کو شروع ہوا۔ رام چندر مہتو کا موبائل فون کی چوری کو لے کر گاؤں کے ایک نوجوان سے جھگڑا ہو گیا۔ نوجوان اور اس کے گھر والوں نے اس شخص پر حملہ کیا کیونکہ اس نے اس کا موبائل فون چوری کر لیا تھا۔ اسے شدید مارا پیٹا گیا۔ بعد میں رام چندر مہتو کو شدید زخمی حالت میں بچایا گیا اور اسے پہلے پرولیا گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے انہیں کہیں اور منتقل کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے بعد اہل خانہ رام چندر مہتو کو جھارکھنڈ کے ایک نجی اسپتال لے گئے۔ وہیں 20 اپریل کو انتقال کر گئے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کل رات نعش لے کر علاقے میں واپس آ گئے۔ لاش کو پرولیا موفسل پولیس اسٹیشن لایا گیا تو اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے احتجاج شروع کر دیا۔ ملزمان کو پھانسی دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کافی دیر تک احتجاج جاری رہا۔ حالات کو قابو میں کرنے کے لیے تھانے کے سامنے آر اے ایف اور پولیس فورس کو تعینات کیا گیا تھا۔ پولیس نے باری باری مظاہرین سے بات کی۔ پولیس کی طرف سے یقین دہانی کے بعد بالآخر مظاہرین پرسکون ہو گئے۔ اسی رات پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

ایسا کچھ نہ کریں جس سے نظر ثانی درخواست کمزور ہو

براتیہ باسو نے دھرنے پر بیٹھے بے روزگاروں کو مشورہ دیا

کولکاتا:22 اپریل (عوامی نیوز سروس) اہل اور نا اہل امیدواروں کی فہرست جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بے روزگار افراد پیر سے ہڑتال پر ہیں۔ وزیر تعلیم براتیہ باسو نے منگل کی سہ پہر ایک پریس کانفرنس میں مظاہرین کو کام پر واپس آنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا، ''کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے نظر ثانی کی درخواست کمزور ہو۔'' انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ''جو کچھ کرنا ہوگا وہ قانونی طریقے سے کیا جائے گا۔ انہوں نے اپوزیشن کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، "آپ جانتے ہیں کہ کس نے اپنی ملازمتیں کھو دیں، ہم آپ کے لیے کام کر رہے ہیں۔"

اہل اور نا اہل امیدواروں کی فہرست جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بیروزگار لوگ پیر کی رات سے ایس ایس سی عمارت کے باہر احتجاج کر رہے ہیں۔ ایس ایس سی کے چیئرمین سدھارتھ مجمدار سمیت سولہ لوگ اندر پھنس گئے۔ مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ فہرست شائع کی جائے۔ بصورت دیگر دھرنا جاری رہے گا۔ رات بھر دھرنا جاری رہا۔ اس صورتحال میں وزیر تعلیم براتیہ باسو نے منگل کی دوپہر ایک پریس کانفرنس کی۔ اس کے بعد وزیر تعلیم نے ایک بار پھر یاد دلایا کہ بے روزگاروں کے ساتھ صرف ریاستی حکومت کھڑی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ہم سپریم کورٹ کے حکم کے بعد عدالت گئے، جو اہل ہیں وہ 31 دسمبر تک کام کر سکیں گے، وہ اپنی تنخواہ بھی وصول کر لیں گے، باقی ذمہ داری ہماری ہے، تاہم قانونی مشورے کے بغیر کچھ نہیں کیا جائے گا، سپریم کورٹ نے ہمیں فہرست شائع کرنے کا حکم نہیں دیا'۔ انہوں نے بے روزگاروں کو یہ پیغام دیا کہ ''ایس ایس سی آپ کے لیے لڑ رہی ہے۔ حکومت بھی ساتھ ہے۔ پھر بھی محاصرہ جاری ہے۔ حکومت پر اعتماد کریں۔ "پانی کو گندہ کر کے اپنے لیے مصیبت نہ لائیں۔"

انہوں نے کہا، "وزیر اعلیٰ پہلے دن سے بے روزگاروں کے ساتھ ہیں، آپ جانتے ہیں کہ کس کی نوکریاں چلی گئیں، ہم سپریم کورٹ میں ہارے، لیکن کون جیتا؟ اس کے بارے میں سوچیں، ہم کام کر رہے ہیں، معاملہ ابھی سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے، ہم نظر ثانی کی درخواست کے لیے جا رہے ہیں، لیکن ایسا کچھ نہ کریں جس سے نظر ثانی کی درخواست کمزور ہو۔" براتیہ نے کہا، "آپ لوگ اپنے کام پر واپس جائیں، ہمیں اپنا کام کرنے دیں۔ محکمہ تعلیم میں خواتین ملازمین بھی ہیں، سیکنڈری اسکول کا ریکارڈ چیک کیا جا رہا ہے۔"

☆☆☆☆

چنسورہ میں بی جے پی کے جلوس "چور چور" کے نعرے کے دوران اصلی چور جلوس میں ہو گیا شامل

ہگلی/22اپریل (محمد شعیب عالم) بی جے پی ہگلی ضلع تنظیم کی پکار پر ڈی ایم دفتر گھیراؤ کیلئے بی جے پی کی ایک بڑی جلوس نکلی تھی۔ چنسورہ کی مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے گھڑی موڑ کے راستے سے ڈی ایم دفتر سے گزر رہی تھی بی جے پی ریاستی حکومت کے خلاف طرح طرح کے نازیبا نعروں کیساتھ ساتھ "چور چور" کا نعرہ بھی لگا رہے تھے کہ اچانک سے انکے درمیان "جیب کترا" شامل ہو گیا تب یہ اور چور چور چلانے لگے۔ تھوڑی ہی دیر میں پوری ہجوم جیب کترے پر امڑ گیا۔ اس بھیڑ کو قابو کرنے کیلئے موقعے پر ہزاروں کی تعداد میں کھڑی پولیس پہنچ گئی اور اس شخص کو اپنی گرفت میں لیکر گرما گرمی ختم کرتے ہوئے جلوس کی کارروائی کو آگے بڑھایا۔ بتایا جاتا ہیکہ یہ پاکٹ مار ایک بی جے پی نیتا کا ہی پاکٹ مار رہا تھا کے شبعہ میں بی جے پی حامیوں نے اسے پکڑ کر بیرحمی سے پیٹ دیا۔ لیکن جس جیب کترے کو ان لوگوں نے پاکٹ مار ہونے کے شک میں مارا پیٹا تھا اس شخص نے بتایا کہ میں بی جے پی حامی ہوں، میں اس احتجاجی جلوس میں آیا ہوں۔ لیکن شک میں اسے مارا پیٹا گیا اس نے یہ بھی کہا کہ میں کسی بھی طرح جان بچا پایا ہوں۔ اس شخص نے اپنا نام ونئے مشرا بتایا وہ چوبیس پرگنہ حالی شہر کا رہنے والا ہے۔ اس نے اپنی صفائی میں کہا کہ میں "پاکٹ مار" نہیں ہوں اور نہ ہی کسی کا پاکٹ مارا ہوں۔ لیکن اس معاملے میں بی جے پی رہنماء سومنات مترا نےکہا کہ بھیڑ میں پاکٹ مار شامل ہوجاتے ہیں۔ میرا پاکٹ کاٹا تھا۔ لیکن "منی پرس" اسکے ہاتھ نہیں لگ پائی۔ ان سے پوچھا گیا کہ "لیکن وہ تو کہہ رہا ہے کہ بی جے پی حمایتی ہے"؟ اس پر مترا نےکہا کہ نہیں بی جے پی کبھی کسی کی پاکٹ نہیں مارتی۔ حالانکہ بعد میں دیکھا گیا کہ وہ پولیس کے سامنے ہی بی جے پی کی بھیڑ میں جلوس کے دوران گھوم رہا تھا اور نعرے لگا رہا تھا۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای -اے ایل ٹی-بی ڈبلیو این آر آر آئی- 25- آر ای 2، بتاریخ: 21.04.2025 ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ- 711101 سے کھلا ٹنڈر دو پیکٹ سسٹم سے مطلوب ہے۔ ٹنڈر نمبر ایس ڈی ایس ٹی ای- اے ایل ٹی-بی ڈبلیو این آر آر آئی-25-آر ای 2 ہے۔ بند کی تاریخ: 13.05.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر گزار مجاز رکھتے ہیں اپنے اصل/تصدیق شدہ پیشکش کو تاریخ و وقت سے پہلے جمع کرنے کیلئے۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کیلئے درکار نہیں ہے اور ایسا آفر اگر آ بھی گیا تو لینے کے بعد اسے نظر انداز کر دیا جائے گا۔ کام کا نام: تبدیلی بردوان میں آر آر آئی کا شمول ٹرائف آسانیوں کا کام انچ ڈی این راستے میں ہوڑہ ڈویژن کے۔ اشتہاری لاگت: 17,82,727,89.12 روپے۔ زر بیعانہ برائے سیکورٹی: -/10,41,400 روپے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت: 0.00 روپے۔ پورا ہونے کی مدت: 270 دنوں کیلئے۔ بڈنگ شروعاتی تاریخ: 29.04.2025۔
(HWH-39/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل-06-25، بتاریخ: 21.04.2025 ای-ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (جی)، پوربی ریلوے، آسنسول پن-713301 سے معروف ٹنڈر گزاروں سے جن کے پاس الیکٹرک ٹھیکہ کا واجب لائسنس ہو اور مالیاتی طور پر کام پورا کرنے کی اہلیت بھی۔ کام کا نام و مقامات: آسنسول ڈویژن۔ آغاز روشنی و پانی کی سہولت و دیکھ ریکھ کارتوں کیلئے نگرانی ریکس کے اندال، جسدھی، سیوری اور آسنسول یارڈ میں۔ ٹنڈر کی لاگت: 47,61,524.96 روپے۔ زر بیعانہ: -/95,200 روپے۔ ٹنڈر کاغذات کی قیمت: صفر۔ بند اور کھلنے کی تاریخ اور وقت: 15.05.2025 کو 11.00 بجے۔ کام پورا ہونے کی مدت: 09 مہینے۔ ریلوے ویب سائٹ ireps.gov.in پر پوری تفصیلات دیکھ سکتے ہیں۔
(ASN-23/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ہائی کورٹ :
ایس ایس سی کیس کی سماعت کے دوران لوڈ شیڈنگ

کولکاتا، 22/ اپریل: (عوامی نیوز سروس) آج صبح سے بار بار بجلی غائب ہو رہی ہے۔ ہائی کورٹ کی مرکزی عمارت میں صرف آدھے گھنٹے میں تین بار لوڈ شیڈنگ ہوئی۔ جس کی وجہ سے مقدمات کی آن لائن سماعت میں بھی مسائل پیدا ہوگئے اور پورا کمرہ عدالت میں اندھیرے میں ڈوب گیا۔ ایس ایس سی کا دعویٰ ہے کہ یہ عدالت کا اپنا تکنیکی مسئلہ ہے۔ ہائی کورٹ میں دو دن سے بجلی کی بندش ہے۔ بجلی جانے کے بعد کئی جج کام چھوڑ رہے ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکام نے بھی بجلی کے اس مسئلہ کو تسلیم کیا ہے۔ حکام نے کہا کہ انہوں نے اس معاملے کے بارے میں محکمہ بجلی اور محکمہ تعمیرات عامہ کے انجینئروں سے بات کی ہے۔ ہائی کورٹ حکام نے دعویٰ کیا کہ تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے وقتاً فوقتاً بجلی کی بندش ہو رہی ہے۔ وہ ہمیں یقین دلاتے ہیں کہ یہ مسئلہ دوبارہ نہیں ہوگا۔ یہ واقعہ گزشتہ روز شروع ہوا۔ اس وقت جسٹس دیبانگشو بساک کے دفتر میں اسکول سروس کمیشن کے حوالے سے توہین عدالت کا مقدمہ چل رہا تھا۔ اچانک بجلی چلی گئی۔ پورے گھر میں اندھیرا چھا گیا۔ تقریباً تین منٹ گزرنے کے بعد بھی بجلی نہیں آئی تو دونوں جج اٹھ کر چلے گئے۔ سوموار کو بھی مسئلہ دور نہیں ہوا۔ CESC نے بعد میں کہا کہ ان کی طرف سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

تھانے میں خواتین پر تشدد معاملے میں ہائی کورٹ کا بڑا فیصلہ

کولکاتا، 22/ اپریل: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ دو طالب علم رہنماؤں، سشریتا سورین اور سچریتا داس، اور دیگر کے خلاف تشدد کے الزامات ثابت ہوئے جب انہیں مدنی پور خواتین پولیس اسٹیشن لے جایا گیا تھا۔ اس کیس کا فیصلہ منگل کو جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں سنایا گیا۔ عدالت نے حکم دیا کہ مدنا پور ضلع انسانی حقوق کی عدالت میں مقدمے کی اگلی کارروائی جاری رکھی جائے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے ہدایت دی کہ آئی جی مرلی دھر شرما کی قیادت میں تشکیل دی گئی ایس آئی ٹی دونوں معاملات کی تحقیقات کرے گی۔ واضح ہو کہ گزشتہ مارچ میں، ویب کوپر کی سالانہ کانفرنس، ترنمول پروفیسروں کی ایک تنظیم، جادب پور کے اوپن ایئر تھیٹر (OAT) میں منعقد ہوئی۔ وزیر تعلیم برتیا باسو وہاں گئے۔ SFI اور Revolutionary Student Front(RSF) جیسی طلبہ تنظیمیں طلبہ کونسل کے انتخابات سمیت متعدد مطالبات کو ذہن میں رکھتے ہوئے براتیہ سے ملاقات کرنا چاہتی تھیں۔ اس ماحول میں کیمپس میں کھلبلی مچ گئی۔ احتجاج کے طور پر، ڈی ایس او اور ایس ایف آئی سمیت کئی بائیں بازو کی طلباء تنظیموں نے 3 مارچ کو مختلف یونیورسٹیوں میں ہڑتال کی کال دی تھی۔ مدنی پور کالج میں بھی ایک پروگرام بلایا گیا تھا۔ وہیں بدامنی کے دوران مدنا پور کے خواتین پولیس اسٹیشن کے لاک اپ میں بائیں بازو کی طلبہ تنظیم کی چار خواتین کارکنوں اور حامیوں پر تشدد کرنے کے پولس پر الزامات لگائے گئے۔ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کر کے تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا۔ سماعت تیرتھنکر گھوش کے کمرہ عدالت میں شروع ہوئی۔ ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا کہ کانسٹیبل کوہلی ساہا نے تھانے کے اندر سچریتا پر تشدد کیا تھا۔ ڈی ایس پی کی جانب سے دی گئی رپورٹ میں غلط معلومات ہیں۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا لیکن رپورٹ میں اس معلومات کو دبا دیا گیا۔ اس کیس کی سماعت آنے والے دنوں میں انسانی حقوق کی عدالت میں ہوگی۔ ہائی کورٹ بعد میں ملزم افسران کے خلاف کارروائی کے معاملے پر غور کرے گی۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ سشریتا کے کیس میں پولس نے جعلی عام ڈائری کے دستاویزات بنا کر فرضی گرفتاری وارنٹ تیار کیا۔

مدنی پور میں وزیراعلیٰ ممتابنرجی وشوبنگلہ نمائش کامعائنہ کرتے ہوئے۔

اسپتال کی آڑ میں کی ریونیو چوری اور کاروبار کے معاملے پربرہم میئر کی تحقیقات کا حکم

کولکاتا، 22/ اپریل: (عوامی نیوز سروس) دھرم شالہ میں کاروباری سرگرمیاں چل رہی تھیں، آمدنی سے بچا۔ کولکتہ کارپوریشن نے ایسی شکایات ملنے کے بعد کارروائی کی ہے۔ میئر فرہاد حکیم پہلے ہی کارروائی کا حکم دے چکے ہیں۔ واضح ہو کہ اتوار کی رات دیر گئے 65 پاتھوریا گھاٹ اسٹریٹ پر چوتھی منزلہ ہاسپیس میں آگ لگ گئی۔ گھر کو کپڑے کے گودام کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔ آگ اور دھوئیں سے دم گھٹنے سے دو ادھیڑ عمر افراد کی موت ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی میئر سوموار کی صبح جائے وقوعہ پر گئے۔ دورہ کرنے پر انہیں پتہ چلا کہ یہ عمارت ابھی تک کولکتہ میونسپل کے ریکارڈ میں تجارتی عمارت کے طور پر درج نہیں ہے بلکہ اسے ایک اسپتال کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ میئر نے کولکاتا کارپوریشن کے بلڈنگ ڈپارٹمنٹ کے افسران پر اپنا غصہ ظاہر کرتے ہوئے سوال کیا کہ دھرم شالہ کو تجارتی مقاصد کے لیے کس طرح استعمال کیا جا رہا ہے۔ فرہاد کو یہ بھی معلوم ہوا کہ چار منزلہ عمارت میں کہیں بھی آگ بجھانے کا کوئی نظام نہیں تھا۔ پاتھوریا گھاٹ اسٹریٹ پر اس عمارت کی پہلی منزل پر ایک مندر ہے۔ گھر کو اس مندر کی بنیاد پر ایک ہاسپیس کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ باقی بالائی منزلوں پر متعدد دکانیں ہیں۔ معاملے کا علم ہونے کے بعد میئر نے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ڈی جی کو کارروائی کا حکم دیا۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے گھر کی تمام غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کا کہا ہے۔ اس کے علاوہ عمارت میں تجارتی مقاصد کے لیے لگائے گئے کسی بھی شٹر یا دیگر انفراسٹرکچر کو بھی گرانے کا حکم دیا گیا ہے۔ کولکاتا کارپوریشن کے بلڈنگ ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے کہا کہ کارپوریشن فائر ڈپارٹمنٹ اور پولس تحقیقات کر رہی ہے۔ ہم اس بات کی چھان بین کریں گے کہ اتنے زیادہ شٹر والے نرسنگ ہوم میں کس طرح تجارتی سرگرمیاں چل رہی ہیں۔ اگر کہیں بھی غیر قانونی تعمیرات ہوئی تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ مارچ 2024 میں کولکاتا کارپوریشن کے ماتحت میئر کے انتخابی حلقے کولکاتا پورٹ میں ایک زیر تعمیر کثیر المنزلہ عمارت کے گرنے کے بعد دباؤ میں آگئی۔ اس کے بعد سے کولکاتا کارپوریشن نے غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کئی قدم اٹھائے ہیں۔ اب جبکہ یہ واقعہ منظر عام پر آیا ہے کارپوریشن کے اعلیٰ حکام اس بات کی تحقیقات کرنا چاہتے ہیں کہ اسے مذہبی یا رہائشی جگہ کا بہانہ بنا کر تجارتی طور پر کہاں استعمال کیا جا رہا ہے۔

پوپ کی موت پر ہائی کورٹ میں 3 دن کا سوگ

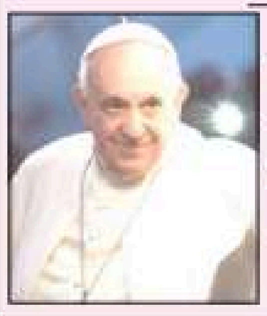

کولکاتا، 22/ اپریل: (عوامی نیوز سروس) پوپ فرانسس انتقال کر گئے ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے پوپ کی موت پر 3 دن کا سوگ منایا۔ بیچاچتیوں کے سرداروں نے ماتمی بینڈ پہن کر تعزیت کا اظہار کیا۔ اس دن عدالت عالیہ میں قومی پرچم سرنگوں تھا۔ عدالتی ذرائع کے مطابق منگل سے تین روز تک عدالتی پرچم سرنگوں رہے گا۔ ماتم کا سلسلہ جاری رہے گا۔ غور طلب ہے کہ پوپ فرانسس ارجنٹائن میں پیدا ہوئے تھے۔ 13 مارچ 2013 کو انہوں نے امریکہ سے پہلا پوپ منتخب ہو کر تاریخ رقم کی۔ پوپ کے انتقال پر پوری دنیا سوگ میں ہے۔

کیا اہل اور نااہل میں سے انتخاب کرنا بھی ممکن ہے؟: وزیر تعلیم

کولکاتا، 22/ اپریل: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی کی طرف سے دی گئی آخری تاریخ صرف ایک ہے۔ اگرچہ وزیر کے وعدہ کردہ 21 اپریل کی آخری تاریخ گزر چکی ہے، اہل امیدواروں کی فہرست شائع نہیں کی گئی ہے۔ اپنے مطالبات کے لیے ایس ایس سی دفتر کا گھیراؤ کرنے کی مسلسل کالیں آ رہی ہیں۔ بیروزگار لوگوں نے ایس ایس سی کی ڈیڈ لائن مقرر ہونے کے بعد بڑی تحریک کا انتباہ دیا دھرنا 23 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی جاری ہے۔ میراتھن کا محاصرہ کل دوپہر سے جاری ہے۔ بے روزگاروں کے مطالبات مستحقوں کو نااہلوں میں دھکیلنے کی کوشش ہے۔ بے روزگار غصے سے بھڑک رہے ہیں۔ ناکہ بندی اور بے روزگاروں کے مظاہروں سے کولکاتا ہنگامہ خیز ہے۔ نوکری منسوخی کے واقعہ پر اپوزیشن کی جانب سے ایک بار پھر وزیر اعلیٰ کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ممتا نے مدنا پور کی انتظامی میٹنگ سے کہا کہ ہم نوکریاں دیں گے اور انہیں نوکریاں ملیں گی! جو لوگ کل سے بیٹھے ہیں، ان کو پیغام دیں، اسکول جائیں، ہم نے نظر ثانی کی درخواست دائر کی ہے، آپ کو سسٹم کے مطابق تنخواہ ملے گی۔ گروپ D/C کو جو منسوخ کیا گیا ہے، ہمارے وکلاء سے بات کریں۔ جو لوگ نوکریاں واپس کر سکتے ہیں، ان پر بھروسہ کریں، آپ کو فکر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ریاست میں 35000 پرائمری نوکریوں کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے، آپ کو ایک انسان دوست کی ضرورت ہے، لیکن جو لوگ آپ کو بھڑکا رہے ہیں، وہ آپ کے ساتھ کیا کر سکتے ہیں؟ اس پر غور کرنے کے لیے ایک عدالت نے اتر پردیش میں 69,000 نوکریاں کھو دی تھیں، لیکن وہ واپس نہیں آئیں۔ وزیر تعلیم براتیا باسو نے آج ممتا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت آپ کے ساتھ ہے۔ میں آپ سے 31 دسمبر تک اسکولوں میں شامل ہونے کی درخواست کرتا ہوں۔ ایسا کچھ نہ کیا جائے جس سے آپ کی نظر ثانی کی درخواست کمزور ہو۔ ہم ہر قدم قانونی مشورے کے مطابق اٹھا رہے ہیں۔ میٹنگ کے آغاز میں، ہم نے قانونی توجہ کے بغیر آگے نہ بڑھنے کی بات کی۔ ہم نے کہا کہ ان کے کچھ مطالبات پورے کیے جا سکتے ہیں اور ہم نے کہا کہ سپریم کورٹ کی طرف سے یہ نہیں کہا جا سکتا ہے کہ ہم کوئی ہدایت نہیں دے سکتے۔ صرف اس صورت میں جب ہمیں قانونی مشورہ ملتا ہے، ہم ایسا نہیں کر سکتے تھے کیونکہ ہمیں یہ نہیں ملا تھا۔ سکنڈری بورڈ نے کہا ہے کہ 17,206 افراد اہل ہیں۔ نہ ہی ہم نے اور نہ ہی ایس ایس سی کے چیئرمین نے کسی تیسرے مرحلے یا چوتھے مرحلے کے بارے میں بات کی اور نہ ہی یہ سپریم کورٹ کے حکم میں کہیں لکھا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ اس بارے میں پانی میں کیچڑ ڈال رہے ہیں اور اپنی نظر ثانی کی درخواست کو خطرہ لاحق ہیں۔ حکومت کوئی سخت موقف اختیار نہیں کرے گی۔ ہم نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ پولس اساتذہ کے معاملے میں سپریم کورٹ کے حکم پر عمل کرے گی۔ اگر ضرورت پڑی تو میں ان سے بات کروں گا۔ ہم دوبارہ ملیں گے، لیکن انہیں یہ تحریک فوری طور پر واپس لے لینی چاہیے۔ فہرست شائع کرنے میں توہین عدالت کا امکان ہے۔ ایس ایس سی کی کوئی فہرست شائع نہیں کی جائے گی۔ ریاستی بی جے پی صدر اور مرکزی وزیر سکنتا مجمدار نے وزیر اعلیٰ کے آج کے بیان کے جواب میں کہا کہ آپ خود کرتے ہیں اور دوسروں پر الزام لگاتے ہیں، یہ قابل قبول نہیں ہے۔

شوبھن-رتنا کی طلاق 4 ماہ میں طے ہوگی، سپریم کورٹ میں عرضی قبول

کولکاتا، 22/ اپریل: (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے کولکاتا کے سابق میئر-ایم ایل اے شوبھن چٹرجی اور رتنا چٹرجی کے طلاق کیس کی آخری تاریخ مقرر کر دی ہے۔ سپریم کورٹ نے منگل کو شوبھن چٹرجی کے ساتھ طلاق کے معاملے میں ترنمول ایم ایل اے رتنا چٹرجی کی عرضی کو قبول کر لیا۔ شوبھن اور رتنا کے درمیان طلاق کا معاملہ 2017 سے جاری ہے۔ طلاق کے اس معاملے میں، ترنمول ایم ایل اے رتنا چٹرجی نے سپریم کورٹ میں عرضی دائر کی، جس میں ان کی طرف سے صرف سات گواہوں کی گواہی کو تسلیم کرنے کی مانگ کی گئی۔ انہوں نے گواہی دینے کی اجازت کے لیے عدالت سے درخواست کی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ نچلی عدالت نے صرف دو لوگوں کی گواہی ریکارڈ کی تھی اور کلکتہ ہائی کورٹ نے باقی گواہوں کی گواہی ریکارڈ کرنے کی ان کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے ترنمول ایم ایل اے کی عرضی کو منظور کر لیا۔ منگل کو عدالت نے کہا کہ نچلی عدالت کو باقی پانچ لوگوں کی گواہیاں ریکارڈ کرنی ہوں گی جن کا رتنا نے ذکر کیا ہے۔ واضح ہو کہ جسٹس احسن الدین امان اللہ اور جسٹس پرشانت کمار مشرا کی سپریم کورٹ بنچ شوبھن چٹرجی اور موجودہ ترنمول ایم ایل اے رتنا چٹرجی کے طلاق کیس کی سماعت کر رہی تھی۔ سپریم کورٹ کے ڈویژن بنچ نے اس بڑھتے طوالت کے مقدمے کو جلد از جلد ختم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کیس کو اگلے چار ماہ یعنی اگست کے اندر حل کرنے کا حکم ہے۔ شوبھن رتنا طلاق کا معاملہ تقریباً آٹھ سال سے عدالت میں چل رہا ہے۔ شوبھن نے 2017 میں علی پور کی عدالت میں اپنی بیوی رتنا کے خلاف طلاق کی درخواست دائر کی تھی۔

☆

مغربی بنگال حکومت کی طرف سے استفادہ کرنے والے مختلف اسکیم بشمول اطفال کیلئے منعقدہ پروگرام میں وزیراعلیٰ ممتابنرجی شرکت کیں اور ایک بچے کو گود لیتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔

کولکاتا میں ٹرالی بیگ سے خاتون کی لاش ملی

کولکاتا، 22/ اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ٹرالی بیگ سے خاتون کی لاش ملی۔ پولیس نے تحقیقات شروع کر دیں۔ ایک تفتیشی اہلکار نے بتایا کہ وہ حتمی پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسا لگتا ہے کہ خاتون کو کہیں اور قتل کیا گیا تھا اور اس کی لاش کو ٹرالی بیگ میں بھرا گیا تھا اور بعد میں تھیلے میں سڑک کنارے پھینک دیا گیا تھا۔ واضح ہو کہ کولکاتا پولس نے شمالی کولکاتا کے علاقے باگوئی ہاٹی میں سڑک کے کنارے پھینکی گئی ٹرالی بیگ سے ایک خاتون کی لاش برآمد کی۔ آئی اے این ایس کے مطابق، خاتون کے ہونٹ کو براؤن ٹیپ سے بند کیا گیا تھا۔ مقامی لوگوں نے علاقے میں ایک ٹرالی بیگ دیکھا۔ ایک اخبار فروش نے پھینکا ہوا بیگ دیکھا۔ اس نے اس معاملے پر ایک بزرگ سے مشورہ کیا اور انہوں نے مقامی پولس اسٹیشن کو اطلاع دینے کا فیصلہ کیا۔ پولس نے موقع پر پہنچ کر ٹرالی بیگ کو کھولا۔ انہیں شلوار اور کرتہ پہنے ایک خاتون کی لاش ملی۔ پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ایک تفتیشی اہلکار نے بتایا کہ وہ حتمی پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسا لگتا ہے کہ خاتون کو کہیں اور قتل کیا گیا اور اس کی لاش کو ٹرالی بیگ میں بھرا گیا تھا اور بعد میں تھیلے میں سڑک کنارے پھینک دیا گیا۔ اہلکار نے کہا کہ وہ خاتون کی شناخت قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیں گے تاکہ واقعے میں کوئی برتری حاصل کی جا سکے۔ خیال رہے کہ پولس کے مطابق متوفی کی عمر 25 سے 30 سال کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے۔ ہمیں اطلاع ملی کہ ڈی بی آرلز کے اندر سے ایک خاتون کی بوسیدہ لاش ملی ہے۔ مقدمہ مشکوک موت کے تحت درج کیا گیا ہے۔

☆

گورنر بوس کی بائی پاس کامیاب سرجری

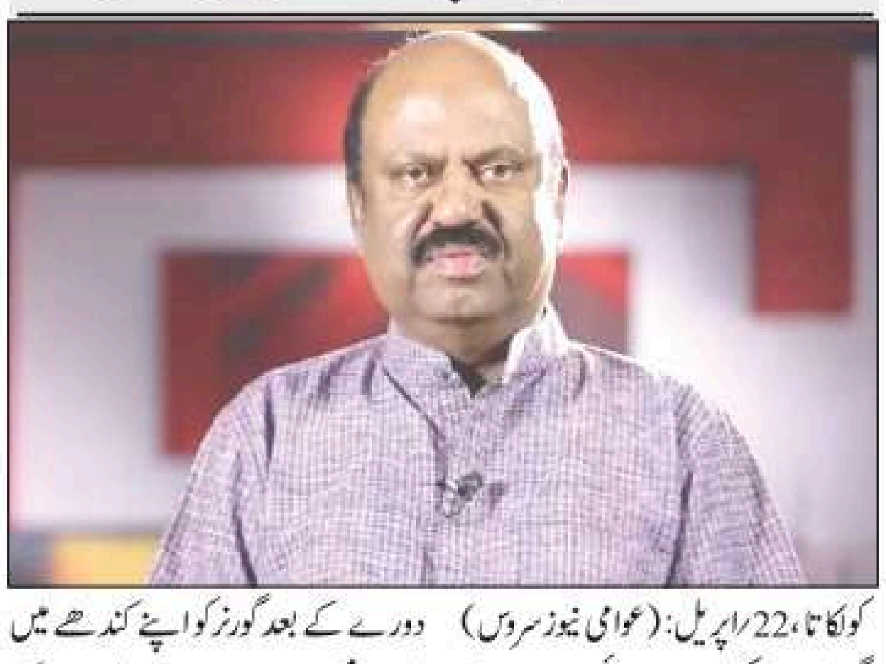

کولکاتا، 22/ اپریل: (عوامی نیوز سروس) گورنر بوس کی کامیاب بائی پاس سرجری ہوئی۔ گورنر کے علاج کے لیے ماہر امراض قلب آفتاب خان کی سربراہی میں میڈیکل بورڈ تشکیل دے دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گورنر کے دل میں تین بلاکیجز کی تشخیص ہوئی۔ واضح ہو کہ گورنر کی سوموار کی رات کمانڈ اسپتال میں بائی پاس سرجری ہوئی۔ ایک نجی اسپتال کے چار ڈاکٹر کمانڈ اسپتال گئے۔ رات کو وہاں سرجری ہوتی ہے۔ پھر آج صبح انہیں بائی پاس کے ساتھ واقع نجی اسپتال منتقل کیا گیا۔ اگرچہ کل راج بھون میں اسپیشل ڈیوٹی پر مامور افسر نے دعویٰ کیا کہ مصروف دورے کے بعد گورنر کو اپنے کندھے میں ہلکا درد محسوس ہوا، وہ باقاعدہ صحت کے معائنے کے ایک حصے کے طور پر کمانڈ اسپتال گئے، فی الحال درد کافی کم ہوگیا ہے۔ تاہم ڈاکٹروں نے آرام کا مشورہ دیا ہے اور انہیں ایک دن کے لیے نگرانی میں رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دریں اثنا، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے شالبونی جانے سے پہلے اسپتال میں گورنر سے ملاقات کی۔ اس کی جلد صحت یابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ذہن نشیں رہے کہ گورنر نے دن پہلے بدامنی سے متاثرہ مرشد آباد کا دورہ کیا تھا۔

☆

میٹرو یلو لائن :
ایئرپورٹ سے باراسات مئی میں شروع ہونے کا امکان

کولکاتا، 22/ اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو کے نقشے کو ایک ماہ کے اندر وسیع کیا جائے گا۔ نواپارہ-باراسات میٹرو پروجیکٹ کا تقریباً نصف مئی میں کھلنے والا ہے۔ یہ بات بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور کولکاتا میٹرو مسافر مشاورتی کمیٹی کے رکن شومک بھٹاچاریہ نے کہی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اس روٹ پر مسافروں کی آمد و رفت شروع ہونے میں ایک مہینہ بھی نہیں لگے گا۔ واضح ہو کہ یلو لائن شمالی 24 پرگنہ میں باراسات کو کولکاتا کی سب سے قدیم میٹرو لائن بلیو لائن سے جوڑے گی۔ تاہم، ابھی کے لیے، یلو لائن مسافر سروس کولکاتا ایئرپورٹ تک دوبارہ شروع ہونے والی ہے۔ کیونکہ باراسات تک میٹرو لائن بنانے کا کام اتنا آسان نہیں ہے۔ زمین کے حصول سمیت متعدد مسائل ہیں۔ وہ کام ابھی شروع نہیں ہوا۔ اس دوران نواپارہ سے مائیکل نگر تک دوبارہ کام شروع ہوگیا ہے۔ اور جے ہند ہوائی اڈے تک کام بھی مکمل ہو چکا ہے۔ دم دم چھاؤنی اور جیسور روڈ اسٹیشن زمین کے اوپر بنائے گئے ہیں۔ جے ہند ایئرپورٹ، بیراٹی، مائیکل نگر اسٹیشن زیر زمین ہیں۔ بیراٹی اور مائیکل نگر اسٹیشنوں کے لیے زیر زمین کام شروع ہو گیا ہے۔ ابھی بہت طویل سفر طے کرنا ہے۔ مائیکل نگر کے بعد جیسور روڈ کے ساتھ زیر زمین میٹرو لائن کو توسیع دینے کے منصوبے جاری ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ شومک جے ہند نے میٹرو ریل انجینئروں سمیت دیگر عہدیداروں کے ساتھ ایئرپورٹ اسٹیشن کا دورہ کیا۔ انہوں نے تصدیق کی کہ اس دن سب کچھ ٹھیک تھا۔ انہوں نے میڈیا کو واضح طور پر مطلع کیا ہے کہ نواپاڑہ سے ہوائی اڈے تک یلو لائن پر ٹرائل رن مکمل کر لیا گیا ہے۔ اب سیفٹی کمشنر کا معائنہ اور کلیئرنس باقی ہے۔ ایسا کرنے میں زیادہ دیر نہیں لگی۔ اتفاق سے، اگرچہ اس سلسلے میں وزارت ریلوے کی جانب سے ابھی تک کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے، لیکن شومک کا اعلان امید افزا ہے۔

سکانتا مجمدار اور دیگر بھگوا کارکنان کو کولکاتا میں زیر حراست

کولکاتا، 22/ اپریل: (عوامی نیوز سروس) پولس نے منگل کے روز مرکزی وزیر سکانتا مجمدار اور بی جے پی کے کئی دیگر کارکنوں کو اس وقت حراست میں لے لیا جب وہ کولکاتا کے ہاجرہ موڑ پر پہنچے، جو کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی رہائش گاہ کے قریب ہے۔ جہاں مرشد آباد تشدد کے متاثرین کے لیے فنڈ اکٹھا کرنے کے لیے تھے۔ سکانتا مجمدار نے کہا کہ ہم یہاں مرشد آباد ضلع میں تشدد سے متاثر ہونے والوں کی مدد کے لیے فنڈز اکٹھا کرنے آئے تھے۔ کیا متاثرین کے لیے فنڈز مانگنا جرم ہے؟ کیا ہم احتجاج نہیں کر سکتے؟ یہ ہمارا بنیادی حق ہے۔ خیال رہے کہ مجمدار نے جو ریاستی بی جے پی صدر بھی ہیں۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو کہا۔ پولس نے علاقے سے دیگر بی جے پی کارکنوں کو بھی حراست میں لے لیا۔ ایک سینئر پولس افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ ایک انتہائی محفوظ جگہ ہے اور جو کوئی بھی پروگرام کی میزبانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اسے پیشگی اجازت درکار ہوتی ہے۔ انہیں (بی جے پی) کو مقامی پولس اسٹیشن سے اجازت لینی چاہیے تھی۔

طوفان و بارش کے باوجود گرمی سے نجات نہیں، جنوبی بنگال کے 5 اضلاع میں ہیٹ ویو کا خدشہ، درجہ حرارت میں زبردست اضافہ متوقع

کولکاتا: 22 اپریل (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں گرمی نے ایک بار پھر شدت اختیار کرلی ہے۔ اگرچہ کچھ دنوں کی بارش سے وقتی راحت ملی تھی، لیکن اب درجہ حرارت تیزی سے بڑھنے لگا ہے۔ منگل کو ریاست کے کچھ حصوں میں ہلکی بارش اور آندھی کی پیش گوئی کی گئی ہے، تاہم محکمہ موسمیات کے مطابق گرمی سے فوری نجات کی کوئی امید نہیں ہے۔ بہار کے مہینے میں جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں شدید گرمی کا ماحول بن چکا ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے وقفے وقفے سے ہوئی بارش سے اگرچہ کچھ راحت ملی تھی، لیکن اب دوبارہ حرارت میں اضافہ ہونے لگا ہے۔ علی پور موسمیاتی دفتر کے مطابق، ریاست کے مغربی اضلاع میں درجہ حرارت میں اچانک اضافہ دیکھا جارہا ہے، جو ہیٹ ویو جیسی صورتحال پیدا کر سکتا ہے۔ موسمی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ بدھ سے مغربی اضلاع میں ہیٹ ویو کی کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگلے چند دنوں میں درجہ حرارت میں ایک ساتھ 6 ڈگری سیلسیس تک اضافہ ہوسکتا ہے۔ پورولیا، بانکوڑہ، جھاڑگرام، بیر بھوم، مغربی بردوان میں گرمی مزید بڑھنے کی توقع ہے اور جمعہ تک ہیٹ ویو کی شدت برقرار رہنے کا امکان ہے۔ ریاست کے کچھ علاقوں میں آج شام کے وقت آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، جس سے وقتی طور پر کچھ راحت مل سکتی ہے۔ تاہم، محکمہ موسمیات کے مطابق اس سے گرمی کی شدت میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ جنوبی بنگال کے لوگوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ شدید گرمی کے اثرات سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں، کیونکہ اگلے کچھ دنوں میں موسم مزید گرم اور تکلیف دہ ہوسکتا ہے۔

بھاٹ پاڑہ میں مکان گرنے سے ملبے میں دب کر ایک شخص کی موت

بیرکپور: 22 اپریل (عوامی نیوز سروس) صبح 7 بجے مکان گرنے سے ایک رہائشی کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے وارڈ 18 کے رتھ تلہ گلی علاقے میں پیش آیا۔ ابتدائی اندازے کے مطابق ملبے میں کچھ لوگ پھنسے ہو سکتے ہیں۔ ریسکیو کام شروع کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی نوجوان خاتون [illegible]۔ لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اس واقعہ میں ایک اور نوجوان زخمی ہوا ہے۔ اس کا قریبی اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق بھاٹ پاڑہ کے رتھ تلہ گلی علاقے میں واقع مکان کئی دنوں سے خطرناک حالت میں تھا۔ یہ منگل کی صبح اچانک گر گیا۔ زوردار شور سن کر مقامی لوگ باہر نکل آئے۔ اس کے فوراً بعد علاقے میں جوش و خروش پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی جگدل تھانہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق متوفی خاتون کا نام خوشبو ہے جس کی عمر 23 سال ہے۔ واقعے کے وقت وہ گھر کے اندر تھی۔ پولیس نے پہلے ہی پورے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اس حوالے سے ایک مقامی باشندے کا کہنا تھا کہ "صبح 7 بجے مکان اچانک گر گیا۔ ہم زور کی آواز سن کر باہر نکلے۔ یہ انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔ ایک خاتون کی موت ہوئی ہے۔ ایک اور نوجوان زخمی ہوا ہے۔"

گھٹیاری میں احتجاجی جلسہ

منگل کو گھوٹیاری شریف میں نئے وقف بل کے خلاف ریلی نکالی گئی۔ 26 اپریل کو ہونے والی بریگیڈ ریلی کو کامیاب بنانے کے لیے اس میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اجلاس میں ایک خاتون اسپیکر نے بھی خطاب کیا۔ فرفرہ شریف کے پیرزادہ سید ناظم الدین حسین، مولانا انور حسین قاسمی، بلقیس بانو، حسین غازی، وکلاء عبدالمومن اور رحمن مولا سمیت کئی مقررین نے خطاب کیا۔ (نور الاسلام خان)

20 اپریل کو سی پی ایم کی بریگیڈ ریلی ہوئی جس میں تیلنی پاڑہ سے بھی سیکڑوں کارکنان بریگیڈ ریلی میں شرکت کے لیے اور بریگیڈ جانے سے پہلے وقف ترمیمی قانون کے خلاف جلوس نکالے جو تیلنی پاڑہ کے مختلف راستوں سے گزرا (تصویر: ساجد پرویز)

گذشتہ 18/اپریل 2025، بروز جمعہ بعد نماز جمعہ کچی سڑک موڑ گارڈ ریچ مٹیابرج کلکتہ میں وقف بل کے خلاف مجلس علما، اسلام مٹیابرج زونل کمیٹی کی جانب سے زبردست احتجاج ہوا۔ اس احتجاج میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کرکے اس بل کے خلاف اپنے غم و غصہ اور ناراضگی کا اظہار کیا۔ درجنوں علما و امام حضرات بھی اس احتجاج میں شامل ہوکر اس وقف بل کو فوراً منسوخ کرنے کا پرزور مطالبہ کیا۔

جگدل پیام انسانیت کا جشن اعلیٰ حضرت اور تیسرا شاندار نعتیہ مقابلہ

جگدل پیام انسانیت سوسائٹی کے زیر اہتمام 18 اپریل 2025 بروز جمعہ بعد نماز عشاء، رستم گنج (جگدل) کی سرزمین پر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ کی ولادت کی مناسبت سے تیسرا ایک نعتیہ مقابلہ انعقاد پذیر ہوا۔ مقابلے میں کل 10 نعت خواں حضرات نے نعتیہ کلام کو عقیدت و محبت سے پیش کیا۔ مہمانان خصوصی اور ججز حضرات میں مولانا کلام حسین، جواں سال معروف شاعر علی شاہد دلکش، معروف نعت خواں نور الہدیٰ پیکر، معروف مداح خیر الوریٰ ناظر حسین، بلبل باغ محسن کائنات خواں توفیق رضا، اور قاری محمد نظام الدین صاحب (سابق فوجی) کی بھی تشریف آوری ہوئی۔ مذکورہ بابرکت پروگرام محلے کے نوجوانوں اور جگدل پیام انسانیت سوسائٹی کے روح رواں کی محنت سے بڑا کامیاب رہا۔ واقعی یہ نعتیہ مقابلہ آنے والی نسلوں میں عشق رسول اور محبت اعلیٰ حضرت کو فروغ دینے کا ایک خوبصورت ذریعہ ثابت ہو گا۔ کل پانچ امیدواروں کو پہلا تا پانچواں مقام حاصل کرنے پر انعامات دئے گئے۔ جس میں پیکر کو پہلا انعام، فیضان رضا کو دوسرا، محمد دلشاد احمد کو تیسرا، محمد الفرقان کو چوتھا اور محمد صدام حسین کو پانچویں مقام کے انعامات و تحائف نوازے گئے۔ (رپورٹ: پریس ریلیز/ محمد صلاح الدین (معتمد ادارہ ھذا)

حاجی سلیمان ایجوکیشن اینڈ گائڈنس سنٹر کی جانب سے کونسلنگ اور استقبالیہ کا پروگرام

حاجی سلیمان ایجوکیشن اینڈ گائیڈ سنٹر ہوڑہ ضلع کیشیب پور میں ایجوکیشن کم کیریئر کونسلنگ اور استقبالیہ کے پروگرام کا اہتمام کیا گیا یہاں مدھیا مک ہائر سیکنڈری اور اعلیٰ سطح کے امتحان دینے والے طلبہ طالبات کو ایجوکیشن اینڈ کیریئر کونسلنگ کی گئی اس کے علاوہ ٹیچروں کو میمونٹو اور انعامات دے کر ان کا شاندار استقبال کیا گیا اور ان طلبہ و طالبات کو بھی استقبالیہ دیا گیا جنہوں نے حال میں مقابلہ جاتی امتحانات کے ذریعہ سرکاری ملازمت حاصل کی تھی شیب پور کے جھل مل پیلس میں ہونے والے اس پروگرام میں کونسلر کے طور پر جو لوگ موجود تھے ان کے نام ہیں سید سرفراز احمد ایم ایل ایل بی ڈبلیو بی سی ایس ایکس ڈسٹرک مجسٹریٹ اینڈ کلکٹر اینڈ ساؤتھ دیناج پور بنگال ایکس ڈائریکٹر اور اسپیشل سیکرٹری بنگال ڈیپارٹمنٹ، ڈاکٹر سنجے کمار پرنسپل لال بابا کالج، مسعود عالم کلکتہ ہائی کورٹ جناب اسلم پرویز، ایڈوکیٹ راج سرکار ڈسٹرکٹ کورٹ جناب اظہار عالم جوائنٹ کمشنر ریوینی ان کے علاوہ مہمانان خصوصی کے طور پر جناب رحمت اللہ امین، جناب پروفیسر جمیل احمد صاحب مولانا ابوالکلام آزاد کالج کولکاتا، جناب محمد فاروق ایم اے ایم یو، جناب رضا شیخ ڈپٹی شرف جی ایس ٹی اینڈ سیکشن، جناب ساجد حسین ڈپٹی کمشنر اے ریونیو سٹیٹ جی ایس ٹی، ڈاکٹر دلاور حسین اسسٹنٹ پروفیسر ایچ او ڈی این سیکشن انچارج ڈیپارٹمنٹ آف کمرز، بنواری لال لاٹیا کالج، جناب محمد اسلم ریٹائرڈ لائبریری نیشنل لائبریری کولکاتا جناب آفتاب ان کے علاوہ جن ٹیچروں کو استقبالیہ دیا گیا ان کے لیے جنہوں نے زندگی بھر ٹیچنگ کی ہے، ٹیچنگ کی ہے ان کے نام زین العابدین ایم ایس سی کیمسٹ، جناب نوشاد عالم بزم شرفاء یو پی اسکول، جناب خورشید عالم اسسٹنٹ ٹیچر ایس ایف ایس پرائمری سکول جناب خورشید احمد اسسٹنٹ ٹیچر تعمیر ملت جناب وسیم ایڈوانس ٹیٹوریل جناب پرائمری اسکول جناب ظہیر الدین محمد ایم ایس سی جیوگرافی ٹیچر، جناب سجاد اسسٹنٹ ٹیچر بانگڑا اسکول ان کے علاوہ طلبہ و طالبات کو سرکاری ملازمت ملی ہے انہیں بھی استقبالیہ دیا ان کے نام مبشر ابن مسٹر فیروز اختر پی سی ایس، سائقہ پروین ٹیکس اسسٹنٹ سینٹرل جی ایس ٹی وو وو اختر، مسٹر ندیم اختر، نوشاد ایم پی، مسٹر زین العابدین ایم ٹی ایس، شامل ہیں. اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں ماسٹر ناصر زماں انصاری، سرور احمد، صدام حسین، پرویز اختر، ندیم احمد اور انکے دیگر ساتھیوں نے بھر پور تعاون پیش کیا۔

☆☆☆

The Dangers of Misinterpretation of Islamic Texts the Urgent Need to Streamline online Religious Teaching

اسلامی متون کی غلط تشریح کے خطرات: آن لائن مذہبی تعلیمات کو منظم کرنے کی فوری ضرورت

ایک ایسا زمانہ جہاں پر معلومات بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔ ڈیجیٹل انقلاب مذہبی تعلیمات کو تمام لوگوں تک رسائی دینے کا کام کیا ہے، یہ دونوں مواقع اور مشکلات پیدا کرتا ہے۔ عالمی مسلم قوم کے لئے انٹرنیٹ ایک بنیادی ذرائع بن گیا ہے اسلامی تعلیمات کے بارے میں جاننے کے لئے۔ قرآن کی تفسیر سے لیکر معاصر معاملات پر فتوے تک، یہ رسائی بہت خطرناک طریقے سے آئی ہے۔ اسلامی متون کا بے قابو تشریحات اور غلط تفسیر غیر معلم لوگوں کے ذریعے، ان غلط تشریحات کے نتائج بہت برے ہیں، جو انتہا پسندی کو ہوا دیتی ہے، فرقہ ورانہ تفریق پھیلاتا ہے اور معاشرتی انتشار کے سبب بنتے ہیں۔ اس بحران کو حل کرتے ہوئے ایسی مرکزی کوشش کی ضرورت ہے جو آن لائن مذہب تعلیم کو منظم کرے اور اس کی تشریحات کو علمی روایات کے ساتھ یقینی بنائے جبکہ ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھایا جائے صحیح اور اسلام کی تفہیم کو اس کے سیاق وسباق کے ساتھ فروغ دینے کے لئے۔

قرآن اور حدیث اسلام کے بنیادی متون ہیں جو استعارہ اور تاریخی سیاق و سباق اور زبان کی باریکی میں بہت ہی عمدہ ہے۔ صدیوں سے تربیت یافتہ علماءٔ اصول فقہ (فقہ کے اصول) کے طریقہ کار کے اندر مطالعہ کرنے کے لئے اپنی زندگی نثار کردی ہے، جو تشریحات کرنے کے لئے بہت ہی جامع طریقہ کار پر زور دیتے ہیں۔ یہ طریقہ زبان کا جائزہ اور تاریخی حالات پر دھیان دیا جاتا ہے اور علماء کی رضامندی (اجماع) پر منحصر ہوتا ہے۔ نظر انداز کرکے اور یہ بہت ہی سادہ یا نظریاتی متاثر کن تشریحات کی تبلیغ کرتا ہے۔ یک 2018 پیو ریسرچ نے مطالعہ کیا ہے کہ مسلمان کے 65 فیصد جو 35 سال سے کم ہے وہ آن لائن پلیٹ فارم پر بھروسہ کرتے ہیں مذہبی ہدایت کے لئے، اکثر کی حقیقت سے نادان ہوکر جسے وہ مانتے ہیں۔ یہ ان کے انتہا پسندی گروہ کو جیسا کہ ISIS اور بوکو حرام کو اجازت دیتا ہے کہ قرآن کی بعید آیتوں کو غلط استعمال کرے اور حدیث کا غلط تشریح کریں اور اس کے سیاق و سباق سے قطع نظر ہوکر، تشدد کو ثابت کرنے کے لئے۔ مثال کے طور پر جہاد کی عسکریت پسندی، تشریحات جیسا کہ مقدس جنگ کے طور پر پیش کرتے ہیں، وہ قرآن کی روحانی کوشش کے جامع مطلب کے متضاد ہے، یہ ایک ہتھیار کی طرح استعمال کیا جاتا ہے غمزدہ نوجوانوں کو کی ملازمت دینے کے لئے غلط تشریحات فرقہ وارانہ تقسیم کو اضافہ کرتا ہے، سنی یہ شیعہ کی کشیدگی کو بڑھاتا ہے، جو کہ مذہبی تعلیم اور رہنمائی کے لئے تاریخی طور پر ناراضگی سے گہری طرح سے جڑے ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا مبلغین کے ذریعے اسے ہوا دی جاتی ہے۔ جو مطلق العنان اصلاحات میں اختلافات پیدا کرتے ہیں۔ یوٹیوب اور ٹیلی گرام جیسے پلیٹ فارم جو ایسے چینلز کو چلاتے ہیں جو فرقہ وارانہ بیانیوں کو پھیلاتا ہے، اکثر قابل اعتراض سند والی احادیث کا وہ حوالہ دیتے ہیں اور قرون وسطی کے احکام کو معاصر سیاق وسباق میں نافذ کرتے ہیں، بغیر کسی علمی مطالعہ کے۔ پاکستان، عراق جیسے ممالک میں یہ مواد اقلیت قوام کے خلاف تشدد کو بھڑکاتا ہے، معاشرتی اتحاد کو کم کرتا ہے، اسی طرح مُتفی سے متعلق غلط تشریحات نقصاندہ اعمال کو جاری وساری رکھتا ہے۔ شائستگی یا ازدواجی کردار کے متعلق آیات جب اس کی تشریح کی جاتی ہے معنوی وتاریخی طور پر، اس کا استعمال کیا جاتا ہے جابرانہ اصول کو ثابت کرنے کے لئے۔ ترقی یافتہ علمی مکالمہ کو نظر انداز کرکے، جو کہ مساوات اور ہم آہنگی کی عزت پر زور دیتا ہے۔ انٹرنیٹ کی گمنامی اور الگورتھمک نوعیت ان خطرات میں مزید اضافہ کردیتی ہے۔ یہ پلیٹ فارمز حقیقت کے اوپر مشغولیات کو ترجیح دیتے ہیں اور سنسنی خیز مواد کو فروغ دیتے ہیں، جو تنازعات کو پھیلاتے ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ فار اسٹریٹیجک ڈائیلاگ کی 2021 کی رپورٹ نے ظاہر کیا ہے کہ YouTube کے تجویز کردہ الگورتھم اکثر اس کے استعمال کرنے والوں کو اسلام کے صحیح مواد سے ہٹا کر کے انتہا پسندی مواد کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ صرف پانچ بار ٹک کرنے یا چھونے سے۔ جبکہ اسلام میں مرکزی طاقت کی کمی ہے۔ دوسرے عقائد کے درجہ بندی ڈھانچہ سے ہٹ کر، یہ مختلف عدم حفاظت کو انتشار میں بدل دیتے ہیں۔ کوئی بھی جس کے پاس اسمارٹ فون ہے مذہبی طاقت کا دعویٰ کرسکتا ہے، اور ایسی آواز کے پلیٹ فارم بنا سکتے ہیں جہاں پر وہ ان کے پسندیدہ متون کو اٹھا کر تعصبات کو نفاذ کرتے ہیں نہ کہ تنقیدی تفہیم کو بڑھاتے ہیں۔ اس بحران سے لڑنے کے لئے مختلف نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلی ضرورت یہ ہے کہ ڈیجیٹل مقاموں میں روایتی علمی تحفظ کے اختیار پر نئے طریقے سے زور دیا جائے۔ رسالہ عمان (2004) جیسے اقدام اٹھائے جائیں جنہوں نے 200 علماؤں کو اکٹھا کیا انتہا پسندی کی مذمت کرنے کے لئے اور شدت پسندی اسلامی عقائد کی دوبارہ تشریح کرنے کے لئے اور انہوں نے ایک منصوبہ بھی فراہم کیا۔ آن لائن پلیٹ فارم مستند اسلامی یونیورسٹیز اور کونسل کے ساتھ مل کر کام کرسکتے ہیں تا کہ مواد بنانے والے کی تصدیق کریں اور یہ یقینی بنائے کہ انہوں نے صحیح تربیت حاصل کی (اجارہ) اسلامی سائنس کے مطابق۔ مثال کے طور پر، زکوۃ فاؤنڈیشن آف امریکہ (ورچول ماسک) ایپ پر کھے ہوئے عطیات اور نصاب فراہم کرتے ہیں جو قابل و معروف علماء کے ذریعے بڑھائے جاتے ہیں، رسائی کو درستگی کے ساتھ ضم کرتے ہیں۔ دوسرا ٹیکنالوجی خود مدد کرسکتا ہے غلط معلومات سے لڑنے کے لئے، آرٹیفیشیل انٹلی جینس کے آلات متنازعہ تشریحات کو بڑھاتے ہیں یا ابھرتے ہوئے سیاق وسباق فراہم کرتے ہیں، ان آیات کے لئے جن کا اکثر حوالہ دیئے جاتے ہیں، اس کے سیاق وسباق سے ہٹ کر کے۔ ٹیکنالوجی درست فتوے کے ناقابل تغیر ریکارڈز کو بنائے اور متضاد یا غلط طریقے سے بنائے گئے احکام کو پھیلانے کو کم کرنے کے لئے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ تعلیمی تحریکیں ڈیجیٹل تعلیم کو ہدف بنانا بھی مساوی طور پر ضروری ہے۔ نوجوان مسلمانوں کو تعلیمی دینی ضروری ہے کہ وہ ذرائع کی تنقیدی طور پر جائزہ لیں، اور عقلی غلطیوں کو پہچانے۔ اسلام کے اندر علمی نظریات کے تنوع کی تفہیم کریں۔ حکومت اور ٹک کمپنیوں نے پہلے ہی متنوع کامیابی کے ساتھ اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایسے پلیٹ فارم بنانے کے لئے قانون کی ضرورت ہے جو انتہا پسندی مواد کو ہٹا دیں۔ جبکہ یورپین یونین ڈیجیٹل سروس ایکٹ (2023) نفرت انگیز خطبہ کو ختم کرنے کی ناکامی پر جرمانہ عائد کرتے ہیں، بلکہ یہ اقدام درست مذہبی نصوص کی حمایت کے ساتھ ضم ہونا ضروری ہے۔ انڈونیشیا میں، جو دنیا کے مسلمانوں کی سب سے بڑی آبادی والا ملک ہے، وہاں کی حکومت اثر اور رسوخ رکھنے والے لوگوں اور علماؤں کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے، تا کہ انتہا پسندی مواد کے خلاف لڑ سکیں، اور وہ ہزاروں لاکھوں لوگوں تک رسائی حاصل کی ٹک ٹاک اور انسٹا گرام کے ذریعے، اسی طرح کے ماڈل ہندستان میں بھی نفاذ کیا جاسکتا ہے اور اسی طرح پورے دنیا میں۔ حتمی طور پر مقصد اس کے مختلف تشریحات کو روکنا ہے اور اسلامی روایات کے ساتھ اخلاقی طور پر متصل ہے۔

قرآن خود ان لوگوں کے خلاف خبردار کرتا ہے "کتاب کو اپنی زبانوں سے مسخ کرتے ہیں" (3:78) متن کی سالمیت کو برقرار رکھنے کی اخلاقی ذمہ داری کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ علمی ہنر پر مرکوز کرتے ہوئے، ٹیکنالوجی حل کو گلے لگاتے ہوئے اور تنقیدی تفہیم کو فروغ دیتے ہوئے، مسلم دنیا اپنے بیانیے کا دوبارہ دعویٰ کرسکتے ہیں، ان لوگوں سے جو اسے بگاڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ حصے داری مذہبی مطالعہ کے اوپر ہے، اسلام کی غلط تشریحات جغرافیائی سیاسی نقصان رکھتے ہیں اور ہر چیز کو متاثر کرتے ہیں۔ دہشت گردی کی پالیسیوں کے خلاف لڑنے سے لے کر بین المذاہب تعلقات تک۔ ایسی دنیا جو بری طرح سے پہچان کی سیاستوں سے منقسم ہوگئی ہے۔ مذہبی تعلیمات کو آن لائن منظم کرنا فرض ہے۔ یہ صرف اسلام کا معاملہ نہیں ہے بلکہ عالمی ہے۔ یہ راستہ نہ سیدھا ہے اور نہ ہی عجلت کا ہے۔ بلکہ ایک متبادل ہے جو ڈیجیٹل وائلڈ ویسٹ کو اجازت دیتا ہے کہ وہ اسلامی مکالمہ کے اوپر خود مختاری کرے۔ اور یہ خطرات تقسیمات میں اضافہ کردیتے ہیں، جو انصاف، ہمدردی اور معلومات کے اقدار کو کم کردیتے ہیں، جس کا اسلام تبلیغ کرتا ہے۔ جیسا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تنبیہ فرمائی "جس نے قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کی، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے (ترمذی) ایک باہم مربوط دنیا میں غلط تشریح کی آگ ہم سب کو جلاتی ہے۔

محمد سلیم
پی ایچ ڈی
جامعہ ملیہ اسلامیہ

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بے فکر اسکول جائیں

سے یہ بھی کہا کہ آپ لوگ گرم میں کیوں پریشان ہو رہے ہیں۔ اطمینان سے اسکول جائیں، تنخواہ کی فکر نہ کریں۔ سپریم کورٹ آپ لوگوں کی نوکری چھینی ہے مگر تنخواہ نہیں۔ ہم لوگ عدالت سے رجوع کرلیا ہے۔ آپ لوگوں کو تنخواہ ملتی رہےگی۔ اس طرح سے احتجاج کرنا غلط، اس کے بعد گروپ، سی ڈی کو بھی امید دلائی کہ وہ بھی اپنی نوکری سے ناامید نہ ہوں۔ مجھے ماہر قانون سے مشورہ کرنے کی مہلت دیں۔ جیسے ہی اجازت مل جائے گی جو ہوسکے گا میں یقیناً کروں گی۔

بقیہ: وزیر اعلی کی ترقیاتی

پاڑہ کے درگا باندھ مقام پر سرکاری زمین پر 757 کروڑ روپئے کی لاگت سے 112.5 میگاواٹ طاقت ولی سورج توانائی کے اسکیم کو منشہ وجود پر لایا گیا۔ جہاں جرمنی کا ایک ادارہ 80 فیصد مالی تعاون بھی دیا ہے۔ اس میں ریاستی حکومت کا 20 فیصد مالی تعاون شامل ہے۔ اور تقسیم توانائی کا حق ریاستی حکومت کے ہاتھوں میں ہے۔ مشرقی بنگال میں یہ اسکیم کافی پہلے وجود میں آنے کی بات تھی۔ وزیر اعلی نے اس پر بھی کہا کہ بکریشور، بکٹ منی پور، پرولیا میں بھی آئندہ دنوں میں سورج توانائی کا مرکز شروع ہوجائے گا۔ جہاں کثیر تعداد میں نوجوان لڑکے لڑکیوں کو بہتر روزگار میسر ہوگا۔ ادھر بیر بھوم کے دیوچا پنچامی میں کوئلہ برآمد کرنے کا کام بھی زوروں پر ہے۔ ان کے علاوہ انڈسٹریل پارک بھی تیار ہورہا ہے۔ اس طرح کی ترقیاتی کاموں سے بنگال میں روزگار کی کھپت بھی بڑھے گی۔ ممتا بنرجی نے پوری قوت سے اس کا اعادہ کیا۔

بقیہ: پاکستان میں دردناک

تھی۔ وین کی رفتار بہت تیز تھی، جس کے سبب اس کا توازن بگڑ گیا اور ڈگمگاتے ہوئے گاڑی گہری کھائی میں گر گئی۔ ذرائع کے مطابق اس گاڑی میں کولہی قبیلہ کے لوگ موجود تھے۔ وین پنجاب کے لاپاری سے سندھ کے بادِن جارہی تھی۔ اس حادثہ کی وجہ سے علاقہ میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ وین میں سوار زخمی لوگوں میں چیخ و پکار بھی مچ گئی۔ حادثہ کی خبر ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور بچاؤ ٹیم نے بھی زخمیوں کو کھائی سے نکال کر قریبی اسپتال میں داخل کروایا۔ ڈپٹی کمشنر غضنفر قادری نے حادثہ کی جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ وین میں کئی مزدور بھی تھے۔ یہ سبھی بلوچستان میں گیہوں کی کٹائی کرنے گئے تھے اور وہاں سے کام پورا کر کے گھر لوٹ رہے تھے۔ بچاؤ ٹیم نے میڈیا اہلکاروں سے بات چیت میں بتایا کہ مہلوکین کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ کئی زخمیوں کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ سبھی زخمیوں کا علاج اسپتال میں چل رہا ہے، لیکن کچھ کی حالت بہتر ہونے کی جگہ بگڑتی ہوئی محسوس ہو رہی ہے۔

بقیہ: طیارہ رہائشی علاقے

حادثے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق امریلی میں ایک پرائیویٹ کمپنی کے ذریعہ پائلٹ ٹریننگ سنٹر چلایا جاتا ہے۔ اس سنٹر میں نئے پائلٹوں کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔ اسی ٹریننگ سنٹر کے تحت نوجوان پائلٹ ٹریننگ حاصل کر رہا تھا اور اسی درمیان طیارہ حادثہ کا شکار ہوگیا۔ اب تک یہ پتہ نہیں چل سکا ہے کہ طیارے میں کوئی خرابی تھی یا کسی اور وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ طیارے کے حادثے کی خبر ملتے ہی امریلی کلکٹر اجے دہیا، ایس پی سنجے کھرات اور دیگر افسران فوری طور پر جائے وقوع پر پہنچے اور پائلٹ کو بچانے کی کوشش کی، لیکن دھماکہ اتنا شدید تھا کہ پائلٹ کی طیارے کے اندر ہی موت ہوگئی۔ حادثے کے حوالے سے ایس پی کھرات نے بتایا کہ واقعہ کے فوراً بعد طیارے میں آگ لگ گئی، جس سے انکیت نامی شخص کی موت ہوگئی۔ ایس پی کے مطابق طیارے میں ایک شخص سوار تھا۔ امریلی کے ضلع کلکٹر اجے دہیا نے بتایا کہ ٹرینر طیارے میں صرف ایک ٹرینی تھا اور وہ اکیلے پرواز کر رہا تھا۔ طیارہ ایک درخت سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا، غنیمت رہی کہ یہ کسی عمارت سے نہیں ٹکرایا۔

بقیہ: پہلگام کی وادی

یاتری پیدل یا پھر گھوڑے پر سوار ہوکر منزل مقصود تک پہنچتے ہیں۔ اور اب اس کٹھن راستے پر جنگجوؤں نے حملہ بھی کردیا۔ زخمیوں کو فوج کے جوانوں نے قریبی اسپتال پہنچایا اس جنگی حملے پر جموں کشمیر کے پردیش کانگریس کمیٹی نے اظہار افسوس بھی ظاہر کیا کمیٹی کے صدر طارق احمد نے کہا کہ یہ بزدلانہ و قابل مذمت فعل ہے۔ ایسے دہشت پسندوں کا سماج میں کوئی مقام نہیں ہے۔

بقیہ: تحفظ اوقاف کانفرنس

کھٹکھٹایا ہے۔ عدالت کی جانب سے بعض دفعات پر روک لگانا خوش آئند ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عدالت اس مسئلے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کامیابی صرف اسی وقت ممکن ہے جب یہ جدوجہد مکمل طور پر پرامن اور آئینی دائرے میں رہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے پروگراموں میں انصاف پسند شہریوں کی شمولیت یقینی بنائیں اور یہ پیغام دیں کہ وقف کا مسئلہ ایک قومی مسئلہ ہے، نہ کہ صرف مسلمانوں کا۔ آخر میں مولانا مدنی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ملک کو فتنہ، فساد اور نفرت سے بچائے اور امن و محبت کا گہوارہ بنائے۔ انہوں نے کہا، 'ہم زندہ قوم ہیں اور زندہ قومیں مایوس نہیں ہوتیں۔'

بقیہ: مدھیہ پردیش کے دموہ

دب گئیں۔ حادثے میں لوگوں کو بچنے کا موقع ہی نہیں ملا۔ دیہی لوگوں نے گاڑی کو پلٹتے ہوئے دیکھا تو فوراً واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی اور خود زخمیوں کو باہر نکالنے کی کوشش کی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی ایم سوربھ گندھرو، تحصیل دار، تھانہ انچارج نوہٹا اور دنوار چوکی انچارج منیش یادو سمیت پولیس دستہ موقع پر پہنچا۔ زخمیوں کا ریسکیو کر کے انہیں دموہ ضلع اسپتال اور جبیرا صحت مرکز میں داخل کرایا گیا۔ مہلوکین کے رشتہ دار مقامی باشندے ہمانشو ٹھا کرنے بتایا کہ دو گاڑیوں میں تقریباً 25 افراد سوار تھے۔ ایک گاڑی آگے چل رہی تھی، دوسری گاڑی جو حادثے کی شکار ہوئی، وہ پیچھے چل رہی تھی۔ مہادیو گھاٹ کے قریب ایک موڑ پڑتا ہے، وہیں پر گھاٹ پر ریلنگ نہیں ہے۔ سبھی لوگ باندک پور سے درشن کرکے واپس اپنے گھر کنتلی پوڑی لوٹ رہے تھے۔ جب ڈرائیور موڑ پر گاڑی موڑ رہا تھا تبھی گاڑی بے قابو ہوگئی اور ٹوٹی ہوئی ریلنگ سے نیچے گرگئی۔ مہلوکین میں 2 بچیاں، 5 خواتین اور ایک بزرگ شامل ہیں۔ مہلوکین کے نام وبختی بائی، تمنا لودھی، لونگ بائی، ہلکی بائی، سمپت سنگھ اور ایک دیگر بچی ہے جس کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ زخمیوں میں رجو ٹھاکر، آیوش، انکیت، دریاب سنگھ اور دو بچیاں شامل ہیں۔

بقیہ: جو تمہارے والد

نام سامنے آیا تھا۔ جس کے بعد سے بابا صدیقی خاندان کی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ ساتھ ہی اس معاملے کو لے کر پولیس کا بیان بھی سامنے آیا ہے۔ ممبئی پولیس کے مطابق سابق ایم ایل اے ذیشان بابا صدیقی کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں باندرہ پولس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال اکتوبر میں بابا صدیقی کے قتل کے بعد بھی ذیشان صدیقی کو جان سے مارنے کی دھمکیاں موصول ہوئی تھیں۔ بعد میں ممبئی پولیس نے ملزم کو نوئیڈا سے گرفتار کرلیا۔ ملزم نے ذیشان صدیقی کو فون پر جان سے مارنے کی دھمکیاں دی تھیں۔ یہ دھمکی کسی نامعلوم شخص کی طرف سے دفتر کے لینڈ لائن نمبر پر کال کر کے موصول ہوئی۔

☆☆☆☆

منصوبوں کے نفاذ کے لئے ضلع مجسٹریٹ کی ضلع افسران کے ساتھ میٹنگ

حکومتی منصوبوں کے زیر التوا معاملات کو جلد از جلد پائے تکمیل تک پہنچائے: ضلع مجسٹریٹ

اررریہ (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ اررریہ مسٹر انیل کمار کی صدارت میں حکومت کے اہم پروگراموں اور اسکیموں کو جلد اور موثر طریقے سے نافذ کرنے اور ان کی مسلسل نگرانی کے لئے کلکٹریٹ اررریہ میں واقع پرمان سبھاگر میں پیر کو تمام ضلع سطح کے افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میٹنگ میں سب ڈویژنل اور بلاک سطح کے افسران کو متعلقہ سب ڈویژنل اور بلاک دفاتر سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منسلک کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے مختلف محکمانہ کاموں کی پیش رفت اور کامیابیوں کے ساتھ ساتھ مہیلا سمواد، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل خصوصی ترقیاتی کیمپ اور نگر سمواد پروگرام کے کامیاب انعقاد کے سلسلے میں متعلقہ محکموں کے افسران کو کئی اہم ہدایات دیں۔ تمام بلاکس کے سینئر انچارجز کو ہدایت دی گئی کہ وہ 2025.04.26 کو منعقد ہونے والے خصوصی کیمپوں میں لازمی طور پر شرکت کریں۔ اس کے علاوہ خصوصی ترقیاتی کیمپ میں موصول ہونے والی درخواستوں کو وقت پر آن لائن اپ لوڈ کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ لاء برانچ کے ماتحت تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ معزز ہائی کورٹ میں زیر التوا CWJC/MJC/APA سمیت دیگر احکامات کی سختی سے تعمیل کرتے ہوئے مزید کارروائی کریں۔ میٹنگ میں محکمہ بجلی کے تحت پی ایم سوریہ گھر یوجنا [illegible] ڈسٹرکٹ سپلائی آفس سے متعلق نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت آنے والے استفادہ کنندگان کی ای کے وائی سی کی پیشرفت، معذور افراد کی یو آئی ڈی آئی ڈی کی تشکیل، چیف منسٹر اسپورٹس ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت آؤٹ ڈور اسٹیڈیم کی ضلع وار تجویز کی تازہ ترین صورتحال، کھیلوں کے محکمے سے متعلق ضلع وار اسٹیٹس کی تازہ ترین صورتحال اور ضلعی سطح [illegible] محکمہ تعمیرات کے تحت پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ کی تعمیر کی تازہ ترین صورتحال کا بغور جائزہ لیا گیا۔ پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ کی تعمیر کے لیے موزوں اراضی سے متعلق درخواستوں کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے ساتھ تال میل قائم کر کے زمین کی نشاندہی کریں۔ اسی طرح وی سی کے ذریعے چیف سیکرٹری کی صدارت میں چوتھے منگل کو ہونے والے محکمہ ٹرانسپورٹ، کھیل، کان کنی، اطلاعات و تعلقات عامہ، تعاون، خوراک اور صارفین کے تحفظ، شراب نوشی، ایکسائز اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سول ایڈیشنل کلکٹر، ضلع پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ آفیسر اررریہ، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سرجن اررریہ، سول سرجن اررریہ، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر اررریہ، ضلع پنچایت راج آفیسر اررریہ، سب ڈویژنل آفیسر اررریہ [illegible] افسران اور تکنیکی افسران موجود تھے۔

CPI ML کے ضلع دفتر میں پارٹی کا یوم تاسیس منایا گیا

نفرت کی سیاست کو شکست دینے کے لیئے بہار میں NDA کو شکست دینا ضروری: سریندر رام

بہار شریف (مرشد دستوی) سی پی آئی ایم ایل کا 56 واں یوم تاسیس لینن کے 155 ویں یوم پیدائش کے موقع پر قمرالدین گنج ضلع دفتر، بہار شریف میں منایا گیا۔ سب سے پہلے پارٹی دفتر میں پرچم کشائی کی گئی۔ سوشلزم کے لیے قربانیاں دینے والے رہنماؤں اور کارکنوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی کے ضلع سکریٹری سریندر رام نے کہا کہ ہماری پارٹی کے بانی جنرل سکریٹری کامریڈ چارو مجمدار کو پولیس نے کولکتہ کے لال بازار لاک اپ میں پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ آج پارٹی کی کافی قربانیوں اور شہادتوں کے بل بوتے پر اس مقام پر پہنچی ہے اور جدوجہد اور عوام سے تعلق کے بل بوتے پر ہم ضرور بہار کی این ڈی اے حکومت کو اقتدار سے بے دخل کر کے نفرت کی سیاست کو شکست دیں گے۔ یہ ڈبل انجن والی حکومت عوام کے ساتھ دوہرا غداری ہے۔ اقلیتوں، خواتین اور دلتوں پر ظلم میں اضافہ ہوتا رہا ہے۔ اس سلسلے میں حال ہی میں بھوجپور میں بی جے پی سے وابستہ ایک لیڈر نے نسل کشی کی ہے اسے سخت اور تیز ٹرائل چلا کر سخت ترین سزا دی جانی چاہیے۔ اس حکومت میں غربت بڑھ رہی ہے، اسے عوامی حمایت سے کسی بھی قیمت پر اقتدار سے اکھاڑنا ہوگا۔ پروگرام میں بہار شریف کے انچارج پال بہاری لال، سماجی سیاسی کارکن زاہد انصاری، دفتر سکریٹری نوال کشور کے علاوہ درجن سے زائد پارٹی کارکنوں نے شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت انیل پٹیل نے کی۔ ضلع کی ہر شاخ میں یوم تاسیس منایا جا رہا ہے۔ یہ بہار شریف دیہی کے تیتروان، مالودیہ، للو نگر، مانیانوان اور ڈمراواں میں منایا گیا ہے۔

مرشدآباد میں ہندو برادری پر حملوں کو لے کر وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل میں زبردست ناراضگی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) مغربی بنگال میں وقف ایکٹ کے خلاف احتجاج کی آڑ میں ہندو برادری پر ہونے والے پرتشدد واقعات اور حملوں کو لے کر وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل میں زبردست ناراضگی [illegible] بنگال میں حکمرانی اور ہندو برادری کے تحفظ کو یقینی بنانا ضلع مجسٹریٹ کو دیے گئے میمورنڈم میں تنظیم [illegible] ہے اور بار بار ہونے والے حملوں سے واضح ہے کہ بنگال کو ہندوؤں سے مبرا بنانے کی منصوبہ بندی کے [illegible] شاہ نوتن گپتا پلوی گپتا انوپم جھا سونیکا پاہوجا اور سینکڑوں سناتنی موجود تھے۔

پی جی کے نئے سیشن میں داخلہ کے لیے آن لائن درخواست شروع

چھپرہ (اے این بی) جے پرکاش یونیورسٹی نے پوسٹ گریجویٹ (پی جی) سیشن 2023-25 میں داخلہ کے لیے آن لائن درخواست کا عمل شروع کر دیا ہے۔ خواہشمند طلباء یونیورسٹی کی آفیشل ویب سائٹ پر جا کر 30 اپریل تک درخواست کر سکتے ہیں۔ درخواست کی آخری تاریخ کے بعد کوئی فارم قبول نہیں کیا جائے گا۔ اس لیے یونیورسٹی نے طلبہ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی درخواستیں وقت پر جمع کرائیں۔ گریجویشن سیشن 2020-23 پاس کرنے والے طلباء کو بھی اس میں موقع ملے گا۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے داخلہ کے عمل کے حوالے سے باقاعدہ شیڈول جاری کر دیا ہے۔ شیڈول کے مطابق طلباء 30 اپریل تک اپلائی کریں گے۔ درخواست کی بنیاد پر پہلی میرٹ لسٹ 5 مئی کو جاری کی جائے گی۔ اس فہرست کی بنیاد پر طلباء کا ایڈمیشن 10 مئی کو ہوگا۔ جبکہ دوسری میرٹ لسٹ 15 مئی کو جاری کی جائے گی جس کی بنیاد پر 20 مئی تک کاغذات نامزدگی داخل کیے جا سکیں گے۔ ایڈمیشن کے لیے تمام زمروں کے طلبہ کے لیے 500 روپے درخواست کی فیس کے طور پر روپے ادا کرنا ہوں گے۔ اہلیت کے معیار کے مطابق درخواست دینے والے طالب علم کے پاس گریجویشن کی سطح پر آنرز کے مضمون یا بڑے کورس میں کم از کم 45 فیصد نمبر ہونے چاہئیں۔ اگر طالب علم نے آنرز یا میجر کورس نہیں کیا ہے تو اس نے ذیلی مضمون یا مائنر کورس کم از کم 55 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس کیا ہو۔ داخلہ مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ یہ میرٹ لسٹ گریجویشن میں درخواست دینے والے طلباء کے حاصل کردہ نمبروں کی بنیاد پر تیار کی جائے گی جس مضمون میں وہ پی جی میں داخلہ لینا چاہتے ہیں۔ طلباء کو میرٹ لسٹ میں ریزرویشن کا فائدہ بھی ملے گا۔ یہ ریزرویشن بہار حکومت کے ریزرویشن قوانین پر مبنی ہوگا۔ یونیورسٹی کے دائرہ میں آنے والے گوپال گنج کے بھورے واقع بی پی ایس کالج میں بھی پی جی کی تدریس کے حوالے سے کارروائی شروع کر دی ہے۔ ابھی وہاں کے واحد کالج میں پی جی کی تعلیم حاصل ہوتی ہے۔ شہر کے کملا رائے کالج میں دو مضامین میں پی جی کی تعلیم حاصل دی جاتی ہے۔ یہاں سے طلباء میں آرٹس سے پولیٹیکل سائنس اور سائنس سے ریاضی شامل ہیں۔ دیگر مضامین میں پی جی کرنے کے لیے طلبہ ڈی اے وی پی جی کالج اور سیوان کے اسلامیہ کالج میں داخلہ لیتے ہیں۔

نالندہ کانگریس کمیٹی نے نومنتخب ضلع صدر کو مبارکباد دی اور وزیر اعلیٰ کا پتلا نظر آتش

بہار شریف (مرشد دستوی) نومنتخب ضلع صدر نریش پرساد اکیلا کی پروقار تقریب نالندہ کانگریس دفتر راجیندر آشرم میں بڑے دھوم دھام سے منائی گئی۔ پروگرام کی صدارت محمد حیدر عالم نے کی جبکہ پروگرام کی نظامت راجیو کمار منا نے کی۔ کانگریس کے نو منتخب ضلع صدر نریش پرساد اکیلا نے وہاں موجود کانگریس کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی دعاؤں سے میں کانگریس کی اعلیٰ قیادت کی طرف سے مجھے دی گئی ذمہ داری کے لیے آپ کے تعاون سے اس ضلع میں راہول گاندھی کے نظریات کو نافذ کرنے کے لیے کام کروں گا اور ہر گاؤں اور بوتھ تک پہنچ کر نالندہ ضلع میں 1990 سے پہلے کی کانگریس کو واپس لائیں گے اور کرپٹ آمر حکومت کا تختہ الٹیں گے۔ لوگوں نے یہ غلط پیغام پھیلایا ہے کہ ضلع نالندہ نتیش کمار کی سرزمین ہے، لیکن یہ سرزمین بابا مخدوم صاحب اور بابا منی رام کے نظریات کی سرزمین ہے، جو ہمیں آپسی بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے۔ اس موقع پر نالندہ انچارج ساگر پاٹل نے کہا کہ نالندہ ضلع کی تاریخ قدیم ہے، جہاں یہ تعلیم کا مرکز ہوا کرتا تھا۔ پروگرام کے بعد کانگریسیوں نے نیشنل ہیرالڈ کے معاملے پر ای ڈی کے خلاف احتجاجی مارچ نکالا جو ضلع کانگریس دفتر سے شروع ہو کر ہسپتال چوراہا پہنچ کر نتیش کمار کی پتلا نظر آتش کیا۔ لیڈروں نے کہا کہ راہل گاندھی، سونیا گاندھی سمیت پورے گاندھی خاندان پر ای ڈی پر غلط الزام لگانے کا الزام لگایا۔ وزیر اعظم کے کہنے پر ان کے وزیر داخلہ جو تاڑی پار کے نام سے مشہور ہیں، اپنی طاقت کا استعمال کر کے ہماری اعلیٰ قیادت کو ڈرانے دھمکانے کا ارادہ رکھتے ہیں، لیکن جب کانگریس پارٹی نے آزادی حاصل کرنے کے لیے انگریزوں کے خلاف جنگ لڑی تو ہم نے اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر ان بے ایمان لوگوں کے خلاف بھی لڑنے کا عزم کیا اور آئین کی حفاظت، اتحاد و یکجہتی کے ساتھ ساتھ ملک کو چلانے کا عزم کیا۔ اکیلا نے این ڈی اے کی غلط پالیسیوں پر بھی تنقید کی۔ اس موقع پر مہتاب عالم چشتی، بیویکا نند پاسوان، اجیت کمار، شوربھ کمار، ایڈوکیٹ محمد سرفراز ملک کے علاوہ سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

اررریہ ضلع میں 36 مقامات پر خواتین مکالمے پروگرام کا انعقاد

خواتین کو حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا گیا

اررریہ (اے این بی) اررریہ ضلع کے تحت 36 مقامات پر گزشتہ کل پھر خواتین کے مکالمے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اسی سلسلے میں مہیلا سمواد رتھ نے آڈیو۔ ویڈیو فلم کے ذریعے خواتین کو حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس پروگرام میں ان سے اپنے علاقے کی ترقی کے لیے ضروری اسکیموں اور کاموں کے بارے میں بھی معلومات لی گئیں۔ مہیلا سمواد پروگرام ضلع میں مسلسل جاری رہے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس پروگرام میں روزانہ اوسطاً سات ہزار سے زائد خواتین حصہ لے رہی ہیں اور کچھ خواتین ڈائیلاگ پروگرام میں اپنی خواہشات کا اظہار بھی کرتی ہیں۔ یہ پروگرام خواتین کو بہار حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں سے متعارف کرانے اور ان کی خواہشات کو جاننے کے مقصد سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ پروگرام میں خواتین کو اہم سرکاری اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا جا رہا ہے۔ ان میں خواتین کے لیے ریزرویشن، چیف منسٹر کنیا اتھان یوجنا، کستوربا گاندھی گرلز اسکول، اکشر آنچل یوجنا، چیف منسٹر شیڈول کاسٹ اور شیڈول ٹرائب کے تحت چلائی جانے والی اسکیمیں، گورنمنٹ ساوتری بائی پھولے گرلز ہاسٹل، اقلیتی مسلم لاوارث خواتین اسکیم اور سیلہ پروگرام اور دیگر کئی اسکیمیں شامل ہیں۔ ان اسکیموں کا مقصد خواتین کو ان کے حقوق کا احساس دلانا اور انہیں معاشرے میں مساوی مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس پروگرام میں خواتین کو ان سکیموں کے فوائد اور اہلیت کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جاتی ہے، تاکہ مستقبل میں ان سکیموں اور سہولیات سے محروم خواتین بھی ان سکیموں سے فائدہ اٹھا سکیں۔ پروگرام کے دوران کئی خواتین نے اپنی خواہشات کا بھی ذکر کیا۔ جس میں ذاتی مسائل کے علاوہ مقامی اور عوامی مسائل بھی شامل تھے۔ اس طرح خواتین کی طرف سے آنے والی یہ آواز آنے والے دنوں میں دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے مددگار ثابت ہوگی۔

نالندہ ضلع ایل جے پی (R) نے مشرف اعظم کو سٹی صدر نامزد کیا

بہار شریف (مرشد دستوی) لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے ضلع صدر ستیندر رکموٹ نے بہار شریف اسمبلی حلقہ میں پارٹی کو مضبوط بنانے کے مقصد سے مشرف اعظم (ویراٹ کوہلی کے ہم شکل) کو ایل جے پی کے ٹاؤن صدر کم بہار شریف قانون ساز کونسل میں نامزد کیا ہے۔ اس موقع پر مشرف اعظم نے کہا کہ میں پارٹی کے تمام سینئر رہنماؤں کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں جس نے ہمیں نامزد کر کے جو عزت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے جو بھی ذمہ داری سونپی گئی ہے میں اسے پوری ایمانداری اور دیانتداری و فرض شناسی سے نبھاؤں گا اور پارٹی کی ترقی کے لیے اپنا سب کچھ قربان کروں گا۔

پلٹ پورہ پنچایت میں اندرا رہائشی اسکیم میں بدعنوانی کی شکایت، وارڈ ممبران کا انصاف کا مطالبہ

بہار شریف (مرشد دستوی) صدر بلاک کے پلٹ پورہ پنچایت کے وارڈ نمبر 10 اور 13 کے وارڈ ممبران نے پنچایت مکھیا اور اس کے نمائندے پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے ضلع عوامی شکایات کے ازالے کے مرکز میں درخواست داخل کی ہے۔ اس درخواست میں انہوں نے الزام لگایا ہے کہ مکھیا، اندرا رہائشی اسکیم کے اسسٹنٹ اور ہاؤسنگ سپروائزر ہاؤسنگ اسکیم کے تحت فوائد فراہم کرنے کے نام پر غیر قانونی رقم کا مطالبہ کرتے ہیں۔ وارڈ ممبران کا کہنا ہے کہ تین سال قبل پنچایت کے مکھیا، اندرا رہائشی اسکیم کے اسسٹنٹ اور سپروائزر نے گاؤں والوں سے 10,000 روپئے لئے تھے اور انہیں اندرا رہائشی اسکیم کے فوائد فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن آج تک ان مستحقین کو مکان نہیں ملا ہے۔ فی الحال اس رقم کو بڑھا کر 25,000 روپے کر دیا گیا ہے۔ جس کی سبب غریب اور نادار دیہاتی اسکیم کا فائدہ حاصل نہیں کر پا رہے ہیں۔ شکایت کنندگان نے کہا کہ جب وہ اس مسئلہ کو لے کر بی ڈی او اور دیگر متعلقہ عہدیداروں سے ملتے ہیں تو ان کی کوئی بات نہیں سنی جاتی ہے۔ عہدیداروں کا کہنا ہے کہ "جہاں جانا ہے چلے جاؤ" جس کی سبب وارڈ ممبران اور گاؤں والوں میں شدید ناراضگی ہے۔ وارڈ ممبران نے یہ بھی کہا کہ وہ مکھیا اور عہدیداروں سے بار بار اپیل کر رہے ہیں کہ جن غریب لوگوں کے نام فہرست میں ہیں انہیں ترجیحی بنیادوں پر اندرا رہائشی اسکیم کا فائدہ دیا جائے۔ لیکن ان کی باتوں کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ مثال کے طور پر بھوجپور گاؤں کے سکندر تانتی کے والد ویرو تانتی کا نام اندرا رہائشی اسکیم کی فہرست میں سیریل نمبر 195 پر درج ہے، پھر بھی انہیں اب تک مکان نہیں ملا ہے۔ اسی طرح اور بھی بہت سے اہل افراد ہیں جن کے نام فہرست میں شامل ہیں لیکن رشوت نہ دینے کی سبب وہ اسکیم سے محروم ہو گئے ہیں۔ وارڈ ممبران نے یہ بھی کہا کہ جب وہ کسی بھی اہل شخص کا فارم بھرتے ہیں اور اندرا آواس اسسٹنٹ کو دیتے ہیں تو وہ اس فارم کو پھاڑ کر پھینک دیتے ہیں یا اسے اس عمل میں شامل نہیں کرتے۔ اس پورے معاملے میں پنچایت نمائندوں اور عہدیداروں کے کردار پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ وارڈ ممبران نے ضلع کلکٹر اور ڈی ڈی سی سے مطالبہ کیا ہے۔

سی ایس پی لوٹ معاملے میں ایک مشتبہ پولس کی حراست میں

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے محی الدین نگر میں سی ایس پی سنچالک سے ہوئے لوٹ معاملے میں پولیس نے ایس پی کے حکم پر جانچ تیز کر دی ہے۔ پٹوری ڈی ایس پی بی کے میگھاوی کی قیادت میں تشکیل ٹیم نے سمستی پور کے علاوہ بیگوسرائے، باڑھ اور بختیار پور میں بھی چھاپہ ماری کی۔ اس دوران پولیس نے پوچھ تاچھ کے لئے ایک مشتبہ کو حراست میں لیا ہے۔ بتادیں کہ سوموار کو اسلحہ بردار چھ بدمعاشوں نے محی الدین نگر تھانہ حلقہ کے کلیان پور بستی ہائی اسکول کے نزدیک مدودآباد میں سنٹرل بینک آف انڈیا کے سی ایس پی سنچالک سے دن دہاڑے 02 لاکھ 13 ہزار روپئے کی لوٹ کی تھی۔ سبھی بدمعاش اپنی پہنچان چھپانے کے چہرے کو گمچھا سے چھپا رکھا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس لوٹ کانڈ کا ایک سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آیا ہے۔ سی ایس پی سنچالک راجا پریتم کے مطابق دن کے قریب بارہ بجے سبھی بدمعاش سی ایس پی سنٹر میں داخل ہوئے اور وہاں موجود گراہکوں کو گولی مار دینے کی دھمکی دیتے ہوئے باہر نکال دیا۔ اس دوران بدمعاشوں نے سی ایس پی کے کیش کاؤنٹر کا شیشہ بھی توڑ دیا اور کیش کاؤنٹر میں رکھے 02 لاکھ 13 ہزار روپیہ لوٹ لیا۔ مخالفت کرنے پر ایک خاتون عملہ اور سی ایس پی آپریٹر کے بھائی سوربھ کمار کو چاقو سے وار کر زخمی کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر ایس پی اشوک مشرا خود پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ کر معاملے کی تحقیقات کی تھی اور پولیس عملہ کو ضروری ہدایات دی تھی۔ ساتھ ہی گراہکوں سے بدمعاشوں سے بول چال کی بھاشا اور ہلیا کے بارے میں جانکاری حاصل کی تھی۔ پولیس کا ماننا ہے کہ اس واردات کے پیچھے ضلع کے باہر کے گینگ کا ہاتھ ہے۔

ماحولیاتی تحفظ بنی نوع انسان کے تحفظ کے لئے درکار ہے: پروفیسر این کے اگروال

سمستی پور (اے این بی) ہر شخص کو ماحولیاتی تحفظ پر کام کرنا چاہئے۔ زمین ہماری ماں ہے، زمین کی حفاظت ہمارا مقدس فرض ہے۔ ماحول کا عدم توازن ہماری زندگی کو خراب کر رہا ہے۔ آلودگی ماحول کے عدم توازن کی وجہ سے انسانی زندگی کو متاثر کر رہی ہے۔ اس کی حفاظت کر کے بنی نوع انسان کو اس کی حفاظت کر کے بچایا جا سکتا ہے اور تمام جانداروں کو بچایا جا سکتا ہے۔ صرف بیداری پھیلانے سے ماحولیاتی عدم توازن کو بچایا جا سکتا ہے۔ یہ باتیں یوم ارتھ کے موقع پر انٹیک دربھنگہ کے کنوینر پروفیسر ڈاکٹر این کے اگروال نے مولانا مظہر الحق ٹیچرس ٹریننگ کالج، متھرا پور، سمستی پور کے آڈیٹوریم میں کہی۔ اس میں جناب اگروال کے علاوہ کالج کے پرنسپل، ڈاکٹر انجم وارث اور تمام اساتذہ اور اساتذہ، طلباء موجود تھے۔ پروگرام میں پروفیسر اگروال نے "ہماری شکتی ہمارے سیارے" کے بارے میں تفصیل سے ارتھ ڈے 2025 کے موضوع پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد لوگوں کو ماحول سے آگاہ کرنا ہے، جیسے آب و ہوا کی تبدیلی، آلودگی، جنگلات کی کٹائی اور حیاتیاتی تنوع کے ضیاع جیسے امور پر توجہ مرکوز کرنا۔ یوم ارتھ ایک سالانہ واقعہ ہے جو ہر سال 22 اپریل کو دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ اس کی بنیاد امریکی سینیٹر جیرالڈ نیلسن نے 1970 میں ماحولیاتی تعلیم کے طور پر رکھی تھی۔ ڈاکٹر انجم وارث نے مہمانوں کا استقبال کیا اور ماحول کے موضوع کے بارے میں بتایا۔ ماحول کیوں ضروری ہے اور اس کے لئے کیا کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشوک کمار اکیلا، ڈاکٹر رنجیتا کماری، سویتا کماری، رنجنا کماری، ڈاکٹر سراج انصاری، گوتم گووند، شیشی کمار، وکاس مشرا، فیاض عالم، سواتی کماری، ذوالفقار عالم، افتخار احمد، سکینہ بانو، کامنی جیسوال، پرمود کمار، رنجن کمار، رام شنکر رائے، اودھیش کمار سنگھ، محمد نظیر، انیس کمار، پرشانت کمار، فرحت شمیم، روی کمار، رحمت فاطمہ، کرتی، دیواکر پریہ بھارتی، منسوی کماری، وکاس کمار، پرنس کمار، موہن کمار، راہل کمار، کاجل کماری، وندنا کماری، پلک، نکہت پروین، نشا کماری نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

پیرول پر پہنچے سزا یافتہ قیدی کی بیٹی کی شادی میں فائرنگ

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے دلسنگھ سرائے تھانہ حلقہ کے ساکھ موہن گاؤں میں بیٹی کی شادی میں عدالت سے پیرول لیکر شامل ہونے کے لئے سزا یافتہ قیدی پہنچے تبھی رات کے قریب دو بجے اچانک شادی کے پنڈال میں گولیاں چلنے سے افراتفری مچ گیا حالانکہ سزا یافتہ قیدی کی حفاظت کے لئے موجود حفاظتی عملہ کے متحرک ہونے کے سبب ایک بڑا واردات رونما ہونے سے بچ گیا۔ واقعہ کے بعد فائرنگ کرنے والا بدمعاش فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے جائے واردات سے ایک پسٹل اور تین زندہ کارتوس برآمد کیا ہے۔ اس ضمن میں حولدار دنیش پاسوان کی درخواست پر تھانہ میں معاملہ درج کیا گیا ہے۔ واقعہ کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ ماکپا لیڈر ستت رام ناتھ مہتو، سابق پرمکھ ویریندر سنگھ اور سابق سرپنچ گونا نند سنگھ قتل کانڈ معاملے میں سزا یافتہ اجے سنگھ عرف نیتاجی جیل میں سزا کاٹ رہے تھے کہ اسی درمیان انکی بیٹی کی شادی طے ہوگئی اور وہ اپنی بیٹی کی شادی میں شرکت کرنے کے لئے عدالت سے پیرول پر اپنے گھر پہنچے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ شادی کی رسم پرامن طریقے سے انجام دیا جا رہا تھا تبھی رات کے قریب دو بجے پنڈال میں فائرنگ شروع ہوگئی۔ ذرائع کی مانیں تو کئی راؤنڈ فائرنگ ہوئی ہے تاہم درج ایف آئی آر میں ایک راؤنڈ فائرنگ کی چرچا کی گئی ہے۔ جانکاری کے مطابق فائرنگ کی آواز سنتے ہی اجے سنگھ کی حفاظت میں تعینات حفاظتی عملہ بچاؤ کرتے ہوئے انہیں اپنے گھیرے میں لے لیا اور انکی اطلاع متعلقہ تھانہ کی پولیس کو دی۔

بابو ویر کنور سنگھ وجے اتسو جشن کو تاریخی بنانے کے لئے تیاریاں زور و شور سے جاری

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بابو ویر کنور سنگھ میموریل ایسوسی ایشن پورنیہ کے زیر اہتمام "بابو ویر کنور سنگھ وجے یتسو جشن" کو تاریخی اور عظیم الشان بنانے کے لیے تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں سابق ایم پی شری آنند موہن خود اس چارج کی قیادت کر رہے ہیں اور 20 اور 21 اپریل 2025 کو مسلسل مختلف اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس دورے کا مقصد عوامی رابطہ رابطہ اور پروگرام کی کامیابی کے لیے تعاون کو یقینی بنانا ہے 20 اپریل کو آنند موہن کا پورا دن بہت مصروف اور عوامی بات چیت سے بھرا رہا انہوں نے صبح 10 بجے گامیل میں ناشتے سے آغاز کیا پھر کیے بعد دیگرے مرلی چندوا عالم نگر کا دورہ کیا (جہاں انہوں نے آنجہانی دلیپ کمار سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا اور راجپوت کرنی سینا کے ریاستی صدر وکرم سنگھ کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی کھاون اناری بار گاؤں خوربان شاہ پور (گوالپاڑا) چندسارا کھارا شاہ پور بڑھاپور بڑھاپور اور آخری دن کے ساتھ ملاقات کی دگھی میں رات کا کھانا 21 اپریل کو بھی آنند موہن نے عوامی رابطوں اور ملاقاتوں میں مصروف دن گزارا پروگرام کا آغاز 30:11 بجے دھمدہا دکشن ٹولہ سے ہوا جہاں وہ راگھو بابو کی اہلیہ کی تعزیت میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد دوپہر 30:12 بجے پورندہا میں وارڈ ممبر چھوٹو سنگھ کی رہائش گاہ پر میٹنگ کا اہتمام کیا گیا، دوپہر 30:2 بجے کنواری میں راہول سنگھ کی رہائش گاہ پر میٹنگ اور ڈنر کا اہتمام کیا گیا، 30:3 بجے بجراہا میں سنتوش سنگھ کے گھر پر میٹنگ کا اہتمام کیا گیا 30:3 بجے منکھو سنگھ کی رہائش گاہ پر ڈپٹی کمشنر منکھو سنگھ کے گھر پر میٹنگ کا اہتمام کیا گیا 30:5 بجے کٹیہار کے گامی ٹولہ میں وشال رانا کی رہائش گاہ، 30:6 بجے شیو پوری میں منی بابو کی رہائش گاہ پر اور آخر میں 30:7 بجے کٹیہار کے راج ہاتا میں سنجے سنگھ کی رہائش گاہ پر میٹنگ اور ڈنر کا اہتمام کیا گیا اس پورے دورے کے دوران آنند موہن کے ساتھ کئی نامور اور با اثر چہرے بھی موجود تھے جن میں چندن سنگھ بلا سنگھ، للن سنگھ، اروند سنگھ مادھو سنگھ، آشیش سنگھ او دھیش سنگھ، راجہ سنگھ امت سنگھ کشور کمار ول سمیت دیگر سماجی اور سیاسی کارکنان شامل ہیں، جو تقریب کی کامیابی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں جشن کو مزید تقویت دینے کے لیے آنند موہن کے بڑے بیٹے اور شیوہر کے ایم ایل اے چیتن آنند بھی میدان میں اترے ہیں ان کا خصوصی پروگرام پورنیہ کے شکتی نگر اور سکھ نگر شیتلا مندر میں منعقد کیا گیا جس میں ہر طبقے اور عمر کے لوگوں نے شرکت کی اور پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی رضامندی دی۔

عوامی نیوز روزنامہ
کولکاتا | بدھ، ۲۳/ اپریل ۲۰۲۵ء

بی جے پی اور جے ڈی (یو) کا اتحاد
محض موقع پرستی اور کرسی بچانے کے لئے

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بہار میں جے ڈی (یو) اور بی جے پی کے درمیان اتحاد کو موقع پرستی سے تعبیر کیا اور کہا کہ یہ دونوں پارٹیاں اس وقت کرسی کی حصولی کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ بناوٹی اتحاد بنائے ہوئے ہیں اور دونوں میں کسی کو بھی ایک مرتبہ سیٹوں میں اکثریت حاصل ہوئی وہ دوسرے ہی لمحے اپنے اتحادی کو دھکے مار کر اپنے دربار نخوت سے نکال باہر کردے گا۔ کھڑگے نے خاص طور پر موقع پرست نتیش کمار پر الزام لگایا کہ وہ صرف اپنی کرسی کو بچانے کے لئے موقع پرستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کبھی ادھر اور کبھی ادھر پھلانگتے رہتے ہیں اور ان کا خود یہ کہنا ہے کہ وہ کئی بار پلٹی کھا کر اپنی وزیر اعلیٰ کی کرسی کو بچانے کی خاطر پلٹی مار چکے ہیں لیکن اب ان سے مزید کسی پلٹی کی توقع نہ رکھی جائے۔ یہ کہنا غلط ہوگا کہ نتیش کمار نے یہ بات ضعف، کمزوری اور عمر رسیدگی والی بیماریوں سے تنگ آکر انہوں نے یہ بات کہی، ایسا سوچنا بھی غلط ہوگا کہ نتیش کمار جسمانی طور پر اب کمزور ہو چکے ہیں اور اب وہ مزید پلٹی نہیں کھائیں گے اور بی جے پی کے ساتھ مرتے دم تک ساتھ نبھائیں گے۔ اول تو یہ سیاست کا سب سے گندہ اور واہیات ڈائیلاگ ہے۔ بکسر میں کانگریس پارٹی کی طرف سے جے باپو، جے بھیم، جے سمبدھان ریلی دلسا گرا سٹیڈیم میں منعقد کی اور اس میں انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگوں کو چاہئے کہ نومبر میں بہار الیکشن کو موقع پر این ڈی اے کو اٹھا کر پھینک دیا جائے اور اس کی قسمت کا ستارہ غرق کردیا جائے۔ کہا گیا کہ جے ڈی (یو) اور بی جے پی کے درمیان اتحاد کو سوائے موقع پرستی کے علاوہ اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ اتحاد بہار کے لوگوں کے لئے بہت نقصاندہ ہے۔ محض کرسی کے لئے نتیش کمار نے اس آئیڈیالوجی کے ساتھ ہاتھ ملایا جس آئیڈیالوجی کو مہاتما گاندھی کا قتل کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے بہار کے لوگوں کے لئے 1.25 لاکھ کروڑ روپے کا جو پیکیج دیا تھا وہ پیکیج کہاں گیا؟ اسی لئے مودی حکومت کو بھی جملہ باز حکومت کہتے ہیں کیونکہ ان کی زبان اور کردار میں مطابقت نہیں ہے اور وہ زبان سے جو کچھ کہتے ہیں اس کے بالکل برعکس کرتے ہیں کیونکہ بی جے پی نے پورے ملک میں جھوٹ کی فیکٹری چلا رکھی ہے۔ اس وقت بہار کے لوگوں کو یہ پوچھنے کی ضرورت ہے کہ 18 اگست 2015 کو انہوں نے بڑے زعم کے ساتھ بہار کے لئے جو 1.25 لاکھ کروڑ کا پیکیج دیا تھا اسے پورا کیوں نہیں کیا۔ کیوں لوگوں کے دلوں میں جھوٹی امید دلائی۔ انہوں نے بہار کے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں نومبر الیکشن میں این ڈی اے حکومت کا چل چلاؤ یقینی ہونا چاہئے۔ لوگوں نے اگلے الیکشن میں مہاگٹھ بندھن پارٹی کے لئے ووٹ کرنا چاہئے تا کہ ان تمام جعلی اور موقع پرست پارٹیوں کو آئینہ دکھایا جا سکے۔ ابھی نیشنل ہیرالڈ کیس میں ای ڈی نے سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کے خلاف جو فرد جرم عائد کیا ہے اس کا مقصد صرف کانگریس کو نشانہ بنانا ہے۔ ہمارے لیڈران ان جعلی لیڈروں کی دھمکیوں سے خوفزدہ نہیں ہیں بلکہ ان کے خلاف ان کے اندر اور بھی مضبوطی اور استحکام پیدا ہوا ہے کانگریس لیڈران اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی نے ملک کے لئے اپنی جانیں قربان کی ہیں۔ یہ سنٹرل ایجنسیاں جو مودی حکومت کے ریموٹ کنٹرول سے چلتی ہیں، اس نے ہیرالڈ ہاؤس میں گھنٹوں تلاشیاں لیں لیکن ان کے ہاتھ کیا لگا؟ انہوں نے الزام لگایا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی ملک کے غریب اور کمزور طبقات خصوصاً خواتین کے خلاف ہیں۔ وہ اس سماج کے درمیان تفریق کرنے میں یقین رکھتے ہیں اور ذات پات مذہب کے نام پر سماج کے اندر بٹوارہ کرنے پر یقین رکھتے ہیں کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ یہ سماج جس میں ہر طبقات و مذاہب کے لوگ شامل ہیں وہ پوری طرح سے متحد ہوگئے تو پھر فرقہ پرستوں کو اسی طرح سے بھاگنا پڑے گا جس طرح سے 1947 میں انگریز بھاگ گئے تھے۔ (خ الف)

سرسید احمد خاں نے اردو صحافت کو ایک نیا رخ اور نئی زمین عطا کی

رازداں شاھد، آبگلہ، گیا، بہار

عوامی ذرائع ابلاغ میں صحافت کو اولیت حاصل ہے اور ہر دور میں اس سے معاشرے کی تربیت، قیام امن، اقدار کا تحفظ، عوامی حقوق کی حفاظت اور رائے عامہ ہموار کرنے اور متاثر کرنے کا کام لیا جاتا رہا ہے۔ اس نے ہمیشہ ساری زندگی کو مثبت سمت عطا کرنے میں بہت اہم رول ادا کیا ہے۔ جس کے تحت سماج کو مستعد اور چوکنا رکھنا ایک صحافی کا فرض ہے اور سماجی اصلاح و بہبود اس کا بنیادی مقصد ہوتا ہے۔ آج صحافت ہمارے معاشرے کا ایک آئینہ بن چکی ہے جو ہمارے معاشرے میں ہو رہا ہے وہ ہم اخبار و رسائل کے ذریعہ جان لیتے ہیں۔ آج صحافت اتنی مقبول ہو چکی ہے کہ ہم اپنی دن کی شروعات ہی اخبار سے کرتے ہیں۔ اردو صحافت کا بھی اپنا مقام ہے اور اپنا کردار ہے۔ اردو صحافت نے بھی ہندوستان کے تمام سیاسی انقلابات میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اردو صحافت کی بھی اپنی ایک تاریخ رہی ہے اور اپنا وجود رہا ہے۔ اردو صحافت جو جام جہاں نما سے شروع ہو کر راشٹریہ سہارا اور اعتماد تک نہ جانے ترقی کی کتنی منازل طے کر چکی ہے۔ اردو صحافت کو آج عالمی سطح پر لانے میں مختلف صحافیوں نے گراں قدر خدمات انجام دیے ہیں۔

سرسید احمد خاں بھی ایک قابل احترام صحافی تھے۔ ان کی صحافت بھی ایک مشن تھی، جس کا ایک مقصد تھا۔ جس کے پیچھے ایک سوچا سمجھا ہوا لائحہ عمل تھا۔ ۱۸۵۷ء کے خونی انقلاب کے بعد جب کہ ہندوستانی عوام بے حسی اور بے بسی کی زندگی جینے پر مجبور تھی چاروں طرف جاہلیت اور انگریز کی حکومت کا سیاہ اندھیرا پھیل چکا تھا۔ اس وقت سرسید احمد خاں تہذیبی سماجی مسائل اور بیجا رسم و رواج کی اصلاح و تعلیمی بیداری کے ذریعے ہندستانیوں خصوصاً مسلمانوں کو زوال اور پسماندگی سے نکال کر ترقی کی راہ پر لے جانا چاہتے تھے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے انہوں نے صحافت کو ایک ذریعے کے طور پر استعمال کیا۔ سرسید احمد خاں نے اردو صحافت کو نئی سمت عطا کی اور اردو صحافت جو اس سے پہلے گھٹنوں کے بل چل رہی تھی وہ وقت کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر دوڑنے لگی۔ انھوں نے اردو صحافت کو جدید اصولوں سے روشناس کرایا اور اپنے اخبارات "انسٹی ٹیوٹ گزٹ" اور "تہذیب الاخلاق" کے ذرایعہ معاشرے میں انقلاب برپا کر دیا۔

سرسید کی صحافتی زندگی کی شروعات اپنے بھائی سید محمد خاں کے اخبار سید الاخبار سے ہوئی تھی۔ یہ اخبار ہفتہ وار تھا۔ اور اس کی قیمت دو روپیہ ماہواری تھی۔ اس اخبار کے مالک سرسید کے بڑے بھائی سید محمد خاں تھے۔ اس اخبار کے زیادہ تر مضامین سرسید خود ہی لکھا کرتے تھے۔ یہ اخبار وکلاء میں کافی مقبول تھا۔ اس کے زیادہ تر مضامین میں قانونی مسائل پر روشنی ڈالی جاتی تھی۔ مرزا غالب کے اردو دیوان کا پہلا ایڈیشن اسی اخبار کے مطبع سے ہی شائع ہوا تھا۔ "سید الاخبار" کو دلّی کے لوگ "دم الاخوان" بھی کہا کرتے تھے۔ یہ اخبار ۱۸۴۹ء میں سرسید احمد خاں کی مصروفیت کی وجہ سے بند ہو گیا۔

"سید الاخبار" کے علاوہ سرسید کے مضامین اس وقت کے دوسرے اخباروں "اودھ پنچ" وغیرہ میں بھی شائع ہوتے تھے۔ سرسید احمد خاں نے اردو صحافت کو ایک نیا رخ اور نئی زمین عطا کی۔ ہفتہ وار اخبار "رفیق ہند" لاہور جو ۵ جنوری ۱۸۸۴ء کو شروع ہوا تھا۔ اس اخبار کی پہلی اشاعت میں سرسید احمد خاں کا ایک مضمون "اخبارات کیسے ہونے چاہئیں" شائع ہوا تھا۔ اس اخبار کو مولوی محرم علی چشتی نے شروع کیا تھا۔ انہوں نے اپنے اخبار کی شروعات سرسید کے مضمون سے کی تھی۔ مضمون اداریے کے طور پر شائع ہوا تھا۔ اس مضمون سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرسید کے پاس اس زمانے میں بھی اخبار نویسی کا جواز موجود تھا اور ایک اہم مقصد کی تکمیل اور وقت کی ضرورت نے اخبار نویسی کی طرف انہیں مائل کیا تھا۔ سرسید احمد خاں کے خیال میں صحافی کو قوم کا ناصح ہونا چاہیے اسے روزمرہ کے حالات ملکی و غیر ملکی مسائل کے مکمل جانکاری ہونی چاہیے۔ تبھی وہ صحافت کے میدان میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ اداریہ نویسی کا بھی آغاز سرسید احمد خاں نے ہی شروع کیا۔ سرسید اخبار کی آزادی کے بھی ہم نوا تھے۔ اردو میں مضمون نگاری کی صنف کے بانی بھی سرسید ہی تھے۔ سرسید کے مضامین میں بیحد سنجیدگی پائی جاتی ہے۔ اکثر مضامین میں ان کی حیثیت معلم اخلاق کی ہے ادیب کی نہیں۔

انھوں نے اپنا اخبار شروع کیا اور صحافت کے میدان میں اپنی فتح کا پرچم لہرا دیا۔ سرسید نے رسالہ اسباب بغاوت ہند لکھا اور انگریزوں کو بغاوت کی وجوہات بتانے کی کوشش کی۔ ۹ جنوری ۱۸۶۴ء کو "سائنٹفک سوسائٹی" قائم کر کے عملی جامہ پہنایا۔ اسی سال سرسیّد علی گڑھ آگئے تو سوسائٹی کا دفتر بھی علی گڑھ منتقل ہو گیا۔ سوسائٹی سے ایک اخبار ۳۰ مارچ ۱۸۶۶ء کو سرسیّد نے شروع کیا، جو کہ ہفت روزہ تھا لیکن مئی ۱۸۷۷ء کے بعد سہ روزہ ہو گیا اور انیسویں صدی کے اخیر عشرہ میں دوبارہ ہفت روزہ کر دیا گیا۔ اخبار کے مشمولات میں ایڈیٹوریل، سوسائٹی کی سرگرمیاں اور کچھ خبریں ہوا کرتی تھیں۔ اس کے علاوہ ازیں مختلف علمی، سماجی اور اصلاحی مضامین بھی شامل ہوتے تھے۔ اُردو میں 'اخبار" سائنٹفک سوسائٹی' اور انگریزی The Aligarh Gazatte Institute نام تجویز پایا۔ لیکن جون ۱۸۷۷ء سے انگریزی اور اردو دونوں میں اس کا نام "علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ" قرار پایا اور بہ طور اطلاع یہ جملہ برقرار رہا۔ اخبار میں دو کالم ہوتے تھے، ایک اُردو میں اور ایک انگریزی میں۔ اس اخبار کو ہندوستانی صحافت میں جو اہمیت اور مرتبہ حاصل ہے وہ کسی خصوصیات کو ہمیشہ سے پہلے کے اخباروں میں نہیں پائی جاتی تھیں، اخبار گورنمنٹ کا حامی اور خیرخواہ تھا، اس کے باوجود گورنمنٹ کے کسی غلط اقدام یا قوم کی دل آزاری کو اخبار نے کبھی برداشت نہیں کیا، بلکہ ہمیشہ اس سلسلہ میں جرتِ اظہار اور حق گوئی اس کا طرح امتیاز رہی۔

اخبار "سائنٹفک سوسائٹی" کی کچھ خصوصیات ذکر کی جاتی ہیں:

(۱) اس اخبار کے ذریعہ اُردو کو پہلی مرتبہ حقیقت پسندانہ باہدف صحافت ملی۔ (۲) یہ اخبار ہندوستانی صحافت کی تاریخ میں قدیم و جدید صحافت کا سنگم ہے۔ (۳) اس اخبار نے ایڈیٹوریل کو ہندوستانی صحافت میں اہم ستون کی حیثیت سے روشناس کرایا، اس سے پہلے اُردو اخبارات میں ایڈیٹوریل کا وجود ہی عنقا تھا۔ (۴) سابقہ اخبارات کے برخلاف اس

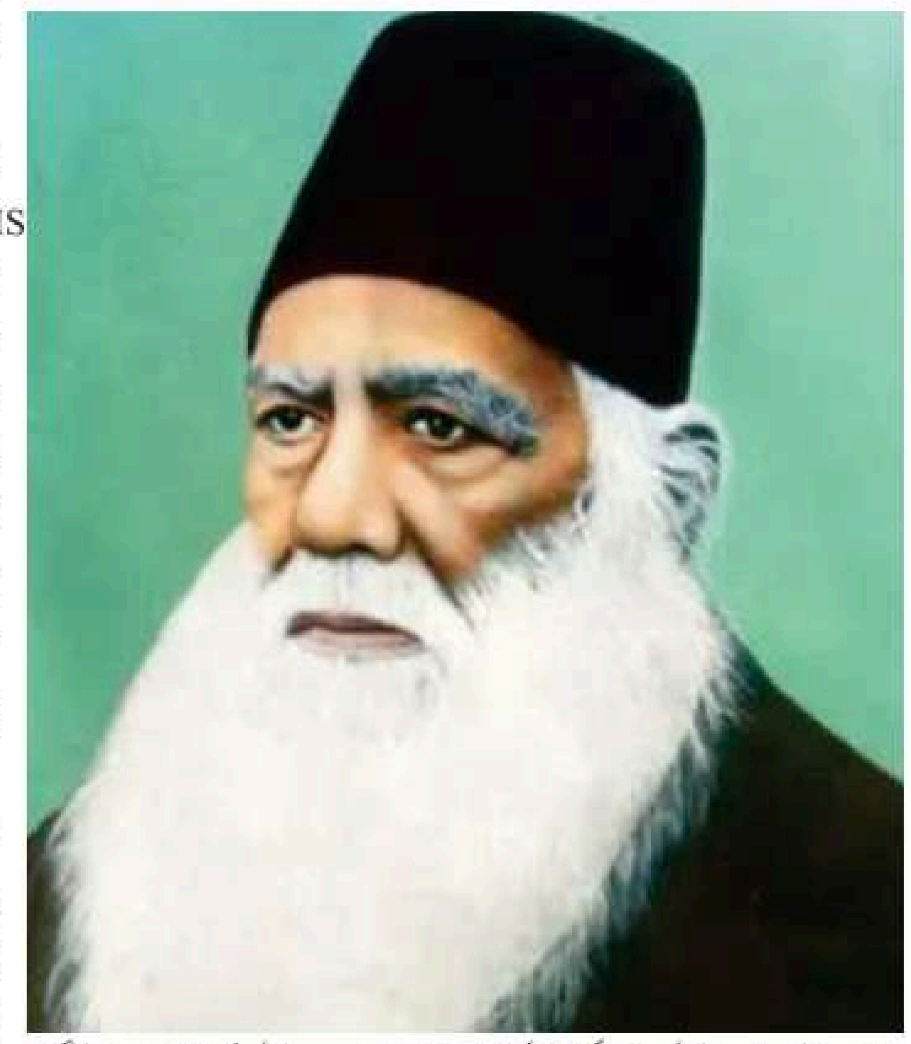

اخبار نے آسان اور سہل زبان کو ترویج دی۔ (۵) اس سے پہلے کے اخبارات ٹائپنگ سے ناآشنا تھے، یہ اخبار سب سے پہلے ٹائپ ہو کر شائع ہونے والا اخبار ہے۔ (۶) اخبار کا بنیادی مقصد تعلیم کا فروغ اور امت میں سیاسی بیداری پیدا کرنا تھا، اس کے علاوہ آپسی بھائی چارہ، تفرقہ کی مخالفت اور عملی جدوجہد کی دعوت بھی اس کے مقاصد میں شامل تھے۔ (۷) اس اخبار نے اندھی مذہبی تقلید اور بے جا رسوم و رواج کی شدت سے مخالفت کی۔

سائنٹفک سوسائٹی کے سلسلہ میں مولانا حالیؔ "حیات جاوید" میں لکھتے ہیں:

"۱۸۶۶ء ہی میں سرسیّد نے سائنٹفک سوسائٹی سے اخبار نکالا، اس اخبار کی ایک بڑی خصوصیت یہ تھی کہ اس کا ایک کالم انگریزی میں اور ایک اُردو میں ہوتا تھا۔ اس کا خاص مقصد گورنمنٹ اور ہندوستانیوں کے حالات اور معاملات اور خیالات سے آگاہ کرنا اور ہندوستانیوں کو انگریزی طرز حکومت سے آشنا کرنا تھا۔ اس میں سوشل، اخلاقی، علمی اور پولٹیکل ہر قسم کے مضامین برابر چھپتے تھے۔ یہ کہنا کچھ مبالغہ نہیں ہے کہ کم سے کم شمالی ہندوستان میں عام خیالات کی تبدیلی اور معلومات کی ترقی اسی پرچہ کے اجرا سے شروع ہوئی۔ وہ ہمیشہ رعیت کو آزادی اور اطاعت سکھاتا تھا اور ان کی خیرخواہی اور وفاداری کے خیالات گورنمنٹ پر ظاہر کرتا تھا۔ ایک وصف جو اس اخبار کے ساتھ مخصوص تھا وہ یہ تھا کہ اس نے اپنی طرز تحریر میں برخلاف اپنے تمام ہمعصروں کے کبھی کسی قوم، فرقہ یا کسی خاص شخص کی دل آزادی روا نہیں رکھی۔ ہندوستانی مسلمانوں کے مذہبی جھگڑوں سے وہ ہمیشہ بے تعلق رہا اور اگر کبھی کچھ بولا تو دونوں کو صلح و آشتی کی نصیحت کی۔ باوجود یہ کہ وہ گورنمنٹ اور اس کے مدبروں پر اکثر نکتہ چینی کرتا تھا مگر اعتدال اور ادب اور تعظیم کو جو ایک محکوم قوم کا زیور ہے اس نے ہمیشہ ملحوظ رکھا ایک اور خصوصیت اس اخبار کی اس کی باقاعدگی تھی، جو اکثر دیسی اخباروں میں مفقود ہے اور اس کی خبروں کا نہایت معتبر ذریعہ سے لیا جاتا تھا۔ اس کی باقاعدگی کا یہ حال تھا کہ وہ بتیس برس برابر جاری رہا اور اس عرصہ میں شاید ہی کوئی نمبر ایسا ہوگا جو اپنی تاریخ معین پر نہ نکلا ہو۔"

سید احمد خاں نے رسالہ "اسبابِ بغاوت ہند" لکھ کر انگریزوں کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف موجود بغض کو دور کرنے کی کوشش کی تھی مگر اس ایک رسالے سے انگریزوں کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف سلگتی آگ ٹھنڈی نہیں ہو سکتی تھی۔ ۱۸۶۹ء میں سید احمد خاں کے بیٹے سید محمود کو انگلستان میں اعلیٰ تعلیم کے لئے وظیفہ ملا تو وہ خود بھی صاحبزادے کے ساتھ انگلستان تشریف لے گئے۔ وہاں ان کے دل میں اپنی قوم کے اخلاق سدھارنے کے لیے "تہذیب الاخلاق" کے نام سے ایک جریدے کے اجراء کا خیال پیدا ہوا۔ اس کا نام انہوں نے ابن مسکویہ کی کتاب تہذیب الاخلاق و تطہیر الاعراق سے اخذ کیا جبکہ رسالے کا موٹو اخبار "الرائد التونسی" کے موٹو سے ماخوذ تھا۔ اس زمانے میں کسی انگریز لکھاری نے ترکی کا دورہ کیا اور واپس آکر اس نے ایک مضمون میں یہ ہرزہ سرائی کی کہ "ترک اس وقت تک مہذب نہیں ہوں گے جب تک وہ مذہب اسلام سے کنارہ کشی نہیں کریں گے کیونکہ اسلام انسان کی تہذیب میں رکاوٹ ہے۔" عیسائی مضمون نگار کے اس تبصرے سے سرسید احمد خان بہت برانگیختہ ہوئے۔ انہوں نے محسوس کیا کہ مسلمانوں میں بعض ایسی باتیں رواج پا گئی ہیں جو اصلاً اسلامی تعلیمات کا حصہ نہیں اور غیر اسلامی معاشرے کے اختلاط نے ان میں ایسی باتوں کو جنم دیا ہے، یہ مسلمانوں کی جہالت کے باعث ان کی زندگی کا حصہ بن گئی ہیں اور لوگوں نے ان غیر اسلامی روایات کو اسلامی تہذیب کا حصہ سمجھ لیا ہے۔ اس لیے انہوں نے ان رسومات کی نشاندہی کے بعد ان کے استیصال کو ضروری خیال کیا اور اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے رسالہ تہذیب الاخلاق جاری کیا۔ اس سے پہلے وہ یورپی مستشرقین کی طرف سے اسلام اور رسول ﷺ کی ذات بابرکات پر کیے جانے والے اعتراضات کا شافی جواب "خطبات احمدیہ" کی شکل میں دے چکے تھے۔

"تہذیب الاخلاق" کا پہلا شمارہ یکم شوال ۱۲۸۷ھ/۲۴ دسمبر ۱۸۷۰ء کو شائع ہوا۔ اس کے دو نام تھے: اردو میں "تہذیب الاخلاق" اور انگریزی میں THE MOHAMMADN SOCICAL REFORMS۔ یہ مہینے میں عموماً تین بار شائع ہوتا تھا۔ ایک شمارے کی قیمت تقریباً چار آنے تھی (جبکہ ایک روپے میں 16 آنے ہوتے تھے)۔ مقام اشاعت مطبع علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ تھا۔ اس کی تمام کاپیاں سرسید احمد خان کو بنارس بھیجی جاتی تھیں جہاں وہ منصف کے عہدے پر فائز تھے۔ وہی اس کی تقسیم و ترسیل کیا کرتے تھے۔ اس رسالے نے تعلیم یافتہ مسلمانوں کے اخلاق سنوارنے اور ان میں ملی جذبات و احساسات پیدا کرنے میں رہنما کردار ادا کیا۔ ۱۸۷۵ء میں تہذیب الاخلاق بند ہو گیا جس کی ایک وجہ مدرسۃ العلوم کے لیے چندے کی فراہمی تھی مالی تعاون کے لیے انھیں مصلحتاً اس کو بند کرنا پڑا دوسری وجہ سرسید کے سب سے بڑے مخالف امداد العلی سے سرسیّد نے مدرسۃ العلوم میں شریک ہونے کی التجا کی تو انھوں نے دو شرائط رکھیں ایک تہذیب الاخلاق کی اشاعت بند کر دی جائے اور دوسرا سرسیّد اپنے عقائد سے توبہ کر لیں۔

۱۸۷۶ء میں "تہذیب الاخلاق" دوبارہ شائع ہوا اور ۱۸۸۱ء میں بند ہو گیا۔ ۱۸۹۳ء کی ایجوکیشنل کانفرنس میں ڈپٹی نذیر احمد نے سرسیّد احمد خان کو "تہذیب الاخلاق" کے اجراء کا مخلصانہ مشورہ دیا اور پُر زور حمایت کی۔ معترضین کا مخلصانہ مشورہ تھا کہ تہذیب الاخلاق ہرگز ہرگز دوبارہ نہ شائع کیا جائے۔ اس کے اجرا پر سرسید نے لکھا کہ: "پچھلے تہذیب الاخلاق کے اجراء سے یہ فائدہ تو ہوا کہ لوگوں میں کسی حد تک بیداری، روشن خیالی آئی اب لوگ انگریزی زبان پڑھنے کو کفر نہیں سمجھتے خواہ انھوں نے صدق دل سے یہ صورت حال پسند کی یا بہ مجبوری۔" اس مرتبہ تہذیب الاخلاق کا دورانیہ تین سال رہا اس کے بعد بند ہو گیا۔

اس پرچے کا مقصد قوم کے مفلوج اعضا میں حرکت و عمل کا خون دوڑانا تھا۔ تہذیب کے مقاصد میں ایک مقصد یہ بھی تھا کہ مذہب اسلام پر عیسائیوں کی نکتہ چینیوں کو تحقیق و استدلال سے رفع کیا جائے۔ "تہذیب الاخلاق" کے پرچوں کے ذریعے بار بار یہ باور کرایا جاتا رہا کہ اسلام ترقی و تعلیم کے خلاف نہیں ہے اور سائنس و ٹیکنالوجی کا مخالف نہیں۔ "تہذیب الاخلاق" نے عصری تقاضوں کے پیش نظر جدید علوم و فنون کی جانب توجہ مبذول کروائی۔ ترقی کے راستوں کا تعین کیا، مذہب اور سماج کے جمود میں ارتعاش پیدا کیا۔

"تہذیب الاخلاق" کو اردو زبان کی تاریخ میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس رسالے کی اجرائی سے اردو میں ادبی تنقید کی ابتدا ہوئی اور معاشری مہم کو کامیاب بنانے کے لیے منظم جدوجہد کی جانے لگی، چوں کہ سرسید کا مقصد اپنی تحریک کو پھیلانا اور مقبولِ عام بنانا تھا۔ اس لیے زبان کو سادہ اور طرز بیان کو عام فہم بنانے پر پوری توجہ کی گئی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اردو نثر نگاری کا پرانا انداز متروک ہونے لگا اور ایک نئے طرز تحریر کی ابتدا ہوئی۔ سرسیّد کے اس مجلّے میں لکھنے والوں میں سرسیّد کے علاوہ نواب محسن الملک، خواجہ الطاف حسین حالی، نواب وقار الملک، شمس العلماء ذکاء اللہ، مولوی فارقلیط اللہ، ڈپٹی نذیر احمد، مولوی چراغ علی جو بعد میں اعظم یار جنگ کے لقب سے ملقب ہوئے، جسٹس محمود، وحید الدین سلیم وغیرہ نے اس تحریک کو لبیک کہا اور اصلاحی مضامین لکھ کر سرسید کے ساتھ قلمی تعاون کیا۔ سرسیّد یہ چاہتے تھے کہ برِعظیم پاک و ہند اور بنگلہ دیش کے عوام اور خصوصاً مسلمان کھانے پینے اور رہنے سہنے کے لیے یورپین طور طریقے اپنائیں۔ اپنے بچوں کو انگریزی زبان اور جدید سائنسی علوم کی تعلیم دلوائیں اور انھیں اسکولوں اور کالجوں میں داخل کرائیں۔ سرسیّد احمد خان اپنے قیام انگلستان کے دوران میں وہاں سائنس میں ہونے والی ترقی اور وہاں کی طرزِ معاشرت سے برعظیم کے باشندوں کو متعارف کرانا چاہتے تھے۔ اس مقصد کے لیے سرسیّد اور اُن کے ساتھیوں نے سلیس زبان استعمال کی جو علی گڑھ تحریک کا طرۂ امتیاز بن گئی۔

سرسید احمد خاں اپنی ذات میں ایک انجمن تو تھے ہی، علمی اعتبار سے بھی ان کی حیثیت ایک ادارہ سے کم نہ تھی۔ انشا و ادب، تحقیق و تنقید، فلسفہ و مذہب، تاریخ و عمرانیات، غرض جس میدان میں دیکھیے ان کی شخصیت ممتاز اور منفرد نظر آتی ہے۔ انہوں نے نہ صرف خود شاندار علمی و ادبی کارنامے انجام دیے بلکہ جو بھی ان کے قریب آگیا اس کی شخصیت کو ایک جلا مل گئی اور کام کرنے کے لیے ایسے جذبات اس میں بیدار ہو گئے کہ پھر عمر بھر اسی میں منہمک اور سرگرداں رہا۔ ان کے فیض صحبت سے کتنے ہی سنگ ریزے ایک گوہر بے بہا بن کر چمک اٹھے۔ ان میں "آدم گری" کا حوصلہ بھی تھا اور "شیشہ گری" کی صلاحیت بھی تھی۔

★★★★★★

بی جے پی کی نفرت کی دکان اب عدلیہ پر حملے کرنے لگی

خورشید فرازی

اس ملک کی دو عظیم شخصیتیں رتن ٹاٹا اور بدھا دیب بھٹا چاریہ نے آپس میں ہاتھ ملائے تھے اور 2006 میں انہوں نے اس ملاپ کو ایک بڑے انویسٹر کے روپ میں ڈھالنا چاہا تھا جب ضلع ہگلی کے سینگور میں ایک موٹر کارخانہ کی سرمایہ کاری کے لئے رتن ٹاٹا نے اس وقت کے وزیر اعلیٰ بدھا دیب بھٹا چاریہ کے ساتھ ہاتھ ملایا تھا لیکن یہ موٹر کارخانہ ایک خواب بن کر رہ گیا جب زمینوں کی حصولیابی کے سلسلے میں کسانوں کی زمینیں زور زبردستی اور اونے پونے داموں کی ادائیگی کے بعد حاصل کی گئی تھیں جیسا کہ اس سلسلے میں الزام لگایا گیا تھا۔ بہر کیف وہ پروجیکٹ خواب بن کر رہ گیا اور 2011 میں جب بایاں محاذ کی 34 سالہ حکومت کا شیرازہ بکھر گیا تو پھر وہ پروجیکٹ ہر کسی کے خیال سے اتر گیا۔ ویسے ٹاٹا نے سینگور میں کارخانہ شروع ہونے میں ناکامی ہونے پر گجرات میں اس پروجیکٹ کو لے گئے اور وہاں سے نینو کار کے کارخانے تشکیل کئے جس کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ نینو کار جو چھوٹی کار ہوگی اور صرف چار آدمی ہی بیٹھ سکتے ہیں وہ کار ایک لاکھ روپے میں فروخت ہوگی اور یہ سن کر وہ کار ایک لاکھ روپے میں مل جائے گی ہر محلے اور مضافات کے سبزی فروش، مچھلی فروش تک اس کار کی بکنگ میں شامل ہو گئے تھے لیکن بعد میں انہیں پتہ چلا کہ سینگور کا کار کا بڑا کارخانہ تو تیار ہو گیا مگر کسانوں کی زبردست تحریک اور پرزور احتجاج اور پھر پولس فائرنگ میں کئی کسانوں کی ہلاکتوں نے بھی حالات یکسر بدل ڈالے اور رتن ٹاٹا۔ بدھا دیب بھٹا چاریہ کا وہ خوابوں کا پروجیکٹ ملیامیٹ ہو گیا جس کے بارے میں خود رتن ٹاٹا نے کہا تھا سینگور میں جو بڑا نینو کار کارخانہ بنے گا اس میں کم از کم 10 ہزار سے زائد ورکروں کی ضرورت پڑے گی اور وہ تمام ورکرس مغربی بنگال سے لئے جائیں گے اور خاص طور پر سینگور کے نوجوانوں کو یہاں سے روزگار ملے گا یعنی 10 ہزار ورکروں کی بھرتی سے 10 ہزار گھروں کے چولہے جلیں گے اور ڈیڑھ سے دو لاکھ لوگوں کے لئے کھانے پینے کا انتظام ہوگا۔ علاوہ ازیں سینگور میں نینو کارخانہ کھلنے سے آس پاس سینکڑوں ہوٹل، دکانیں اور بازار لگیں گے اور ہزاروں خاندان کے لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اس سلسلے میں سینکڑوں لوگوں کے انٹرویو لئے گئے اور کئی سو نوجوانوں کو تقرری ملنے کی نوید بھی سنادی گئی تھی، لیکن ان کی امیدوں پر پانی پھر گیا جب ان کسانوں نے جن کی زمینیں زور زبردستی لینے کا الزام سامنے آیا تھا انہوں نے بہت زبردست طریقے سے احتجاج جتانا شروع کر دیا تھا اور معاملہ بہت آگے بڑھ گیا اور پولس فائرنگ اور اموات کے بعد حالات یکسر بدل گئے تھے اور رتن ٹاٹا کو مایوس واپس لوٹنا پڑا۔ رتن ٹاٹا کے جانے مانے بڑے بلکہ بہت بڑے کاروباری تھے اور زندگی میں انہیں پہلا پروجیکٹ سینگور کارخانہ تھا جو ناکام ہو گیا۔ 2006 کے تقریباً دو دہائیوں کے بعد جبکہ وسط اپریل کی چلچلاتی اور آنکھیں خیرہ کر دینے والی سخت گرمی تھی جب بایاں محاذ کی طرف سے ایک بار پھر بریگیڈ ریلی بلائی گئی اس میں ایک نوجوان مارکسی ورکر کو افراد کے کٹ آؤٹ کے ساتھ دیکھا گیا، جس میں ایک سابق وزیر اعلیٰ بدھا دیب بھٹا چاریہ تھے اور دوسرے کاروباریوں کے شہنشاہ رتن ٹاٹا تھے اور اس کٹ آؤٹ کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی۔ اس کٹ آؤٹ کے نیچے لکھا تھا "یووک دیر سپنو بھانگو" (نوجوانوں کا خواب ریزہ ریزہ) وہ سرخ روشنائی سے جلی حرفوں میں لکھا گیا تھا۔ اس وقت جبکہ 2026 میں مغربی بنگال کا الیکشن مئی میں متوقع ہے ایسے میں نوجوانوں کی نظریں اس مسیحا کو ڈھونڈ رہی تھی جو بیروزگار، بیکار تعلیم یافتہ نوجوانوں کو نوکری دلا دے۔ اتوار 20 اپریل کو بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ اسی طرح سے مکمل طور پر بھرا ہوا دکھائی دیا جو بایاں محاذ کے عروج کے زمانہ 1977 سے 2011 تک نظر آیا تھا۔ اگر حکومت بدل جانے پر لاکھوں کی تعداد میں لوگوں نے کسی نہ کسی کمزوری کے باعث ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی اور ہزاروں نے بی جے پی کے پرچم تھام لئے لیکن آج بھی ہر اطراف سے جب جلن، حسد اور نفرت نے اپنی اپنی دکانیں کھول رکھی ہیں وہاں دوستی، وفاداری، بھائی چارہ اور انسانیت کا پیغام کوئی بھی معنی نہیں رکھتا ہے۔ اس وقت بی جے پی نے جس طرح سے نفرت کی دکانیں کھول رکھی ہیں اور ان کی نفرت اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ ان کے بد تمیز لیڈران اب سپریم کورٹ کو نشانہ بنانے لگے ہیں، اگرچہ یہ معاملہ بڑھ جانے کے بعد بی جے پی نے اپنے بدتر میز لیڈر نشی کانت دوبے سے پلہ جھاڑ لیا ہے لیکن بی جے پی اپنے آپ کو اس الزام سے مبرا نہیں کر سکتی کہ اس نے ایسے ایسے بدتمیزوں کو پال رکھا ہے۔ ابھی وقف ترمیمی بل معاملے میں جب سپریم کورٹ نے اس پر عارضی طور پر روک لگائی تو نائب صدر جگدیپ دھنکڑ جو آر ایس ایس پر چارک ہیں انہوں نے سپریم کورٹ کی تضحیک کی کہ اب عدالت خود کو پارلیمنٹ سے اوپر سمجھتی ہے آخر ان کے اس بیہودے ریمارکس کا سپریم کورٹ نے نوٹس کیوں نہیں لیا، ایسے بیانات کے سلسلے میں تو تمام سیکولر پارٹیوں کو ایک ساتھ آواز بلند کرنی چاہئے تھی۔

اسلم رحمانی کی تصنیف "نقوش ادب": ایک مطالعہ

انوار الحسن وسطوی

> اسلم رحمانی نے بہت کم وقت میں اپنی تحریروں میں سنجیدگی اور معروضیت کا رنگ بھرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کے سیاسی، مذہبی، شخصی، تاثراتی، تاریخی اور تجزیاتی نوعیت کے مضامین بارہا مختلف اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ میں نے محسوس کیا کہ اس نوجوان میں آگے بڑھنے کی بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ شعبۂ اردو نیتیشور کالج سے وابستگی کے بعد اول روز سے میری یہ کوشش رہی کہ طلبہ کے اعتماد کو بحال کیا جائے۔ چنانچہ میں بچوں سے اکثر مختلف ادبی موضوعات اور ادبی شخصیات پر لکھنے اور بولنے کی مشق کرواتا رہتا ہوں۔ میرا مشاہدہ ہے کہ چھوٹے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ احساس کمتری میں مبتلا رہتے ہیں۔ اسلم رحمانی کو میں نے یہاں بھی دوسرے طلبہ سے منفرد پایا۔" (نقوش ادب۔ ص،9)

زیر تذکرہ کتاب "نقوش ادب" جواں سال ادیب، ناقد اور صحافی اسلم رحمانی کے ادبی، تجزیاتی، تنقیدی اور تاریخی مضامین کا مجموعہ ہے۔ گذشتہ پانچ برسوں سے موصوف کے مضامین وقتاً فوقتاً اخبارات و رسائل میں شائع ہو رہے ہیں اور قارئین کے درمیان دل چسپی سے پڑھے جاتے ہیں۔ موصوف حافظ قرآن اور عالم دین کے ساتھ ساتھ اردو شعر و ادب کے سنجیدہ قاری ہی نہیں معتبر ادیب و ناقد بھی ہیں۔ اردو صحافت سے بھی ان کی گہری وابستگی ہے۔ سچائی یہ ہے کہ اردو ادب کے میدان میں ان کا داخلہ صحافت نگاری کے توسط سے ہی ہوا ہے۔ موصوف نے نتیشور کالج، مظفر پور میں گریجویشن تک کی تعلیم حاصل کی ہے جہاں انھوں نے اردو کے استاذ اسسٹنٹ پروفیسر کامران غنی صبا سے بھرپور رہنمائی حاصل کی ہے۔ مجھے یاد ہے کہ 2020ء میں موصوف نے راقم السطور کے تعلق سے ایک مضمون لکھ کر اسے اخبار میں شائع کرایا تھا۔ عزیز گرامی اسلم رحمانی میرے بھانجہ اکبر اعظم صدیقی کے قریبی دوستوں میں ہیں، لہٰذا از راہ محبت و ہمدردی میں نے ان کی تحریر کی جہاں پذیرائی کی وہیں انھیں یہ مشورہ بھی دیا کہ کسی بھی تحریر کو شائع کرانے سے قبل کسی اہل علم اور صاحب قلم سے اس کی نوک و پلک ضرور درست کرا لیا کریں تاکہ آپ کی تحریریں خامیوں سے پاک رہیں۔ مجھے خوشی بھی ہے اور اعتراف بھی کہ موصوف نے اپنی محنت، لگن اور گہرے مطالعہ سے اپنی صلاحیتوں میں غیر معمولی اضافہ کیا ہے۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ اگر اسلم رحمانی حاجی پور میں مقیم رہتے یا میں مظفر پور میں مقیم رہتا تو میں اپنی تحریر ضرور انھیں ایک نظر دکھا لیتا اور ان کے مشورہ سے استفادہ کرتا۔ اپنی علمی و ادبی صلاحیتوں میں غیر معمولی اضافہ کرنے میں جہاں خود اسلم رحمانی کی محنت، لگن اور ذوق شامل ہے وہیں ان کے استاذ کامران غنی صبا صدر شعبہ اردو نتیشور کالج، مظفر پور کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کا بھی زبردست عمل دخل ہے، جس کا کھلا اعتراف خود اسلم رحمانی نے اپنی زیر تذکرہ کتاب "نقوش ادب" میں شامل اپنی تحریر "دیباچہ" میں یوں کیا ہے:" میں اپنے محسن و مشفق استاذ گرامی صدر شعبۂ اردو نتیشور کالج، مظفر پور اسسٹنٹ پروفیسر کامران غنی صبا صاحب کا شکریہ ادا کئے بغیر اپنی اس کاوش کو نامکمل سمجھتا ہوں۔ جن کی مشفقانہ رہنمائی سے میرے اعتماد میں زبردست اضافہ ہوا۔ میں نے بہتر سے بہتر لکھنے کی کوشش کی۔ ان کے حوصلہ افزا کلمات سے میرے طفلانہ قلم کو مزید روانی، میری محدود سوچ کو رفعت اور میرے تخیل کو پرواز ملی۔ استاد محترم کامران غنی صبا صاحب کی شخصیت راقم کے لئے ایک تناور درخت کے مانند ہے۔ وہ محض سایہ ہی فراہم نہیں کرتے بلکہ اپنے نیک اور مفید مشوروں سے بھی نوازتے ہیں۔ آپ اپنی تدریسی فرض منصبی اور دیگر اہم مصروفیات سے وقت نکال کر میری رہنمائی اور بھرپور اصلاح کر رہے ہیں۔ آپ کا مقام و مرتبہ میرے لئے ناقابل بیان ہے۔" (نقوش ادب، ص 21,20) یہ تو تھی شاگرد کی رائے اپنے استاد کے تعلق سے۔ اب ذرا استاد کی رائے شاگرد کے تعلق سے ملاحظہ فرمائیں۔ کامران غنی صبا اپنے شاگرد اسلم رحمانی کی پہلی تصنیف نقوش ادب میں شامل اپنی تحریر بعنوان "نقش اولین" میں اپنے شاگرد کے تعلق سے لکھا ہے:" اسلم رحمانی نے بہت کم وقت میں اپنی تحریروں میں سنجیدگی اور معروضیت کا رنگ بھرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کے سیاسی، مذہبی، شخصی، تاثراتی، تاریخی اور تجزیاتی نوعیت کے مضامین بارہا مختلف اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ میں نے محسوس کیا کہ اس نوجوان میں آگے بڑھنے کی بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ شعبۂ اردو نتیشور کالج سے وابستگی کے بعد اول روز سے میری یہ کوشش رہی کہ طلبہ کے اعتماد کو بحال کیا جائے۔ چنانچہ میں بچوں سے اکثر مختلف ادبی موضوعات اور ادبی شخصیات پر لکھنے اور بولنے کی مشق کرواتا رہتا ہوں۔ میرا مشاہدہ ہے کہ چھوٹے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ احساس کمتری میں مبتلا رہتے ہیں۔ اسلم رحمانی کو میں نے یہاں بھی دوسرے طلبہ سے منفرد پایا۔" (نقوش ادب۔ ص، 9) اسلم رحمانی اور ان کی تصنیف نقوش ادب کے تعلق سے چند دیگر تحریریں بھی کتاب کی زینت بنی ہیں۔ یہ تحریریں رئیس القلم مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی، مفتی محمد عرفان قاسمی، امام الدین امام (ریسرچ اسکالر) ناصر ناگاوا چیف ایڈیٹر و بانی اردو نیٹ جاپان، اور ڈاکٹر منصور خوشتر مدیر سہ ماہی دربھنگہ ٹائمز، دربھنگہ کی ہیں۔ تمام تحریریں ہی اسلم رحمانی کے لئے نہایت حوصلہ افزا اور تحسین آمیز ہیں جن سے یقیناً ان کا حوصلہ مزید سوا ہوگا اور وہ تحریری میدان کے مشہور شہسواروں کی فہرست میں اپنا مقام متعین کرانے میں کامیاب ہوں گے۔ نقوش ادب، اسلم رحمانی کے 34 ادبی، تجزیاتی، تنقیدی اور تاریخی مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ مضامین چار ابواب پر مشتمل ہیں۔ باب اول میں ولی دکنی، مرزا محمد رفیع سودا، خواجہ میر درد، میر تقی میر محمد ابراہیم ذوق، مومن خان مومن، محمد حسین آزاد، علامہ شبلی نعمانی، علامہ اقبال، علامہ سید سلیمان ندوی، مولانا ابوالکلام آزاد، جگر مراد آبادی، پطرس بخاری، ماہر القادری، مظفر مظفر پوری، منور رانا، ڈاکٹر منظر اعجاز، اور ڈاکٹر امام اعظم پر مضامین قلمبند ہیں۔ اس فہرست میں بیشتر نام ایسے ہیں جن کی شہرت عالمگیر حیثیت کی ہے، جبکہ بقیہ حضرات کی حیثیت ملک گیر سطح کی ہے۔ اسلم رحمانی نے مذکورہ تمام ادباء و شعراء کی ادبی و شعری خدمات پر اپنے مطالعہ کی روشنی میں اپنے عمدہ خیالات کا اظہار کیا ہے۔ کامران غنی صبا نے ان مضامین کے تعلق سے بجا فرمایا ہے کہ:" نابغۂ فن پر

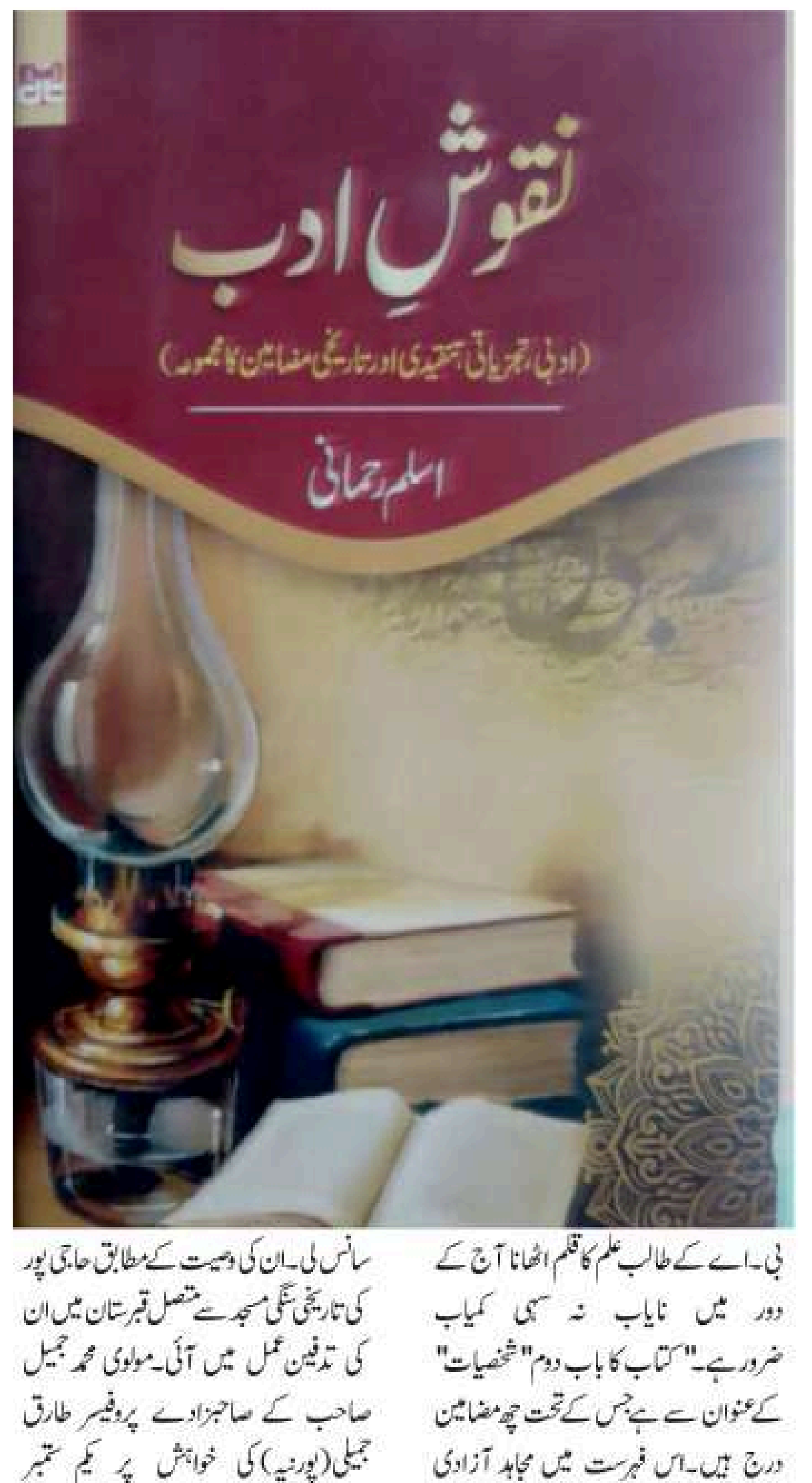

بی۔اے کے طالب علم کا قلم اٹھانا آج کے دور میں نایاب نہ سہی کمیاب ضرور ہے۔" کتاب کا باب دوم "شخصیات" کے عنوان سے ہے جس کے تحت چھ مضامین درج ہیں۔ اس فہرست میں مجاہد آزادی وارث علی، جدید تعلیمی انقلاب کے بانی سید امداد علی، مجاہد آزادی اور دانشور محمد جمیل ایڈوکیٹ، جید عالم دین مولانا شفیع احمد اصلاحی و مولانا نور عالم خلیل امینی اور بافیض استاد حافظ محمد شمیم جامعی کے نام شامل ہیں۔ یہ وہ شخصیات ہیں جن پر شاذ و نادر ہی کہیں کچھ تحریر ملے گی۔ بالخصوص "حافظ محمد شمیم جامعی" پر تو غالباً یہ پہلی ہی تحریر ہوگی جسے اسلم رحمانی نے تحریر کیا ہے۔ بلاشبہ حافظ صاحب مرحوم کے لئے ان کے شاگرد اسلم رحمانی کا یہ بہترین خراج عقیدت ہے۔ اس باب میں شامل شخصیتوں میں محمد جمیل ایڈوکیٹ اور مولانا محمد شفیع احمد اصلاحی کو میں نے قریب سے دیکھا بھی ہے اور ان کے متعلق کچھ پڑھا بھی ہے۔ محمد جمیل ایڈوکیٹ جو مولوی محمد جمیل وکیل کے نام سے مشہور تھے۔ ان کا وطن مالوف گرچہ مہرتھا، تھانہ کانٹی، ضلع مظفر پور تھا، لیکن ان کی زندگی کا بیشتر حصہ شہر حاجی پور میں گزرا حتیٰ کہ موصوف یہیں کی خاک کے پیوند بھی ہوئے۔ شہر حاجی پور کی گذشتہ نصف صدی کی تاریخ میں جن مسلم دانشوروں نے اپنی خدمات اور کارناموں کے سبب شہر اور ضلعی سطح پر اپنی شناخت بنائی ان میں مولوی محمد جمیل ایڈوکیٹ مرحوم کا نام نمایاں رہا ہے۔ شہر حاجی پور میں ان کے قیام کا عرصہ تقریباً چالیس سال پر محیط تھا۔ 19/ستمبر 1972ء کو حاجی پور میں اپنی قیام گاہ پر انھوں نے اپنی زندگی کی آخری سانس لی۔ ان کی وصیت کے مطابق حاجی پور کی تاریخی سنگی مسجد سے متصل قبرستان میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ مولوی محمد جمیل صاحب کے صاحبزادے پروفیسر طارق جمیلی (پورنیہ) کی خواہش پر یکم ستمبر 2013ء کو حاجی پور کے انجمن فلاح المسلمین ہال میں ہم لوگوں نے جمیل صاحب مرحوم پر ایک یادگاری پروگرام کا انعقاد کر کے انھیں خراج عقیدت پیش کیا تھا۔ اس موقع پر پروفیسر طارق جمیلی کی مرتبہ کتاب "نقش جمیل" کا اجراء بھی عمل میں آیا تھا۔ اس یادگار محفل میں پروفیسر طارق جمیلی صاحب بنفس نفیس تشریف فرما تھے۔ مولانا شفیع احمد اصلاحی (سابق پرنسپل مدرس اصلاح المسلمین، پٹنہ) ایک ممتاز عالم دین، بافیض مدرس، بہترین خطیب، صاحب طرز ادیب، اور ایک اچھے شاعر کی حیثیت سے اپنی شناخت رکھتے تھے۔ مولانا موصوف سے راقم کی متعدد ملاقاتیں رہی ہیں۔ یہ ملاقات کبھی اپنے آبائی موضع حسن پور وسطی (مہوا) میں ہوئی۔ کبھی مہنار بلاک کے موضع سرمست پور میں تو کبھی ڈاکٹر ممتاز احمد خان (مرحوم) کے ساتھ پٹنہ میں ہوئی۔ مولانا موصوف کا تعلق اہل حدیث مسلک سے تھا۔ چنانچہ اسی نسبت سے ضلع ویشالی کی اہل حدیث آبادیوں میں ان کی آمد و رفت کا سلسلہ لگا رہتا تھا۔ مولانا موصوف مدرسہ اصلاح المسلمین پٹنہ کے لئے مالی فراہمی کی غرض سے وہ ان مقامات پر تشریف لے جاتے تھے۔ مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی کہ عزیز گرامی اسلم رحمانی ایسے باکمال نانا کے نواسہ ہیں۔ یہاں پر اس امر کی وضاحت کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ مولانا شفیع احمد اصلاحی کے والد گرامی حضرت حافظ محمد شعیب صاحب کو بھی اپنی بستی میں راقم نے نہ صرف بار بار دیکھا ہے بلکہ ان کی امامت میں متعدد دفعہ نماز جمعہ پڑھنے اور ان کی تقریر سننے کا بھی موقع ملا ہے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میرے دادا جناب محمد محبوب حسن کا دسمبر 1970ء میں جب انتقال ہوا تھا تو ان کے ایصال ثواب کے لئے والد گرامی جناب محمد داؤد حسن (مرحوم) نے اپنے مکان پر ایک مجلس وعظ کا انعقاد کیا تھا جس میں صوبہ بہار کے مشہور مناظر مولانا عبدالشکور دربھنگوی اور حافظ محمد شعیب صاحب کو تقریر کرنے کے لئے مدعو کیا تھا۔ دونوں بزرگوں کی بہت عمدہ اور بصیرت افروز تقریر ہوئی تھی۔ جس کی یاد آج ۵۵ سال بعد بھی ذہن میں تازہ اور باقی ہے۔ حافظ محمد شعیب صاحب گرچہ باضابطہ عالم دین نہیں تھے لیکن ان کی تقریر کسی عالم دین سے کم نہیں ہوتی تھی۔ اسلامیات کا ان کا مطالعہ بہت گہرا تھا۔ نقوش ادب کا تیسرا باب "متفرقات" کے عنوان سے ہے جس میں کل پانچ مضامین شامل ہیں۔ آئینۂ مظفر پور، اردو شاعری کی پرورش و پرداخت میں شعرائے مظفر پور کا کردار، تحریک آزادی میں اردو شاعری کا کردار، اردو شاعری میں عید، اور استاد تاریک راہوں کا مسافر، اسلم رحمانی کے یہ مضامین بھی دلچسپ اور معلوماتی ہیں۔ کتاب کا چوتھا باب "تعارف و تبصرے" کے عنوان سے ہے جس کے تحت چار مضامین شامل کتاب ہیں۔ راقم السطور کی کتاب آتی ہے ان کی یاد (یاد رفتگاں) کو مصنف کتاب نے تعارف کے ضمن میں رکھا ہے جبکہ ڈاکٹر مشتاق احمد مشتاق کی کتاب "مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی: شخصیت اور خدمات" ڈاکٹر اقبال حسن آزاد مونگیر کی ادارت میں شائع ہونے والے رسالہ ثالث (عالمی افسانہ نمبر اور سلور جوبلی نمبر) اور امام الدین امام ریسرچ اسکالر دہلی یونیورسٹی کی کتاب فکر و فہم پر عمدہ اور سیر حاصل تبصرہ تحریر فرمایا ہے۔ موصوف کی یہ تحریریں انھیں ایک اچھے مبصر کی حیثیت سے متعارف کراتی ہیں۔ مختصر یہ کہ زیر تذکرہ کتاب نقوش ادب، گرچہ اسلم رحمانی کی پہلی تصنیف ہے لیکن اپنی اس پہلی کاوش میں ہی موصوف اہل علم و ادب کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ یہ بہت بڑی بات ہے۔ گذشتہ 23/فروری 2025ء کو اس کتاب کی رسم اجراء کے موقع پر استاذ الاساتذہ محترم پروفیسر فاروق احمد صدیقی سابق صدر شعبۂ اردو بہار یونیورسٹی، مظفر پور کا یہ کہنا کہ:" کسی بی۔اے کے طالب علم کی اس درجہ معیاری کتاب گذشتہ نصف صدی کی اپنی ادبی اور تدریسی زندگی میں میں نے نہیں دیکھی ہے"۔ پروفیسر موصوف کا یہ جملہ اسلم رحمانی کے لئے اتنی بڑی سند ہے کہ میرے خیال میں اس سے بڑی سند کچھ اور ہو ہی نہیں سکتی ہے۔ اسلم رحمانی کی اس پہلی اور عمدہ ادبی کاوش پر میں بھی انھیں دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کے روشن مستقبل کی دعا کرتا ہوں۔

رابطہ: 9430649112

حج مقبول اور حج مبرور کے لئے سب سے ضروری تیاری

ڈاکٹر محمد مظہر حسین

،عالم گنج، پٹنہ

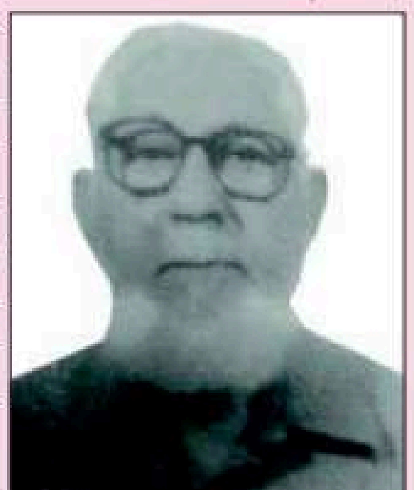

شوال، ذیقعدہ اور ذی الحجہ کے ۱۲ دن حج کے مہینے تسلیم کئے جاتے ہیں۔ 2025ء کے عازمین حج اپنی اپنی تیاریوں میں لگ گئے ہوں گے۔ حج مقبول اور حج مبرور کے لئے سب سے ضروری تیاری یہ ہے کہ اس اہم عبادت کو اپنی روح کے ساتھ ادا کی جائے۔ مگر عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ حج کے مسائل اور طریقے سے کم واقفیت یا ناواقفیت ہونے کی وجہ سے ارکان حج کی ادائیگی میں اکثر غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ عازمین حج کو صحیح طور پر مناسک حج ادا کرنے کے طریقوں سے انھیں آگاہ کیا جائے۔ حج کے سلسلے میں بہت سارے اصطلاحات استعمال کئے جاتے ہیں لہٰذا سب سے پہلے ان کی تشریح سب سے زیادہ ضروری سمجھتا ہوں۔ (۱) احرام۔ حج و عمرہ کا مخصوص لباس ہے۔ مردوں کے لیے دو چادریں۔ ایک اوڑھنے کا جسے ردا کہتے ہیں اور دوسرا کمر سے نیچے باندھنے کا جسے ازار کہتے ہیں۔ عورتوں کیلئے مخصوص لباس نہیں ہے۔ صرف لباس پاک وصاف اور ساتر ہونا چاہئے۔ ستر بالکل ڈھکا ہونا چاہئے جس سے بال نظر نہ آئے۔ صرف چہرا کھلا ہونا چاہئے۔ میقات سے احرام کا باندھنا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص میقات سے احرام کے بغیر گذر جائے اور آگے بڑھ کر احرام باندھے تو اسے فدیہ کے طور پر ایک جانور کی قربانی ادا کرنی ہوگی۔ یہ جمہور ائمہ کا مسلک ہے۔ (۲) تلبیہ۔ لبیک کہنا (حاضری دینا)۔ یہ احرام کی حالت میں پڑھا جائے اور میقات سے شروع ہوتا ہے۔ حج کا تلبیہ ذی الحجہ کی ۱۰ تاریخ کو یعنی قربانی کے دن جمرۂ عقبہ پر کنکریاں مارنے تک ہے۔ لیکن عمرہ میں تلبیہ کی مدت حجر اسود کے استلام تک ہے یعنی خانہ کعبہ کا طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دینا ہے۔ (۳) میقات۔ مکہ کے حدود جہاں سے احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہونا ہوتا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان یا جنوب کی طرف کے تمام ممالک کیلئے میقات یلملم ہے (جسے ان دنوں سعدیہ کہا جاتا ہے)۔ یہ مکہ معظمہ سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ جدہ یہاں سے ۶۵ میل ہے۔ مدینہ سے مکہ جانے والوں کی میقات ذوالحلیفہ ہے جس کا موجودہ نام بیر علی ہے۔ یہ مدینہ منورہ سے ۵ میل اور مکہ معظمہ سے ۲۹۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ بہار سے جدہ روانہ ہونے والے عازمین پٹنہ یا گیا ایئر پورٹ پر ہی احرام باندھ لیں۔ اس لئے کہ میقات تب ملے گا جب آپ ہوائی جہاز پر ہوں گے۔ اگر مدینہ کے لیے روانگی ہوگی تو احرام باندھنے کی ضرورت نہیں جب مدینہ سے مکہ کے لیے روانگی ہوگی تو ذوالحلیفہ میں احرام باندھنا ہوگا۔ ذوالحلیفہ میں سواریاں کافی دیر تک ٹھہرتی ہیں۔ اہل مکہ کے لئے حج کا میقات ان کے گھر ہیں، لیکن ان کے لئے عمرہ کا میقات وہ جگہ ہے جہاں حرم کے حدود ختم ہوتے ہیں۔ حدود مکہ میں مسجد الحرام کے شمال جانب ساڑھے چھ کیلو میٹر دور مدینہ روڈ پر واقع ایک جگہ تنعیم ہے جسے مسجد عائشہ بھی کہتے ہیں۔ یہ مکہ معظمہ سے سب سے قریب کی میقات ہے جہاں سے احرام باندھ کر نفلی عمرہ کیا جاتا ہے۔ مکہ سے ۶ میل پر ایک اور میقات ہے جسے جعرانہ کہتے ہیں۔ یہاں سے بھی احرام باندھ کر عمرہ کیا جا سکتا ہے۔ (۴) حرم۔ مکہ مکرمہ کے چاروں طرف کچھ دور تک کی زمین حرم کہلاتی ہے۔ اس کے حدود پر نشانات لگے ہوئے ہیں۔ یہاں کے رہنے والوں کو اہل حرم کہتے ہیں۔ (۵) مسجد الحرام۔ بیت اللہ (کعبہ) کے چاروں طرف جو مسجد ہے اسے مسجد الحرام کہا جاتا ہے۔ مسجد کے چاروں طرف داخلے کیلئے 95 دروازے ہیں۔ بیت اللہ (کعبہ) مسلمانوں کا قبلہ ہے جس کی طرف منہ کر کے ہم نماز پڑھتے ہیں۔ یہ مسجد الحرام کے بیچوں بیچ کھلے آسمان کے نیچے ہے۔ (۶) طواف۔ خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔ حج تمتع میں پانچ طواف اہم ہیں جو درج ذیل ہیں۔ (الف) طواف قدوم۔ جو شخص مسجد الحرام میں پہلی دفعہ احرام کی حالت میں داخل ہو (یعنی عمرہ کے لئے) اسے طواف قدوم کہتے ہیں۔ اس طواف کے ساتھ سعی ضروری ہے۔ (ب) طواف زیارت یا طواف افاضہ۔ یہ طواف حج کا رکن ہے یعنی فرض ہے۔ اس کا وقت ۱۰ ذی الحجہ سے لیکر ۱۲ ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے۔ اس طواف کے ساتھ بھی سعی ضروری ہے۔ (د) طواف تحیہ۔ جو شخص مسجد الحرام میں داخل ہو اس پر طواف کرنا مستحب ہے۔ مسجد الحرام کا تحیۃ المسجد خانہ کعبہ کا طواف ہے۔ (ر) طواف وداع۔ مکہ سے رخصت ہونے سے قبل یعنی جس دن واپسی ہو اسی دن یہ طواف کرے۔ یہ واجب ہے۔ اس کے ساتھ سعی نہیں ہے۔ (۷) حجر اسود۔ سیاہ پتھر جو کعبہ کے مشرقی کونہ میں نصب ہے جہاں سے طواف شروع ہوتا ہے اور وہیں پر ختم ہوتا ہے۔ (۸) رکن عراقی۔ بیت اللہ کا شمال مشرقی گوشہ جو عراق کی طرف ہے۔ (۹) رکن شامی۔ بیت اللہ کا شمال مغربی گوشہ جو شام کی طرف ہے۔ (۱۰) رکن یمانی۔ بیت اللہ کا مغربی حصہ جس کا رخ یمن کی طرف ہے۔ (۱۱) حطیم۔ کعبہ کے شمال کی جانب نصف دائرہ نما ایک دیوار بنی ہوئی ہے۔ اس کے باہری حصے سے طواف کرنا ہوتا ہے۔ اس کے اندرونی حصے میں لوگ دعائیں مانگتے ہیں۔ (۱۲) میزاب رحمت۔ کعبہ کی چھت کا پرنالہ جو حطیم کی طرف گرتا ہے۔ اس کہ کعبہ کی چھت پر جمع بارش کا پانی گرتا ہے۔ یہ دعا کی مقبولیت کا مقام ہے۔ (۱۳) ملتزم۔ حجر اسود اور کعبہ کے دروازہ کے درمیان کی جگہ جہاں پر حاجی چمٹ کر روتے ہیں اور گڑگڑاتے ہیں۔ (۱۴) مقام ابراہیم۔ وہ پتھر جس پر حضرت ابراہیم نے کھڑے ہو کر خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی اور جس پر ابراہیم کے پاؤں کے نشانات ہیں۔ یہ کعبہ کے شمال کی جانب ایک فریم میں نصب ہے۔ طواف کے بعد اس کے سامنے دو رکعت نماز پڑھنا واجب ہے۔ (۱۵) استلام۔ حجر اسود کو بوسہ دے، ہاتھوں سے چھو کر چومنے یا کسی چھڑی سے چھونے یا صرف اشارہ کرنے کو استلام کہتے ہیں۔ ہر طواف استلام سے شروع ہوتا ہے۔ اگر بھیڑ کی وجہ سے حجر اسود کے قریب نہ پہنچ سکیں تو ٹھیک حجر اسود کے سامنے دور سے ہی استلام کریں۔ (۱۶) اضطباع۔ احرام کی چادر کو اس طرح اوڑھنا کہ اس کا ایک کنارہ داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر اوڑھا جائے اور داہنا شانہ کھلا رہے۔ یہ صرف مردوں کے لیے ہے۔ (۱۷) رمل۔ طواف کے پہلے تین چکروں میں اکڑ کر مونڈھے ہلاتے ہوئے چھوٹے قدم کے ساتھ تیزی سے چلنے کو کہتے ہیں۔ جس طواف میں سعی ہو اسی میں اضطباع اور رمل ہے۔ یعنی طواف قدوم (عمرہ کے لیے) اور طواف زیارت (حج کے لیے)۔ عورتوں کے لیے اضطباع اور رمل دونوں نہیں ہے۔ (۱۸) مطاف۔ خانہ کعبہ کے گرد طواف کرنے کی جگہ کو مطاف کہتے ہیں۔ (۱۹) شوط۔ بیت اللہ کے چاروں طرف ایک چکر کو شوط کہتے ہیں۔ اس کی جمع اشواط ہے۔ (۲۰) سعی۔ صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگانے کا نام سعی ہے۔ چکر صفا سے شروع ہوتا ہے اور مروہ پر ختم ہوتا ہے۔ صفا سے مروہ ایک چکر ہوتا ہے۔ (۲۱) میلین اخضرین۔ صفا و مروہ کے درمیان دو سبز ٹیوب لگے ہوئے ہیں جن کے درمیان تیز چلنا ہوتا ہے۔ عورتوں کو اس کی اجازت نہیں ہے۔ (۲۲) حلق یا قصر۔ سعی کے بعد سر منڈوانے کو حلق کہتے ہیں اور صرف بال ترشوانے کو قصر کہتے ہیں۔ عورتوں کیلئے حلق یا قصر نہیں ہے۔ صرف انگلی کے ایک پور کے برابر بال کاٹنا ہوتا ہے۔ یہ خود کر لیں یا کسی دوسری عورت سے کروا لیں۔ (۲۳) وقوف۔ عرفات کے میدان میں اور مزدلفہ میں کچھ دیر ٹھہرنے کو وقوف کہتے ہیں۔ زوال کے بعد وقوف عرفات شروع ہوتا ہے۔ عصر اور مغرب کے درمیان کھڑے ہو کر دعائیں مانگنا اور گڑگڑانا وقوف کا افضل وقت ہے۔ (۲۴) رمی۔ جمرات یعنی تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا رمی کہلاتا ہے۔ (۲۵) دم۔ حج کے واجبات میں سے اگر کوئی چھوٹ جائے تو ایک جانور کی قربانی دینی ہوتی ہے جسے دم کہتے ہیں۔ (۲۶) منیٰ۔ مکہ سے ۵ کیلو میٹر کے فاصلہ پر وہ وادی جہاں حجاج کرام کو حج کے دنوں میں قیام کرنا ہوتا ہے۔ اسے خیموں کا شہر بھی کہا جاتا ہے۔ یہیں مسجد خیف ہے جہاں جماعت سے نماز پڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ (۲۷) عرفات۔ منیٰ سے تقریباً ۱۱ کیلو میٹر دور ایک میدان ہے جہاں حج کے دن یعنی ۹ ذی الحجہ (یوم عرفہ) کو حاضر ہو کر وقوف کرنا ضروری ہے۔ یہیں مسجد نمرہ ہے یہاں ظہر اور عصر کی نماز قصر کر کے ایک ساتھ (یکے بعد دیگرے) پڑھی جاتی ہے۔ وقوف عرفات فرض ہے۔ اس کے چھوٹ جانے پر حج نہیں ہوگا۔ (۲۸) جبل رحمت۔ عرفات میں وہ پہاڑ جہاں پر حضور اکرمؐ نے خطبہ دیا تھا۔ (۲۹) مزدلفہ۔ منیٰ سے عرفات کی طرف تقریباً ۵ کیلومیٹر کی دوری پر واقع میدان اور پہاڑی جہاں عرفات سے واپسی پر حجاج کرام کھلے آسمان کے نیچے رات گذارتے ہیں۔ یہاں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ قصر سے (یکے بعد دیگرے) پڑھی جاتی ہے یہیں مسجد مشعر الحرام ہے۔ جمرات کو مارنے کیلئے کنکریاں یہیں سے چُنی جاتی ہیں۔ (۳۰) جمرات۔ منیٰ میں دو تین شیطان جنکو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ پہلے کو جمرۃ الاولیٰ، دوسرے کو جمرۃ الوسطیٰ اور تیسرے کو جمرۃ الاخریٰ کہتے ہیں۔

رابطہ: 9708380290

☆☆☆

☆☆☆

بھگوا بریگیڈ کا سپریم کورٹ پر حملہ

عبدالعزیز

2014 عیسوی کے بعد سے بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت اور اس کے ممبران پارلیمنٹ، پارلیمنٹ کے اندر اور باہر جس طرح کی مطلق العنانی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اس سے نہ دستور ہند بچا ہے نہ عدلیہ اور نہ ہی ملک اور انسانیت۔ مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے وہ ہر ظلم و جبر کی حد کو پار کر گیا ہے۔ دستور ہند کو سنگھ پریوار والے اپنی پیدائش کے روز اول سے ہی تسلیم نہیں کرتے۔ ان کے مطابق 'منوسمرتی' کے ذریعے ملک میں حکمرانی ہونی چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ دستور جب نافذ ہوا تو آر ایس ایس کی طرف سے دستور کی مخالفت کی گئی اور اس کے انگریزی ہفتہ وار 'آرگنائزر' نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ "دستور کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہے کیونکہ اس میں منوسمرتی کی کوئی بات نہیں ہے"۔ نریندر مودی کے برسر اقتدار آنے کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت عدلیہ پر دباؤ پر ڈالتی رہی اور بہت سے معاملے میں عدلیہ حکومت سے متاثر ہو کر فیصلے کرنے پر مجبور ہو گئی۔ چاہے بابری مسجد کا معاملہ ہو، دفعہ 370 کے ہٹانے کا معاملہ ہو، این آر سی اور سی اے اے کی بات ہو عدلیہ نے وہی کیا جو حکومت چاہتی تھی۔ 12 جنوری 2018ء کو سپریم کورٹ کے چار سینئر ججوں نے جسٹس چلمیشور، جسٹس رنجن گگوئی، جسٹس مدن لاکر اور جسٹس کورین جوزف نے اپنی ایک پریس کانفرنس میں ملک کو بتایا کہ "سپریم کورٹ پر دباؤ ہے جس کی وجہ سے ملک میں جمہوریت خطرے میں ہے"۔ اس کانفرنس سے یہ امید کی گئی تھی کہ سپریم کورٹ کی حالت پہلے سے بہتر ہوگی لیکن ایسا کچھ ہوا نہیں۔ وقف ترمیمی ایکٹ 2025ء کے خلاف سپریم کورٹ میں 70 سے زائد تنظیموں اور افراد کو ملا کر چیلنج کیا گیا۔ تین ججوں کی بنچ نے سماعت کی۔ دونوں طرف سے زوردار قسم کی بحثیں ہوئیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا اور دیگر دو ججوں نے سولیسٹر جنرل تشار مہتا سے کئی ایسے سوالات کئے جن کے جوابات دینے سے وہ قاصر رہے۔ سولیسٹر جنرل کو خود وعدہ کرنا پڑا کہ وقف ترمیمی ایکٹ کے قابل اعتراض حصوں کو نافذ العمل نہیں کیا جائے گا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ججوں کی طرف سے بار بار کہا جا رہا تھا کہ وہ عارضی طور پر کئی حصوں پر جو دستور اور آئین کے خلاف آرڈر کر سکتے ہیں۔ سرکاری وکیل کی سمجھ میں آ گیا تھا اور سرکار بھی سمجھ گئی تھی کہ اس کا از خود روک لگانا زیادہ بہتر ہوگا بہ نسبت سپریم کورٹ کی بنچ کی طرف سے روک لگائی جائے۔ ایک طرح سے Intrim Order (عبوری حکم) ایکٹ کی بعض شقوں پر لگا دی گئی۔ یہ چیز بھارتیہ جنتا پارٹی کے لئے پہلی بار سوہان روح ثابت ہوئی۔ بھگوا خیمے کی جانب سے سپریم کورٹ پر کئی دنوں سے شدید حملے کئے جا رہے ہیں۔ اس میں نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکر سے لے کر مرکزی وزراء تک شامل ہیں۔ اس فہرست میں بھاجپا (بی جے پی) کے بدزبان رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے بھی شامل ہو گئے ہیں۔ انھوں نے ایسا غلط بیان دیا ہے جو توہین عدالت کے زمرے میں آتا ہے۔ عدالت کو فوراً اس پر نوٹس لینا چاہئے۔ عدالت اگر کسی وجہ سے اس بیان کو نظر انداز کرے تو کسی نہ کسی وکیل کو اس کے خلاف سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کرنا چاہئے۔ نشی کانت دوبے نے سوشل میڈیا ایکس پر ٹوئٹ کر کے کہا ہے کہ "جب سپریم کورٹ قانون بنانے لگی ہے تو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں تالا لگا دینا چاہئے"۔ دوبے نے مزید کہا کہ "سپریم کورٹ ملک میں مذہبی جنگ بھڑکانے کی ذمہ دار ہے"۔ انھوں نے سپریم کورٹ پر "پارلیمنٹ کی خود مختاری کو مجروح کرنے اور اس کے حدود سے باہر جا کر قوانین بنانے کا الزام لگایا ہے۔ اگر سپریم کورٹ کو قانون بنانا ہے تو پارلیمنٹ اور اسمبلیوں کو بند کر دینا چاہئے"۔ نشی کانت دوبے کا بیان ان کی جہالت کو اجاگر کرتا ہے۔ سپریم کورٹ نے کوئی قانون نہیں بنایا بلکہ جو قانون دستور کی بنیاد اور اساس کے خلاف ہے اس پر روک لگانے کا فرض ادا کیا ہے۔ نشی کانت دوبے کو معلوم ہونا چاہئے کہ جمہوریت کے تین بڑے ستون ہوتے ہیں انتظامیہ، مقننہ اور عدلیہ۔ عدلیہ دستور کی گارجین ہوتی ہے جو توازن (Check and Balance) کو برقرار رکھنے کے فرائض انجام دیتی ہے۔ عدلیہ کا کام ہے قانون کی تعبیر و تشریح کرنا اور دستور کی رکھوالی کرنا۔ اگر کسی ملک میں عدلیہ نہ ہو یا عدلیہ اپنا کام آزادانہ انجام نہ دے تو اس ملک میں جمہوریت دم توڑ دیتی ہے۔ پاکستان میں جمہوریت نہ ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ وہاں عدالت آزادی کے ساتھ اپنا کام انجام نہیں دیتی۔ 2014ء سے ہندستان کی عدلیہ پر سے لوگوں کا بھروسہ اٹھتا جا رہا تھا۔ کئی ایسے فیصلے ہوئے جس کی وجہ سے عدلیہ کا وقار اور مرتبہ بے حد مجروح ہوا۔ بہت دنوں کے بعد پہلی بار عدلیہ نے جب اپنا فرض پورا کیا اور اپنا وقار بحال کیا تو بی جے پی کے کارندوں میں ہلچل سی پیدا ہو گئی اور وہ اپنے دماغی توازن کو برقرار رکھنے سے قاصر رہے۔ اس میں نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکر بھی شامل ہو گئے ہیں۔ انھوں نے سپریم کورٹ کے ایک فیصلہ پر انتہائی غلط تبصرہ کیا ہے۔ 17 اپریل 2025ء کو تاملناڈو بمقابلہ گورنر کیس میں سپریم کورٹ کی ہدایت کو حد سے تجاوز قرار دیا۔ جگدیپ دھنکر نے کہا کہ "ہمارے پاس ایسی صورت حال نہیں ہو سکتی جب سپریم کورٹ صدر کو ہدایت دے۔ عدالت کو آئین کی تشریح کرنے کا اختیار حاصل ہے لیکن وہ انتظامیہ یا مقننہ کا کردار ادا نہیں کر سکتی"۔ حقیقت تو یہ ہے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ مبنی برحق اور انصاف ہے کیونکہ گورنر اور صدر دونوں اپنے اپنے فرائض ادا کرنے کے بجائے حکومت کو اشاروں پر کام کر رہے ہیں۔ ایسی حالت میں دونوں کو سپریم کورٹ کی طرف سے ہدایت ضروری تھی کہ تین مہینوں کے اندر جو بھی بل ان کے پاس آئے اس پر اپنے دستخط ثبت کر دیں اور اگر ایسا کرنے سے قاصر رہیں گے تو وہ خود بخود قانون بن جائے گا۔ سابق چیف جسٹس کورین جوزف نے نائب صدر جمہوریہ کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ سپریم کورٹ دستور کا گارجین ہے۔ تاملناڈو کے گورنر کی جانب سے حکومت کے متعدد بل روکے رکھنے پر سپریم کورٹ کے دستور کے آرٹیکل 142 کا اطلاق کر کے ہدایت دینا درست ہے۔ آرٹیکل 142 میں سپریم کورٹ کو مکمل انصاف کرنے کا اختیار دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اس کا استعمال کر کے حق و انصاف کا فریضہ ادا کیا ہے جو اسے ہر حال میں کرنا چاہئے۔ سپریم کورٹ نے منگل کو اپنا فیصلہ سناتے ہوئے آرٹیکل 200 کا حوالہ دیا اور کہا کہ گورنر کو بلوں کو روکنے اور انہیں ویٹو استعمال کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ جسٹس پارڈی والا نے کہا کہ "گورنر کے پاس منظوری کو روکنے کا جواز نہیں ہے"۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ "ریاستی مقننہ کی طرف سے نظر ثانی کے بعد گورنر کی طرف سے صدر کے زیر غور 10 بلوں کو اپنے پاس رکھنا غیر قانونی تھا۔ اس کے نتیجے میں صدر کی جانب سے کی جانے والی کسی بھی کارروائی کو غیر قانونی مانا جائے گا"۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ "گورنر کی جانب سے تاخیر کے پیش نظر، آرٹیکل 142 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے"۔ جسٹس پارڈی والا نے کہا کہ "کوئی مقررہ وقت کی حد نہ ہونے کے باوجود، آرٹیکل 200 کو اس انداز میں نہیں پڑھا جا سکتا کہ گورنر کو ان بلوں پر کوئی کارروائی کرنے کی اجازت دی گئی ہے جو انہیں منظوری کے لئے پیش کئے جاتے ہیں"۔ انھوں نے مزید کہا کہ "اسے قانون سازی کی مشینری میں بنیادی طور پر ایک رکاوٹ قرار دیا گیا ہے"۔ بنچ نے کہا کہ "ہم کسی بھی طرح سے حکومت کے عہدے کو کمزور نہیں کر رہے ہیں، ہم صرف اتنا کہتے ہیں کہ گورنر کو پارلیمانی جمہوریت کے طے شدہ کنونشنوں کے احترام کے ساتھ کام کرنا چاہئے، مقننہ کے ذریعے عوام کی مرضی کے ساتھ ساتھ منتخب حکومت کا بھی احترام کرنا چاہئے جو عوام کے لئے ذمہ دار ہے"۔

رابطہ: 9831439068

دہلی ہائی کورٹ کا سخت اعتراض:
بابا رام دیو روح افزا کے خلاف تمام اشتہارات ہٹانے پر راضی

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے منگل کو یوگا گرو رام دیو کے اس تبصرہ پر سخت اعتراض کیا جس میں انہوں نے ہمدرد کے روح افزا کے لیے ''شربت جہاد'' جیسے قابل اعتراض الفاظ استعمال کیئے تھے۔ یوگا گرو بابا رام دیو نے منگل کو دہلی ہائی کورٹ کو مطلع کیا کہ ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن انڈیا کے روح افزا پروڈکٹ کے خلاف تمام اشتہارات چاہے پرنٹ ہوں یا ویڈیوز، ہٹا دیے جائیں گے۔ جسٹس امت بنسل ہمدرد فاؤنڈیشن کی عرضی پر سماعت کر رہے تھے، جو رام دیو کی کمپنی پتنجلی فوڈز لمیٹڈ کے خلاف دائر کی گئی ہے۔ جسٹس بنسل نے رام دیو کے وکیل سے کہا، ''یہ تبصرہ عدالت کے ضمیر کو جھنجھوڑتا ہے۔ آپ اپنے موکل سے ہدایت لیں، ورنہ ہم سخت حکم دیں گے۔'' عدالت کی اس ہدایت پر پتنجلی نے کہا ہے کہ وہ رام دیو کے 'شربت جہاد' کے تبصرے اور اس سے متعلق ویڈیوز اور اشتہارات کو ہٹا لیگی یا تبدیل کر دے گی۔ پتنجلی کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ راجیو نائر نے کہا کہ وہ ''کسی مذہب کے خلاف نہیں ہیں'' اور متنازعہ ویڈیوز اور اشتہارات کو ہٹانے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر اشتہارات نہ ہٹائے گئے تو ان میں مذہب سے متعلق تمام باتیں ہٹا دی جائیں گی۔ اس ماہ کے اوائل میں، رام دیو نے پتنجلی کے گلاب شربت کی تشہیر کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ ''ہمدرد کے روح افزا سے حاصل ہونے والی رقم مدرسوں اور مساجد کی تعمیر میں استعمال ہوتی ہے۔'' بعد میں رام دیو نے اپنے تبصرہ کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کسی برانڈ یا فرقہ کا نام نہیں لیا تھا۔

☆

گجرات: داہود میں این ٹی پی سی کے سولر پلانٹ میں
شدید آتشزدگی 400 کروڑ روپے کا سامان جل کر خاک

گجرات 22 اپریل: گجرات کے داہود کے بھاٹھی واڑا میں نو تعمیر سولر پلانٹ میں شدید آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہ آگ رات کو تقریباً 9 بجے لگی اور ہوا کی وجہ سے اتنی تیزی سے پھیلی کہ پلانٹ میں 400 کروڑ روپے سے زیادہ کا سامان پوری طرح جل کر خاک ہو گیا۔ سولر پینل، ٹرانسفارمر، کیبل جیسے سامان یہاں رکھے ہوئے تھے، ان میں سے زیادہ تر سامان پوری طرح سے جل چکے ہیں۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی این ٹی پی سی کے ملازمین موقع پر پہنچے لیکن تب تک آگ اتنی بھڑک چکی تھی کہ اس پر قابو پانا مشکل ہو گیا۔ 70 میگاواٹ کا یہ سولر پلانٹ وزیر اعظم نریندر مودی کا ڈریم پروجیکٹ تھا۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق داہود اور آس پاس کے ضلعوں سے فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچیں تھیں۔ ان سبھی نے آگ بجھانے کی پوری کوشش کی۔ آگ بجھ رہی تھی لیکن وہاں سامان اس طرح کے تھے کہ پھر سے چنگاریاں نکلنی شروع ہو جاتی، جس کی وجہ سے آگ پر پوری طرح سے قابو نہیں پایا جا سکا۔ پلانٹ کا 95 فیصد سامان جل کر خاک ہو چکا ہے۔ کچھ اور جگہوں سے بھی فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو موقع پر بلایا گیا لیکن اس کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ آگ ابھی تک بھڑکی ہوئی ہے۔ پولیس نے آگ کی اصل وجوہات کا پتہ لگانے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ آگ سماج دشمن عناصر کے ذریعہ لگائی گئی۔ آس پاس کے گاؤں کے کچھ لوگوں نے سولر پلانٹ کو لے کر اعتراض ظاہر کیا تھا اور وہ اس میں بار بار رکاوٹ ڈال رہے تھے۔ حالانکہ پولیس کے آنے کے بعد معاملہ سلجھ گیا تھا۔ پیر کو دن میں بھی پلانٹ پر پتھراؤ کیا گیا تھا۔ پتھراؤ کرنے والوں کی تصویریں سی سی ٹی وی میں قید ہو گئیں۔ پتھراؤ کی وجہ سے پلانٹ کے ملازمین زخمی بھی ہو گئے، انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ڈی ایس پی راج دیپ سنگھ جھالا سمیت پولیس کے بڑے افسر موقع پر موجود ہیں۔ این ٹی پی سی نے 4 اپریل سے 18 اپریل تک پولیس فورس کی موجودگی میں فنسنگ کا کام کیا تھا۔ دو دن قبل جب لوگوں نے احتجاج کیا تو کام روک دیا گیا۔ اس کے بعد پیر سے کام دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق ہو گیا تھا لیکن اس کے بعد جب پیر کو کام شروع ہوا تو گاؤں کا ہی ایک شخص موٹر سائیکل پر آیا اور کام بند نہ کرنے پر دیکھ لینے کی دھمکی دینے لگا۔ وہ اپنے ساتھ گاؤں کے پانچ سات لوگوں کو لے کر آیا اور پتھراؤ شروع کر دیا۔

مودی سعودی عرب کے دو روزہ دورے پر جدہ روانہ

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی آج سعودی عرب کے دو روزہ دورے پر جدہ روانہ ہو گئے۔ اپنے روانگی کے بیان میں مسٹر مودی نے کہا، "آج، میں ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی دعوت پر مملکت سعودی عرب کا دو روزہ سرکاری دورہ شروع کر رہا ہوں۔ ہندوستان سعودی عرب کے ساتھ اپنے طویل اور تاریخی تعلقات کو گہری قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے جس نے حالیہ برسوں میں اسٹریٹجک گہرائی اور رفتار حاصل کی ہے۔ ہم نے ایک ساتھ مل کر دفاع، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور عوام سے عوام کے تعلقات کے شعبوں سمیت باہمی طور پر فائدہ مند اور ٹھوس شراکت داری کو فروغ دیا ہے۔ ہم علاقائی امن، خوشحالی، سلامتی اور استحکام کے فروغ کے لیے مشترکہ مفادات اور عزم رکھتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا، "یہ گزشتہ ایک دہائی میں سعودی عرب کا میرا تیسرا اور تاریخی شہر جدہ کا پہلا دورہ ہوگا۔ میں اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کی دوسری میٹنگ میں شرکت اور 2023 میں اپنے بھائی شہزادہ محمد بن سلمان کے ہندوستان کے انتہائی کامیاب سرکاری دورے کو یقینی بنانے کا منتظر ہوں۔ "انہوں نے کہا، "میں سعودی عرب میں متحرک ہندوستانی کمیونٹی کے ساتھ جڑنے کا بھی منتظر ہوں جو ہماری قوموں کے درمیان ایک زندہ پل کا کام کرتی ہے اور ثقافتی اور انسانی تعلقات کو مضبوط بنانے میں بہت زیادہ تعاون کرتی ہے۔" مسٹر مودی آج دوپہر کو ہندوستانی تارکین وطن کے ساتھ بات چیت کریں گے اور شام کو شاہی محل میں ولی عہد اور وزیر اعظم محمد بن سلمان کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ میں شامل ہوں گے۔

سیول سروسیز کے امتحان میں شکتی دوبے پہلے اور ہرشیتا گوئل دوسرے نمبر پر ہیں

نئی دہلی 22 اپریل (یو این آئی) یونین پبلک سروس کمیشن کے سیول سروس امتحان میں محترمہ شکتی دوبے نے پہلا اور محترمہ ہرشیتا گوئل نے دوسرا مقام حاصل کیا ہے، جب کہ مسٹر ڈونگرے آرچیت پراگ تیسرے نمبر پر رہے۔ کمیشن نے منگل کو امتحان کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ٹاپ پانچ امیدواروں میں تین خواتین اور دو مرد ہیں۔ کمیشن نے امتحان میں مختلف خدمات میں تقرری کے لیے کل 1009 امیدواروں (725 مرد اور 284 خواتین) کی سفارش کی ہے۔ ان میں سے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے لیے 180، انڈین فارن سروس کے لیے 55، انڈین پولیس سروس کے لیے 147، سینٹرل سروس گروپ اے کے لیے 605 اور گروپ بی کے لیے 142 امیدواروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ سیول سروسیز (ابتدائی) امتحان کے لیے کل 9,92,599 امیدواروں نے درخواست دی تھی، جن میں سے 5,83,213 امیدواروں نے اصل میں امتحان میں شرکت کی۔ کل 14,627 امیدواروں نے تحریری (مین) امتحان کے لیے کوالیفائی کیا۔ ان میں سے 2,845 امیدوار امتحان کے پرسنالٹی ٹیسٹ کے لیے کوالیفائی ہوئے۔ آخر میں تقرریوں کے لیے 1009 امیدواروں کی سفارش کی گئی ہے۔ ان امیدواروں میں سرفہرست پانچ میں سے تین خواتین اور دو مرد شامل ہیں۔ محترمہ شکتی دوبے نے پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ انہوں نے پولیٹیکل سائنس اور بین الاقوامی تعلقات کو اختیاری مضامین کے طور پر پاس کیا۔ وہ الہ آباد یونیورسٹی سے بائیوکیمسٹری میں گریجویٹ (بی ایس سی) ہے۔ محترمہ ہرشیتا گوئل نے ایم ایس یونیورسٹی آف بڑودہ سے گریجویٹ (بی کام) سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات کے ساتھ اختیاری مضامین کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ وی آئی ٹی، ویلور سے الیکٹریکل اور الیکٹرانکس انجینئرنگ میں گریجویٹ (بی ٹیک) مسٹر ڈونگرے آرچیت پراگ نے فلسفہ کے ساتھ اختیاری مضمون کے طور پر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ محترمہ شاہ مرگی چراغ، بی ای . گجرات ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی، احمد آباد سے کمپیوٹر انجینئرنگ میں سوشیالوجی کو اختیاری مضمون کے طور پر لے کر چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ آکاش گرگ، بی ٹیک شری گرو گوبند سنگھ اندرا پرستھ یونیورسٹی، دہلی سے کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ میں، سوشیالوجی کو اختیاری مضمون کے طور پر منتخب کر کے پانچویں پوزیشن حاصل کی ہے۔ ٹاپ 25 امیدواروں میں 11 خواتین اور 14 مرد شامل ہیں۔ سرفہرست 25 کامیاب امیدواروں نے تحریری (مین) امتحان میں بشریات سائنس، کامرس اور اکاؤنٹنسی، جغرافیہ، ریاضی، فلسفہ، طبیعیات، سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات، پبلک ایڈمنسٹریشن، سوشیالوجی اور تمل زبان کے ادب سمیت متعدد اختیاری مضامین کا انتخاب کیا۔ تجویز کردہ امیدواروں میں بینچ مارک معذوری کے حامل 45 افراد بھی شامل ہیں، جن میں 12 آرتھوپیڈیک معذور، 08 بصارت سے محروم، 16 سماعت سے محروم اور 09 متعدد معذور افراد شامل ہیں۔

☆

گوگل نے یوم ارض پر ڈوڈل میں ماحولیاتی تبدیلی کے بحران کو دکھایا

نئی دہلی، 22 اپریل (نامہ نگار) گوگل نے 22 اپریل 2025 کو ارتھ ڈے کے موقع پر ایک خصوصی ڈوڈل جاری کیا ہے، جس میں ماحولیاتی تبدیلی کے سنگین بحران پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اس ڈوڈل کا مقصد لوگوں کو زمین کے تئیں حساسیت اور ذمہ داری کا پیغام دینا ہے۔ ڈوڈل واضح کرتا ہے کہ ہماری زمین خطرے میں ہے۔ ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے زمین کا درجہ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے اور اس کی وجہ سے شدید طوفان، سیلاب اور خشک سالی جیسی آفات آ رہی ہیں۔ ارتھ ڈے دنیا کو یاد دلاتا ہے کہ زمین کی حفاظت ہر انسان کی اہم ذمہ داری ہے۔ ڈوڈل زمین کے مختلف حصوں کی خوبصورتی اور تنوع کو ظاہر کرتا ہے۔ گوگل کا یہ ڈوڈل لوگوں کو زمین کو بچانے کی ترغیب دیتا ہے اور انہیں روزمرہ کی زندگی میں ماحول دوست عادات کو اپنانے کی ترغیب دیتا ہے، جیسے جہاں ممکن ہو ذاتی گاڑی کی بجائے سائیکل یا پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال، گھر اور دفتر میں شمسی توانائی جیسے قابل تجدید اختیارات کو ترجیح دینا، درخت لگانے والی تنظیموں کی مدد کرنا یا درخت لگانا اور ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق کتابیں اور مضامین پڑھ کر شعور بیدار کرنا ہے۔ ہر شخص کو روزمرہ کی زندگی میں ماحول دوست عادات کو اپنانا چاہیے، جیسے توانائی کی بچت، پانی کی بچت اور فضلہ کا انتظام۔ زمین کو بچانے کے لیے موثر اقدامات کر کے آنے والی نسلوں کے لیے صاف ستھرا اور سرسبز مستقبل بنایا جا سکتا ہے۔

دہلی ای وی بس سروس پروگرام ملتوی

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) دہلی حکومت کی طرف سے دہلی ای وی انٹر کنیکٹر (ڈی ای وی آئی) اسکیم کے تحت 330 نئی الیکٹرک بسیں شروع کرنے کا پروگرام ملتوی کر دیا گیا ہے۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے 'ایکس' کے ذریعے یہ اطلاع دی۔ محترمہ گپتا نے کہا کہ مذہبی رہنما پوپ فرانسس کے انتقال پر حکومت ہند کی طرف سے اعلان کردہ قومی سوگ کی وجہ سے ڈی ای وی آئی اسکیم کے تحت شروع کی جانے والی الیکٹرک بسوں کا آغاز ملتوی کر دیا گیا ہے۔ نئی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے پہلے 'ایکس' پر کہا "آج یوم ارض کے موقع پر ہم ڈی آئی وی آئی پہل کے تحت 330 نئی الیکٹرک بسوں کو شروع کر کے ایک شاندار مستقبل کی طرف ایک بڑا قدم اٹھا رہے ہیں۔

قبل از وقت رہائی کی درخواست کو غلط طریقے سے نمٹانے کے لیے سپریم کورٹ نے دہلی حکومت کی تنقید کی

JUSTICE ABHAY S OKA JUSTICE UJJAL BHUYAN

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے دہلی حکومت پر اس کی طرف سے عمر قید کے مجرم کی مستقل معافی کی درخواست کو غلط طریقے سے نمٹانے پر آج سخت نکتہ چینی کی اور اس صورتحال کو "افسوسناک حالت" قرار دیا۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اجل بھویان پر مشتمل بنچ نے ریمارکس دیے کہ دہلی حکومت جس طرح سے قبل از وقت رہائی کی درخواستوں کو نمٹا رہی ہے اس سے سنگین خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ عدالت نے نوٹ کیا ''اس معاملے میں دہلی حکومت کے ذریعہ عدالتی کارروائی کو کس انداز میں چلایا گیا اور جس طرح سے قبل از وقت رہائی کی درخواستیں کی جا رہی ہیں، اس کے بارے میں شاید گہری تحقیقات کی ضرورت ہے۔'' قبل از وقت رہائی کے لیے مجرم کی درخواست پر ابتدائی طور پر سزا کا جائزہ لینے والے بورڈ (ایس آر بی) نے ستمبر 2024 میں غور کیا لیکن اسے موخر کر دیا گیا۔ 25 نومبر 2024 کو سپریم کورٹ نے ہدایت دی کہ اس کیس پر 9 دسمبر سے پہلے دوبارہ غور کیا جائے۔ تاہم، 9 دسمبر کو عدالت کو بتایا گیا کہ ایس آر بی نے 8 دسمبر کو میٹنگ کی، لیکن اتفاق رائے تک پہنچنے میں وہ ناکام رہی۔ دہلی جیل کے قوانین کے ضابطہ 1257 (بی) کے مطابق متفقہ فیصلے کی عدم موجودگی میں اکثریت کا نظریہ غالب ہونا چاہیے۔ اس کے باوجود میٹنگ کے منٹس اس بات کی نشاندہی کرنے میں ناکام رہے کہ اکثریت کی رائے کیا ہے۔ جب پوچھ گچھ کی گئی تو میٹنگ میں موجود دو افسران عدالت میں بھی یہ واضح کرنے سے قاصر رہے کہ آیا اکثریت نے قیدی کی رہائی کی حمایت کی یا مخالفت کی۔ عدالت نے یہ بھی نشاندہی کی کہ دہلی حکومت نے پہلے یقین دلایا تھا کہ 10 دسمبر کی میٹنگ میں اس کیس پر غور کیا جائے گا، جو ظاہر ہے کہ وعدے کے مطابق نہیں ہوا۔ اس کے بعد دہلی حکومت نے یکے بعد دیگرے دو میٹنگیں کیں اور بالآخر مجرم کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ حیرت کا اظہار کرتے ہوئے عدالت نے ریمارکس دیئے "ہم نے قبل از وقت رہائی کے معاملات سے نمٹنے میں دہلی حکومت کی طرف سے اتنی جلدی کبھی نہیں دیکھی۔ "ان تیز مشاہدات کا سامنا کرتے ہوئے ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ آدتیہ سوندھی نے حاضری دینے والے افسران کی ہدایات پر عدالت کو یقین دلایا کہ ایس آر بی کو ایک نئے فیصلے کے لیے فوری طور پر دوبارہ بلایا جائے گا۔ بنچ نے ریاست کو ہدایت دی کہ وہ اس میٹنگ کے نتائج کو 9 مئی 2025 تک ریکارڈ پر رکھے۔ یہ معاملہ اس وقت مزید بڑھ گیا جب 7 فروری 2025 کو دہلی حکومت نے دعویٰ کیا کہ ایس آر بی کی سفارشات 2 فروری کو لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے رکھی گئی ہیں۔ تاہم، 7 مارچ کو عدالت نے جیلوں کے سپرنٹنڈنٹ کے حلف نامے کی بنیاد پر اسے جھوٹا پایا، جس نے تصدیق کی کہ دسمبر 10 کی میٹنگ میں کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس کے نتیجے میں عدالت نے دہلی کے محکمہ داخلہ کے سکریٹری کو نوٹس جاری کرتے ہوئے پوچھا کہ توہین عدالت ایکٹ 1971 کے تحت کارروائی کیوں نہیں شروع کی جانی چاہئے۔ 28 مارچ کو ہوم ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری نے عرض کیا کہ لفٹیننٹ گورنر کو جو لیٹر بھیجا گیا تھا وہ سفارش نہیں بلکہ التوا کا نوٹ تھا۔ عدالت نے کہا کہ یہ گمراہ کن ہے اور توہین عدالت کا نوٹس جاری ہونے کے بعد ہی ریاست نے عجلت میں درخواست کو مسترد کر دیا۔ 15 اپریل کو عدالت نے پرنسپل سکریٹری اے۔ انبراسو کی طرف سے داخل کرائے گئے حلف نامہ کو مسترد کر دیا، جس نے دعویٰ کیا کہ عدالت نے ایس آر بی کی 2 فروری کی "سفارش" کو غلط سمجھا۔ جسٹس اوکا نے سختی سے جواب دیا" ہم پہلی بار قبل از وقت رہائی کے کیس سے نمٹنے والے بچے نہیں ہیں۔ ایک سفارش یا تو رہائی کی حمایت یا مخالفت کرتی ہے، نہ کہ فیصلے تک پہنچنے میں ناکامی"۔ حلف نامے کو "انتہائی قابل اعتراض" قرار دیتے ہوئے عدالت نے انبراسو کو 21 اپریل کو ذاتی طور پر حاضر ہونے کی ہدایت دی۔ 21 اپریل کی سماعت کے دوران بنچ نے بار بار ایس آر بی کے اندر اکثریت کی رائے پر وضاحت طلب کی۔ وہاں موجود افسران صرف اس بات کی تصدیق کر سکے کہ ایس آر بی کے چیئرمین دہلی کے وزیر داخلہ نے اس درخواست کی مخالفت کی تھی، لیکن بورڈ کے مجموعی موقف کی وضاحت کرنے میں ناکام رہے۔

☆

بجلی کی کٹوتی سے دہلی کے لوگ پریشان: آتشی

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے کہا کہ اس شدید گرمی میں شہر کے مختلف حصوں میں رات کو گھنٹوں بجلی کی کٹوتی سے لوگ پریشان ہیں اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا دہلی کے لوگوں کا مذاق اڑا رہی ہیں۔ دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے آج ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو دہلی کے لوگوں کا مذاق بنانے کے بجائے بجلی کی کٹوتی کا مسئلہ حل کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی کٹوتی سے دہلی والے پریشان ہیں۔ 40 ڈگری کی شدید گرمی میں، دہلی کے مختلف حصوں میں رات کے وقت گھنٹوں بجلی کی کٹوتی ہوتی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ دہلی میں کہیں بھی بجلی کی کٹوتی نہیں ہوئی ہے، لوگ خود اپنی لائٹیں بند کر کے کینڈل لائٹ ڈنر کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ سے سوال پوچھتے ہوئے محترمہ آتشی نے کہا،" کیا تمام دہلی والے سوشل میڈیا پر جھوٹ بول رہے ہیں؟ کیا تمام نے کینڈل لائٹ ڈنر کرنے کے لئے اپنے گھروں کی لائٹیں بند کر کے موم بتی جلا لی ہے؟ "انہوں نے کہا کہ دہلی والوں کا مذاق نہ اڑائیں، لوگ بہت پریشان ہیں، ان کے بجلی کی کٹوتی کا مسئلہ حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ کل دہلی میں درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس تھا۔ بہت زیادہ گرمی تھی۔ رات کے وقت بھی درجہ حرارت بہت زیادہ تھا۔ اگر اس گرمی میں بجلی چلی جائے تو اس سے کافی پریشانی ہوتی ہے۔ اس کے باوجود کل دہلی کے مختلف حصوں میں بجلی کی طویل کٹوتی ہوئی۔"

عوام آئین کے محافظ ہیں: دھنکڑ

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے آج عوام کو آئین کا محافظ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی جمہوریت میں شہریوں کا مرکزی کردار ہوتا ہے اور وہ عوامی نمائندوں کے ذریعے اپنی خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ آج یہاں دہلی یونیورسٹی میں ہندوستانی آئین کے 75 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقد پروگرام' کرتویم 'سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ کسی بھی جمہوریت کے لیے ہر شہری کا اہم رول ہوتا ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا "میرے مطابق شہری سب سے بڑا ہے کیونکہ ایک قوم اور جمہوریت شہریوں سے بنتی ہے، ان میں سے ہر ایک کا اپنا اپنا کردار ہوتا ہے۔ جمہوریت کی روح ہر شہری میں رہتی ہے اور دھڑکتی ہے۔ جب شہری باشعور ہوگا، اپنا رول ادا کرے گا، تو جمہوریت کھلے گی، اس کی قدریں بڑھیں گی اور شہریوں کے تعاون کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ "نائب صدر جمہوریہ دہلی یونیورسٹی کے سابق چانسلر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کا جوہر اور اہمیت آئین کے دیباچے میں موجود ہے۔ آئین کے مطابق "ہم، ہندوستان کے عوام" کے پاس اعلیٰ طاقت ہے۔ ہندوستانی عوام سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے۔ ہندوستان کے لوگ آئین کے تحت اپنے نمائندوں کے ذریعے اپنی توقعات، اپنی امیدوں اور اپنی خواہشات کی عکاسی کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور انتخابات کے ذریعے نمائندوں کو جوابدہ ٹھہراتے ہیں۔ مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ 'ایمرجنسی 'لگانے والے وزیر اعظم کو سال 1977 میں جوابدہ ٹھہرایا گیا تھا۔ اس لیے اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے کہ آئین عوام کے لیے ہے اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری منتخب نمائندوں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "وہ اس کے حتمی مالک ہیں کہ آئین کا مواد کیا ہوگا۔"

تمل ناڈو کیس میں کیرالہ کا معاملہ شامل نہیں: مرکزی حکومت

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) مرکزی حکومت نے آج سپریم کورٹ کو بتایا کہ تمل ناڈو کے گورنر کی طرف سے بلوں کو منظوری دینے میں تاخیر سے متعلق سپریم کورٹ کے 8 اپریل 2025 کے فیصلے میں کیرالہ کا معاملہ شامل نہیں ہے۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جویمالیہ باگچی پر مشتمل بنچ کے سامنے حکومت کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے تمل ناڈو کے فیصلے کا مطالعہ کرنے کے لیے وقت مانگا اور کہا کہ یہ (تمل ناڈو کیس) کیرالہ کیس سے مختلف ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اپنے 8 اپریل 2025 کے فیصلے میں تمل ناڈو کے گورنر کی طرف سے بلوں کی منظوری میں تاخیر پر کئی سوالات اٹھائے تھے۔ اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمانی نے یہ بھی کہا کہ تمل ناڈو کے فیصلے میں حقائق پر مبنی موجودہ کیس (کیرالہ) کے کچھ مسائل کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا "ہم ان اختلافات کی نشاندہی کرنا چاہیں گے"۔ کیرالہ حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کے کے وینوگوپال نے شروع میں کہا کہ کیرالہ کیس تمل ناڈو کیس کے حالیہ فیصلے کے تحت آتا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ صدر جمہوریہ سے رجوع کرنے کی مدت کیا ہے، جسے تین ماہ تک رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مرکزی حکومت کے جاری کردہ سرکلر کے مطابق ہے۔ بنچ نے پھر مسٹر وینوگوپال سے پوچھا کہ وہ کیا تجویز کرتے ہیں اور کیا وہ درخواست واپس لینا چاہتے ہیں کیونکہ وہ فیصلہ موجود ہے۔ سالیسٹر جنرل مہتا نے اس فیصلے کے سوال پر کہا کہ وہ فیصلے کی جانچ کر رہے ہیں اور اس مقصد کے لیے کچھ وقت دیا جا سکتا ہے۔ مسٹر وینوگوپال نے پھر کہا کہ سالیسٹر جنرل کو واضح کرنا ہوگا کہ آیا یہ براہ راست شامل ہے یا نہیں؟ اس پر مسٹر مہتا نے کہا کہ یہ معاملہ شامل نہیں ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ صرف یہ دیکھنا ہے کہ کیا فیصلہ موجودہ (کیرالہ) کیس کا احاطہ نہیں کرتا ہے۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد معاملے پر غور کرنے کے لیے 6 مئی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اس تناظر میں عدالت کو یہ بھی بتایا گیا کہ کیرالہ کی طرف سے تین رٹ درخواستیں دائر کی گئی تھیں اور صرف ایک بنچ کے سامنے درج تھی۔ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس آر مہادیون کی ایک الگ بنچ نے 8 اپریل کو اپنے فیصلے میں تمل ناڈو کے گورنر کے 10 بلوں کو منظوری نہ دینے کے فیصلے کو 'غیر قانونی' اور 'من مانی' قرار دیا اور صدر جمہوریہ کو بلوں کو منظوری دینے کے لیے تین ماہ کی مہلت مقرر کی۔ کیرالہ حکومت نے عدالت عظمیٰ میں ایک عرضی دائر کی تھی جس میں ریاستی مقننہ کے ذریعہ منظور کیے گئے متعدد بلوں کے سلسلے میں گورنر کی جانب سے عدم فعالیت کا دعویٰ کیا گیا تھا اور اسے آئین کے آرٹیکل 200 کے تحت گورنر کی منظوری کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ اپنی درخواست میں کیرالہ حکومت نے یہ واضح کرنے کا مطالبہ کیا کہ آئین کے آرٹیکل 200 کے تحت صوابدیدی اختیار کا استعمال کیے بغیر بلوں کو غیر معینہ مدت تک روکنے میں گورنر کی کارروائی "غیر اخلاقی، صوابدیدی، خود مختار اور جمہوری اقدار کے منافی، کابینہ کے نظریات اور آئینی حکومت کی آئینی شکل اور فیڈرل ازم کے منافی ہے۔

ٹرمپ حکومت کی جانب سے فلسطین حامی مظاہروں پر کارروائی، ہارورڈ کا قانونی جواب

امریکہ 22 اپریل: امریکہ میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ہارورڈ یونیورسٹی کے درمیان تنازع شدت اختیار کر گیا ہے۔ ٹرمپ حکومت نے ہارورڈ کو دی جانے والی 2.2 بلین ڈالر کی فنڈنگ روک دی ہے، جس کے ردعمل میں یونیورسٹی نے صدر ٹرمپ کی حکومت کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ معروف مالیاتی جریدے 'وال اسٹریٹ جرنل' کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ حکومت نے ہارورڈ یونیورسٹی کی صحت سے متعلق تحقیقی فنڈنگ کو نشانہ بنایا ہے۔ اس سے قبل بھی ٹرمپ انتظامیہ کئی موقر تعلیمی اداروں کی مالی امداد روک چکی ہے، تاہم اس بار معاملہ زیادہ سنگین ہو گیا ہے۔ اصل تنازع کی جڑ ہارورڈ سمیت دیگر تعلیمی اداروں میں ہونے والے فلسطین حامی مظاہرے ہیں، جن پر روک نہ لگانے پر حکومت ناراض ہے۔ اطلاعات کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے کولمبیا یونیورسٹی سمیت دیگر اداروں کی فنڈنگ بھی معطل کر دی ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ یہ مظاہرے اسرائیل مخالف اور بعض صورتوں میں یہود مخالف جذبات کو فروغ دے رہے ہیں۔ حکومت کا الزام ہے کہ یونیورسٹیاں ان جذبات کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ' پر لکھا کہ ہارورڈ اب مطالعہ کے لیے موزوں جگہ نہیں رہا اور وہ اب دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں شمار نہیں کیا جا سکتا۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے صدر ایلن گاربر کا کہنا ہے کہ حکومت نے یونیورسٹی کے خلاف متعدد تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ گاربر کے مطابق یونیورسٹی کی علمی آزادی کو محفوظ رکھنا ان کی ترجیح ہے، اور اسی بنیاد پر انہوں نے حکومت کی شرائط ماننے سے انکار کیا ہے۔ ٹرمپ حکومت چاہتی ہے کہ ہارورڈ اپنے داخلے اور تدریسی عملے کی تقرری کے طریقہ کار میں تبدیلی کرے اور ساتھ ہی یونیورسٹی کی سیاسی سرگرمیوں پر حکومتی نگرانی تسلیم کرے۔ ہارورڈ دنیا کے ممتاز ترین تعلیمی اداروں میں شمار ہوتی ہے۔ اس کی آفیشل ویب سائٹ کے مطابق 2024-2025 تعلیمی سال میں یونیورسٹی میں کل طلبہ کا 27.2 فیصد بین الاقوامی طلبہ پر مشتمل ہے۔ یہ تنازع اس وقت اور بھی سنگین ہو گیا جب حکومت نے ایک ارب ڈالر کی مزید فنڈنگ روکنے کی دھمکی دی۔ ماہرین تعلیم اس صورتحال کو تعلیمی اداروں کی خودمختاری کے لیے بڑا خطرہ قرار دے رہے ہیں، اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ معاملہ امریکی عدلیہ میں طویل قانونی جنگ کی صورت اختیار کر سکتا ہے۔

پوپ فرانسس نے نائٹ کلب میں بطور باؤنسر بھی کام کیا ہے

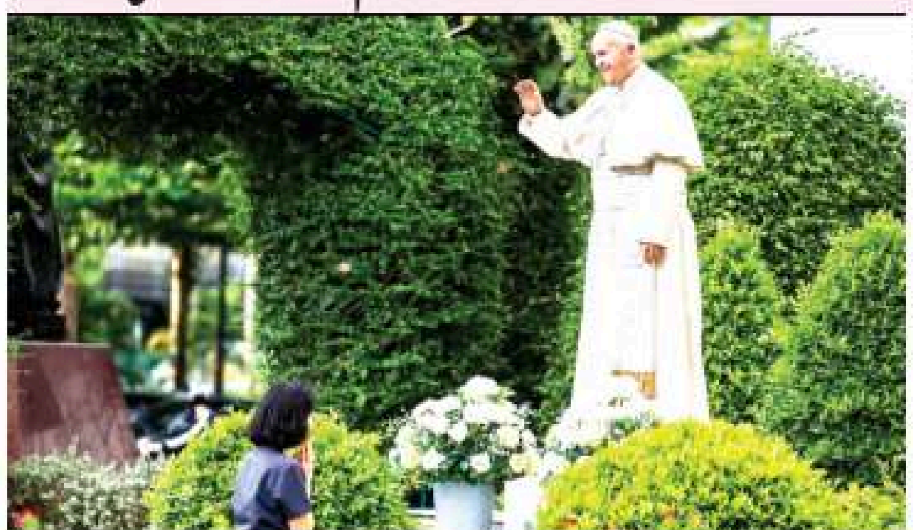

فرانس 22 اپریل: پوپ فرانسس نے کل 88 سال کی عمر میں ویٹی کن سٹی کے سینٹ مارتھا ہاؤس میں آخری سانس لی۔ پوپ فرانسس کچھ عرصے سے علیل تھے۔ رواں برس فروری میں پوپ فرانسس کو پھیپھڑوں کی بیماری کے باعث اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ان کے دونوں پھیپھڑوں میں نمونیا تھا۔ 38 دن تک اسپتال میں داخل رہنے کے بعد انہیں ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔ اکثر مذہبی رہنما اپنی پوری زندگی چرچ کی خدمت کے لیے وقف کر چکے ہیں لیکن پوپ فرانسس کی زندگی ایسی نہیں تھی۔ پیشہ ورانہ محاذ پر ان کی زندگی میں بہت سے اتار چڑھاؤ آئے جو کسی کو بھی حیران کر دیتے۔ بہت سے لوگ نہیں جانتے ہوں گے کہ پوپ فرانسس عیسائیوں کے سپریم مذہبی رہنما بننے سے بہت پہلے ایک نائٹ کلب میں باؤنسر کے طور پر بھی کام کر چکے تھے۔ اس وقت وہ پوپ فرانسس کے نام سے نہیں بلکہ جارج ماریو برگوگلیو کے نام سے جانا جاتا تھا۔ دراصل، پوپ فرانسس ارجنٹائن کے شہر بیونس آئرس میں پیدا ہوئے تھے۔ یہ وہ جگہ تھی جب وہ ایک نائٹ کلب میں باؤنسر کے طور پر کام کرتا تھا۔ سال 2013 میں ایک اطالوی اخبار نے اس پر ایک مضمون شائع کیا تھا۔ بتایا گیا کہ ابتدائی طور پر پوپ فرانسس کی مالی حالت ٹھیک نہیں تھی۔ اور انہوں نے طالب علمی کے دوران اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک نائٹ کلب میں باؤنسر کا کام کیا۔ اس سال ایک بڑے امریکی اخبار نے بھی پوپ فرانسس کی ابتدائی زندگی پر ایک مضمون شائع کیا۔ بتایا گیا کہ پوپ فرانسس نے مذہبی رہنما بننے سے پہلے کئی نوکریاں کیں۔ رپورٹ کے مطابق پوپ فرانسس نائٹ کلب میں کام کرنے کے علاوہ ایک کیمیکل لیب میں بھی کام کرتے تھے اور ایک سکول میں پڑھاتے بھی تھے۔ نہ صرف یہی بلکہ انہیں صفائی ملازم کے طور پر بھی کام کرنا پڑا۔ 2013 میں پوپ بینیڈکٹ XVI کے مستعفی ہونے کے بعد لاطینی امریکہ سے ایک شخص تاریخ میں پہلی بار پوپ بن گیا۔ پوپ فرانسس نے اپنے سادہ طرز زندگی سے بہت کم وقت میں پوری دنیا کے لوگوں کی توجہ مبذول کر لی۔ وہ ہمیشہ دوسرے مذاہب کے احترام کی بات کرتے تھے۔ پوپ فرانسس نے ایک دہائی سے زائد عرصے سے معاشرے کے بہت سے اہم مسائل پر بھی کھل کر بات کی ہے، جیسے LGBTQ، موسمیاتی تبدیلی اور معاشی عدم استحکام۔ تاہم ان کی بعض اصلاحات کے حوالے سے بہت سے طبقات نے ان کی مخالفت بھی کی۔

لاطینی امریکی ممالک کا پوپ فرانسس کے انتقال پر قومی سوگ کا اعلان

ماسکو، 22 اپریل (یو این آئی) چلی کے صدر گیبریل بورک، کوسٹاریکا کے صدر روڈریگو شاویز اور وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے پوپ فرانسس کے انتقال پر قومی سوگ کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر بورک نے پیر کو 'ایکس' پر کہا "ان کی موت کے سلسلے میں، ہم نے تین دن کے قومی سوگ کا اعلان کیا ہے اور ان کی آخری رسومات کے دن ایک سرکاری وفد ویٹیکن بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔" کوسٹاریکا کے صدارتی دفتر نے کہا کہ مسٹر شاویز نے پوپ فرانسس کی موت کے بعد کیتھولک برادری کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے 24 اپریل تک چار روزہ قومی سوگ کا اعلان کیا ہے۔ صدارتی حکم کے مطابق مادورو نے جمعرات تک قومی سوگ کا اعلان بھی کیا ہے۔ اس دن، کئی لاطینی امریکی ممالک کی حکومت نے پوپ کی موت کے سلسلے میں تین روزہ قومی سوگ کا اعلان کیا ہے۔

قزاقستان کے صدر کا پوپ فرانسس کے انتقال پر تعزیت کا اظہار

ماسکو، 22 اپریل (یو این آئی) قزاقستان کے صدر قاسم جومارٹ توکایف نے پوپ فرانسس کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر توکایف نے پیر کو ایک بیان میں کہا "میں تقدس مآب پوپ فرانسس کے انتقال پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتا ہوں۔ پوپ ایک غیر معمولی روحانی رہنما تھے جنہوں نے انسانیت، انصاف اور ہمدردی کے عظیم نظریات کو فروغ دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی"۔ قازقستانی رہنما نے کہا کہ وہ پوپ کے ساتھ اپنی ملاقاتوں اور 2022 میں ان کے قازقستان کے تاریخی دورہ کو گرمجوشی سے یاد کرتے ہیں، جو رواداری اور باہمی افہام و تفہیم کی ایک طاقتور علامت کے طور پر کھڑا تھا۔ پیر کے روز، ہولی سی نے اعلان کیا کہ پوپ فرانسس کا انتقال ایسٹر پیر کو 88 سال کی عمر میں ویٹیکن میں ان کی رہائش گاہ کاسا سانتا مارتا میں ہو گیا۔

پوپ فرانسس کی ہمدردی، ہمت اور عاجزی نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا: تھائی وزیر اعظم

ماسکو، 22 اپریل (یو این آئی) تھائی لینڈ کے وزیر اعظم پیٹونگٹرن شیناواترا نے پیر کو پوپ فرانسس کی انتقال پر تھائی عوام کی طرف سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ہمدردی، ہمت اور عاجزی نے "مختلف مذاہب اور قوموں کے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔" اس سے پہلے دن میں، ہولی سی نے اعلان کیا کہ پوپ فرانسس کا انتقال ایسٹر پیر کو ویٹیکن کے کاسا سانتا مارتا میں اپنی رہائش گاہ پر 88 سال کی عمر میں ہو گیا۔ مسٹر شیناواترا نے 'ایکس' پر کہا، "میں تھائی لینڈ کے عوام کی طرف سے تقدس مآب پوپ فرانسس کے انتقال پر گہرے رنج و غم اور گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ ان کی غیر متزلزل ہمدردی، اخلاقی جرأت، عظیم عاجزی اور امن کی انتھک کوشش نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔ تھائی لینڈ انسانیت کے حقیقی ستون کے کھونے کے سوگ میں دنیا کے ساتھ شامل ہے۔

فیڈرل ریزرو کے چیئرمین پر ٹرمپ کے بیان سے امریکی شیئر بازار میں کھلبلی، 1000 پوائنٹس کی گراوٹ

امریکہ 22 اپریل: ڈونالڈ ٹرمپ نے جب سے امریکہ میں اقتدار سنبھالا ہے تب سے انہوں نے اپنے فیصلوں اور بیانوں سے پوری دنیا میں ہلچل سی پیدا کر دی ہے۔ ٹرمپ کی مسلسل کارروائیوں اور پابندیوں سے کئی ملکوں میں امریکہ کے تئیں شدید ناراضگی دیکھی جا رہی ہے۔ یہی نہیں امریکی صدر کو اپنے ملک میں بھی لوگوں کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس دوران ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک ایسا بیان دے دیا ہے جس سے امریکی اسٹاک مارکیٹ میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ دراصل انہوں نے فیڈرل ریزرو کے چیئرمین جیروم پاویل پر نشانہ سادھتے ہوئے ان کے متبادل پر غور کرنے کی بات کہہ دی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے اقتصادی صلاح کار کیون ہیسٹ نے کہا کہ ٹرمپ پاویل کو ہٹانے کے لیے متبادل پر غور کر سکتے ہیں۔ فیڈریل ریزو کے چیئرمین پر ٹرمپ کے اس بیان کے بعد یو ایس اسٹاک مارکیٹ میں بھاری گراوٹ درج کی گئی۔ سرمایہ کاروں کو لگ رہا ہے کہ ٹرمپ کے اس طرح کے بیان سے سینٹرل بینک کی خودمختاری خطرے میں پڑ سکتی ہے جبکہ پہلے ہی جنگ کے خدشہ کے پیش نظر بازار میں دباؤ ہے۔ ٹرمپ کے بیان کے بعد ڈاؤ جونس انڈسٹریل ایوریج' میں 1053 پوائنٹس کی گراوٹ ہوئی اور یہ 38089.14 پر پہنچ گیا جبکہ ایس اینڈ پی 500 میں 145 اور Nasdaq میں 499 پوائنٹس کی گراوٹ درج کی گئی ہے۔ سوئس کوٹ بینک کے تجزیہ کار اپیک اوجکارڈیسکا یا نے اس سلسلے میں کہا کہ اب سوال یہ ہے کہ کیا پاویل کو نکالا جا سکتا ہے۔ حالانکہ ٹرمپ کے پاس وہ اختیار نہیں ہے لیکن بازار اس سے غیر مستحکم ہو سکتے ہیں۔ وہیں امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات میں پیش رفت کے اشارے سے پیر کو تیل کی قیمتوں میں 2 فیصد سے زیادہ کی گراوٹ آئی۔ برینٹ کروڈ وعدہ جمعرات کو 3.2 فیصد کی سبقت کے ساتھ بند ہونے کے بعد 1230 جی ایم ٹی تک 1.54 ڈالر یا 2.3 فیصد گراوٹ کے ساتھ 66.42 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ یو ایس ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کروڈ 1.58 ڈالر یا 2.4 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 63.10 ڈالر فی بیرل پر تھا۔

امریکی ایئرپورٹ پر ایئربس اے 330 میں آگ لگی

واشنگٹن، 22 اپریل (یو این آئی) امریکہ کے اورلینڈو بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ڈیلٹا ایئر لائنز کے ایک ایئربس اے 330 میں آگ لگ گئی، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ فوکس 35 براڈکاسٹر نے فیڈرل ایوی ایشن اتھارٹی (ایف اے اے) کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ پیر کو طیارے کے اندر پھنسے 200 سے زائد افراد کو نکال لیا گیا۔ ایف اے اے کے اعداد و شمار کے مطابق ایئربس اے 330 282 مسافروں، 10 فلائٹ اٹینڈنٹ اور دو پائلٹوں کے ساتھ اورلینڈو سے اٹلانٹا کے لیے اڑان بھرنے کی تیاری کر رہی تھی۔ جیسے ہی طیارہ پرواز کرنے لگا، لوگوں نے انجن کی ٹیل پائپ میں آگ کے شعلے دیکھے۔ فوکس 35 نے رپورٹ کیا کہ انخلاء کے بعد تمام مسافروں کو واپس ٹرمینل پر لے جایا گیا۔ نشریاتی ادارے نے واقعے کی ویڈیو بھی جاری کی ہے۔ مسافر ہنگامی سلائیڈز کے ذریعے طیارے سے باہر نکل رہے تھے اسی دوران فائر فائٹرز پہنچے اور آگ بجھانا شروع کر دی۔ فوکس 35 نے رپورٹ کیا کہ اس واقعہ میں کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ واقعہ کی وجہ کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ فوکس 35 نے ڈیلٹا ایئر لائنز کے حوالے سے بتایا کہ دیکھ بھال کرنے والی ٹیمیں آگ لگنے کی وجہ پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہیں۔

ٹیکساس والمارٹ میں 23 افراد کو قتل کرنے والے شوٹر کو سزائے موت نہیں

ہیوسٹن، 22 اپریل (یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس کے شہر ایل پاسو میں 2019 میں ہسپانوی تارکین وطن کو نشانہ بنا کر کیے گئے حملے میں 23 افراد کو ہلاک کرنے والے شوٹر پیٹرک کروسیئس کو پیر کو ریاستی عدالت میں مجرم قرار دیے جانے کے بعد موت کی سزا نہیں دی گئی۔ اس کے بجائے اسے مسلسل 23 سال عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ ال پاسو ڈسٹرکٹ اٹارنی جیمز مونٹویا کے دفتر نے گزشتہ ماہ کروسیئس کو سزائے موت سے بچنے کے لیے ڈیل پیش کی تھی۔ مسٹر مونٹویا نے اس وقت کہا تھا کہ وہ ذاتی طور پر یقین رکھتے ہیں کہ کروسیئس کو پھانسی دی جانی چاہیے، لیکن سزائے موت سے مقدمے میں مزید تاخیر ہو گی، انہوں نے مزید کہا کہ زیادہ تر متاثرین کے کنبہ صرف معاملے کو بند کرنا چاہتے ہیں۔ کروسیئس کو جرم کا اعتراف کرنے کے بعد 2023 میں اپنے وفاقی مقدمے میں عمر قید کی سزا کا سامنا ہے۔ یہ 2019 کا امریکہ میں فائرنگ کے مہلک ترین واقعات میں سے ایک ہے۔

پاکستان میں حج کے خواہش مند 67 ہزار افراد کا معاملہ کھٹائی میں

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان میں تقریباً 67 ہزار افراد امسال حج کی سعادت سے محروم ہو سکتے ہیں اور اس کے لیے حکومت اور نجی ٹور آپریٹرز نے ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرایا ہے۔ پاکستان کے وزیر برائے مذہبی امور سردار یوسف نے کہا ہے کہ سعودی حکومت کا پورٹل بند ہو چکا، اب وہ مزید عازمین کو اجازت دینے پر آمادہ نہیں۔ وزارت مذہبی امور نے الزام لگایا ہے کہ نجی ٹور آپریٹرز نے عدالت جا کر وقت ضائع کیا۔ انہوں نے کہا کہ نجی حج عازمین میں سے 23 ہزار 620 کی کلیئرنس ہو چکی ہے، اس میں سے 13 ہزار افراد حکومت کی کوششوں کی وجہ سے حج کر سکیں گے، جن عازمین نے ادائیگی طریقہ کار کے مطابق سعودی حکام کو کی ہے، ان کی رقم واپس ہو جائے گی۔ ادھر حج آرگنائزرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ناصر خان نے کہا کہ حکومت نے پچھلے سال اپنا سرکاری حج کا کوٹا پورا نہیں کیا، اس سال وہ اپنا کوٹہ پورا کرنے میں مصروف رہی، اس کے بعد ہمیں اشتہار چلانے کی اجازت دی، اس لیے ہمیں تاخیر ہو گئی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم سعودی ولی عہد سے بات کریں تو معاملہ حل ہو سکتا ہے۔ یاد رہے کہ رواں سال 10 ہزار حج کوٹہ ملنے کے باوجود پرائیویٹ حج اسکیم کے 67 ہزار عازمین حج فریضہ حج کی سعادت سے محروم ہو جائیں گے۔ 10 ہزار کا کوٹہ ملنے کے بعد نجی اسکیم کے عازمین حج کی تعداد 24 ہزار ہو گئی اور مزید 67 ہزار کی بکنگ کی جا چکی ہے جب کہ حج آرگنائزرز نے 70 کروڑ ریال سعودی عرب بھجوا دیے۔ مزید برآں حج کوٹے کے لیے وزیر اعظم سے مداخلت کی اپیل بھی کر دی گئی ہے اور پاکستان کا کل حج کوٹہ 179210 ہے۔ پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے سعودی وزیر خارجہ کو فون کیا جس کے نتیجے میں سعودی حکومت نے مزید 10 ہزار عازمین کو اجازت دے دی۔ وزارت مذہبی امور نے یہ 10 ہزار کا کوٹہ حج آرگنائزر کی تنظیم ہوپ کو دے دیا۔

فی تولہ 357,800 روپے: پاکستان میں سونے کی قیمت میں مسلسل اضافہ، یہ قیمتی دھات کون خرید رہا ہے اور کیا یہ سب سے محفوظ سرمایہ کاری ہے؟

اسلام پور 22 اپریل: ایک جانب جہاں امریکہ اور چین کے درمیان جاری تجارتی جنگ نے ایشیا سمیت دنیا بھر کی اہم سٹاک مارکیٹوں کو مندی کا شکار کیا ہے وہیں دوسری جانب پاکستان سمیت دنیا بھر میں سونے کی قیمت تاریخی بلندی کو چھونے لگی ہے۔ پاکستان میں پیر کے روز سونے کی قیمت میں 8100 روپے فی تولہ کا بڑا اضافہ دیکھا گیا جس کے بعد سونے کی فی تولہ قیمت 357,800 روپے ہو گئی ہے۔ یہ ملکی تاریخ میں سونے کی بلند ترین قیمت ہے۔ آل پاکستان صرافہ جیولرز ایسوسی ایشن کے مطابق پیر کے روز ہونے والے اضافے کے بعد 10 گرام سونا 6944 روپے مہنگا ہو کر 306,755 روپے تک جا پہنچا ہے۔ ادھر بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے کی فی اونس قیمت 69 ڈالر کے اضافے کے بعد 3395 ڈالرز فی اونس ہو گئی ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں معاشی غیر یقینی صورتحال اور دنیا کی دو بڑی معاشی طاقتوں کے بیچ بڑھتی ہوئی تجارتی کشیدگی کے باعث سونے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ جاری ہے اور معاشی مستقبل کی غیر یقینی کا سامنا کرتے سرمایہ کاروں نے بھی سٹاک کے بجائے سونے میں سرمایہ کاری کا راستہ چنا ہے۔ یاد رہے کہ رواں سال کے آغاز پر یعنی یکم جنوری 2025 کو پاکستان میں سونے کی فی تولہ قیمت 272,600 روپے تھی جو محض ساڑھے تین ماہ میں بڑھ کر 357800 روپے ہو چکی ہے۔ یعنی سادہ الفاظ میں محض چند ماہ میں سونے کی فی تولہ قیمت میں لگ بھگ 30 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ حالیہ مہینوں میں عالمی سطح پر سونے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ تاجر مارکیٹوں پر چھائی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے کسی محفوظ سرمایہ کاری کی تلاش میں ہیں۔ اور اس قیمتی دھات کو روایتی طور پر مالی مشکلات یا عدم استحکام کے وقت میں ایک قابل اعتماد، ٹھوس اثاثے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور اس میں سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی سٹاک مارکیٹ اور پراپرٹی میں سرمایہ کاری کے ساتھ سونے میں سرمایہ کاری بھی ایک اہم ذریعہ ہے اور غیر یقینی معاشی صورتحال میں سونے میں سرمایہ کاری کو سب سے زیادہ محفوظ سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان میں اگر سونے کی قیمت کو دیکھا جائے تو گذشتہ برس کے اواخر میں معمولی کمی کے بعد اس میں دوبارہ اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ شادی بیاہ ہو یا پیسے محفوظ کرنے کا ارادہ، پاکستان میں اکثر خاندان سونا خریدتے دکھائی دیتے ہیں لیکن گذشتہ چند برسوں کے دوران پاکستان میں سونے کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافے نے اسے عام لوگوں کی پہنچ سے باہر کر دیا ہے۔ کراچی کے پوش علاقے طارق روڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے نائب صدر عبداللہ چاند نے صحافی تنویر ملک سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'پاکستان میں سونا کم آمدنی والے افراد کے لیے کافی عرصے سے خواب بن چکا ہے اور اب متوسط آمدنی والے طبقے کی پہنچ سے بھی سونا دور ہو چکا ہے۔ اب صرف امیر طبقہ ہی سونا خرید سکتے ہیں اور امیر طبقہ بھی اب بھاری بھر کم سونے کے زیورات کی بجائے ہلکے زیورات بنا رہا ہے۔' بین الاقوامی مارکیٹ میں اس وقت سونے کی فی اونس قیمت 3395 ڈالر ہے۔ پاکستان میں سونے کی تجارت سے منسلک افراد اور اس کے تجزیہ کار ملک میں سونے کی قیمت میں اضافے کی وجہ بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے کی قیمت کو قرار دیتے ہیں۔ دنیا بھر میں سونے کی قیمتوں کا تعین 'لندن بلین مارکیٹ' سے کیا جاتا ہے۔ یہ دنیا میں سونے کے لین دین کا سب سے بڑا پلیٹ فارم ہے۔ آل پاکستان صرافہ جیولرز ایسوسی ایشن کے صدر اور کراچی بلین ایکسچینج کے چیئرمین محمد قاسم شکارپوری نے صحافی تنویر ملک کو بتایا تھا کہ یہ اضافہ بنیادی طور پر امریکہ اور چین کے درمیان شدت پکڑتی تجارتی جنگ کا نتیجہ ہے جس میں نئے ٹیرف لگنے سے کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'کسی بھی ملک کی طرف سے پیچھے ہٹنے کے آثار نہیں ہیں اور یہ صورتحال طویل مدتی معاشی سست روی کے خدشات کو جنم دے رہی ہے جس کی وجہ سے سرمایہ کار سونے کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔' شکارپوری کے مطابق 'دنیا بھر میں سونے کی طلب میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ یہ کرنسیوں کی گراوٹ اور معاشی غیر یقینی کی صورت میں ایک محفوظ سہارا بن چکا ہے۔' انھوں نے کہا تھا کہ 'سرمایہ کار متحرک ہیں لیکن مارکیٹ میں سونا کم دستیاب ہے۔ خریدار تو ہیں لیکن فروخت کنندگان بہت کم ہیں۔' سونے کے ڈیلرز کے مطابق موجودہ عالمی اقتصادی غیر یقینی حالات، مرکزی بینکوں کی سونے کی خریداری اور محفوظ سرمایہ کاری کی طلب کے باعث سونے کی قیمتوں میں اضافہ آئندہ ہفتوں میں بھی جاری رہنے کا امکان ہے۔ عبداللہ چاند کا کہنا تھا کہ ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے سے پہلے یہ توقع تھی کہ وہ دنیا میں تنازعات کو کم کرنے میں کردار ادا کریں گے تاہم ایسا نہیں ہوا بلکہ ابھی تک جو اعلانات سامنے آئے ہیں انھوں نے ٹیرف بڑھا کر تجارتی جنگ شروع کر دی ہے جس کا اثر سونے کی قیمت پر پڑا۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک غیر یقینی صورتحال میں سرمایہ کار سونے میں سرمایہ کاری کو محفوظ سمجھتے ہیں اور عالمی سطح پر چند ہفتوں میں یہی دیکھا گیا کہ سونے میں سرمایہ کاری ہوئی ہے اور قیمت بے تحاشہ بڑھی ہے۔ عدم استحکام میں اکثر سونے کی قیمتوں میں اضافہ دیکھا جاتا ہے۔ جب مالیاتی مارکیٹوں میں گراوٹ آتی ہے تو اچانک 'گولڈ رش' ہو سکتا ہے جس کے دوران خریداروں کی ایک بڑی تعداد یہ قیمتی دھات خریدنے کی کوشش کرتی ہے۔ پاکستان میں اس وقت معیشت کی صورتحال زیادہ حوصلہ افزا نہیں ہے اور لوگوں کی آمدنی میں بھی کمی واقع ہوئی ہے دوسری جانب سونے کی قیمت میں بے تحاشا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ ایسی صورتحال میں سونے میں سرمایہ کاری کے بارے میں گولڈ سیکٹر کے ماہر احسن الیاس نے بی بی سی کو بتایا کہ سونے میں سرمایہ کاری کے لیے کوئی بھی وقت غیر مناسب نہیں ہے کیونکہ اگر صرف گذشتہ پانچ، چھ سال کا رجحان دیکھا جائے تو سونے کی قیمت میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ انھوں نے کہا چھ، سات برس پہلے سونے کی قیمت پچاس ہزار روپے فی تولہ کے لگ بھگ تھی جو اب 357,800 روپے تک ہو چکی ہے اور اگر سالانہ اوسط نکالی جائے تو اس میں منافع ہی ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سرمایہ کاروں کے لیے یہ ایک محفوظ سرمایہ کاری ہے اور اس میں کبھی نقصان نہیں ہوا۔ پاکستان میں اس وقت سونے کی قیمت بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے اور ایسے حالات میں متوسط طبقے کی سونے میں سرمایہ کاری کے بارے میں عبداللہ چاند نے کہا اب سے پہلے تو یہ سمجھنا چاہیے کہ اب سونے میں سرمایہ کاری متوسط طبقے کے لیے نہیں رہی اور اب صرف امیر طبقہ ہی اس میں سرمایہ کاری کر سکتا ہے۔ چاند نے بتایا کہ سونے میں سرمایہ کاری طویل مدتی ہونی چاہیے اور اس میں بہتر منافع ملتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ سونے میں سرمایہ کاری بیسٹ ویلیو ہے کیونکہ یہ آپ کے پاس ہارڈ کیش ہے جو آپ آدھی رات کو بھی بیچ سکتے ہیں۔ احسن الیاس کے مطابق سرمایہ کاری طویل مدتی بنیادوں پر ہونی چاہیے تو اس میں اچھا ریٹرن حاصل ہو سکتا ہے۔ انھوں نے کہا جو پیسے قلیل مدت کے لیے سونے کی خریداری پر لگائے جاتے ہیں وہ سرمایہ کاری نہیں ہوتی بلکہ یہ سٹہ ہوتا ہے جس کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ پاکستانی معیشت اس وقت عدم استحکام کا شکار ہے اور اس وقت ملک میں کاروبار اور سرمایہ کاری کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ پاکستانی معیشت کے موجودہ حالات میں سونے میں سرمایہ کاری کے بارے میں سونے اور دوسری دھاتوں کے شعبے کے ماہر عارف حبیب کارپوریشن سے وابستہ احسن محتنی کہتے ہیں کہ تین چار سال میں پاکستانی روپے کی قدر میں جو کمی ہوئی، اس کی وجہ سے مہنگائی کی شرح میں اضافہ ہوا۔ ان کے مطابق اس دوران سونے میں سرمایہ کاری نے مہنگائی کی شرح میں اضافے کے منفی اثرات کو زائل کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس وقت دنیا کے بہت سے خطوں میں جنگی حالات بن چکے ہیں اور ایسی صورت میں سونے کی سرمایہ کاری زیادہ محفوظ سمجھی جاتی ہے۔ یونیورسٹی آف بیلفاسٹ سے تعلق رکھنے والے معاشی مؤرخ ڈاکٹر فلپ فلائرز کہتے ہیں کہ 'حکومتیں اور انفرادی سرمایہ کار۔ لوگ بڑے پیمانے پر حصص چھوڑ رہے ہیں، اور وہ سونے کا رخ کر رہے ہیں۔' وہ کہتے ہیں 'اور یہ واقعی ان کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ ہے۔' 'جب مالیاتی مارکیٹ میں عالمی غیر یقینی صورتحال ہوتی ہے تو سونا روایتی طور پر سادہ ترین انتخاب رہ جاتا ہے۔ سال 2020 میں کووڈ 19 کی وبا کی وجہ سے معاشی بحران پیدا ہوا اور سونے کی قیمتوں میں اچانک اضافہ ہوا۔ تاہم، مالیاتی مارکیٹوں میں غیر یقینی صورتحال سونے کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔ جنوری 2020 میں، جیسے ہی کووڈ 19 کی وبا پھیلی، سونے کی قیمت میں اضافہ ہوا، لیکن اس سال مارچ تک ان میں کمی آنا شروع ہو گئی۔ ڈاکٹر فلائرز کا کہنا ہے کہ 'یہ ایک محفوظ سرمایہ کاری ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ خطرے سے خالی ہے۔' تاہم سونے کو اب بھی محفوظ سرمایہ کاری مانا جاتا ہے، نہ صرف اپنی قیمت کی وجہ سے، بلکہ تاریخ اور مختلف ثقافتوں میں بھی اس کی بہت قدر ہے اور اسی وجہ سے اس کی تجارت آسان ہے۔

کیا سونے کی قیمتوں میں اضافہ جاری رہے گا؟

اگر سونے کی قیمتیں بڑھتی رہیں تو بہت سے لوگ اپنا سونا بیچنے کا سوچ سکتے ہیں تاہم ماہرین کا خیال ہے کہ ایسا کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ اس بارے میں احسن الیاس نے کہا کہ اس وقت سونے کی قیمت میں اضافہ ہو رہا ہے اور لوگوں کی ایک سوچ ہوتی ہے کہ جب سونے کی قیمت بڑھتی ہے تو اس وقت سونے کی خریداری کرتے ہیں اور جب سونے کی قیمت گرتی ہے تو اسے جلدی میں فروخت کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'یہ مائنڈ سیٹ صحیح نہیں بلکہ مناسب یہی ہے کہ جب سونے کی قیمت میں کمی ہو تو اس وقت اس میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔' 'اگر ہم پاکستان سمیت عالمی منڈی کے رجحان کا جائزہ لیں تو گذشتہ 20 سال سے سونے کی قیمت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بازار میں سونے کی مانگ میں اضافہ ہوا۔ عبداللہ چاند اس بارے میں کہتے ہیں کہ سونے کی قیمت میں کمی کا امکان نہیں ہے اور مستقبل میں بھی اس کی قیمت بڑھے گی جس کی وجہ بین الاقوامی حالات ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ ملکوں کے مرکزی بینک سونا خرید رہے ہیں جس میں سرفہرست امریکہ کا ریزرو بینک ہے جو سونا خرید رہا ہے اس کا مطلب ہے کہ ان حالات میں جب عالمی حالات ابتری کا شکار ہیں تو سونے میں سرمایہ کاری سب سے محفوظ سرمایہ کاری ہے۔ پاکستان میں سونے کی خرید و فروخت سے متعلق کوئی مرکزی نظام نہیں جس کی بنیاد پر اس کی سالانہ خرید و فروخت کے اعداد و شمار جمع کیے جا سکیں تاہم سونے کے شعبے سے وابستہ ماہرین کے مطابق پاکستان میں سونے کی سالانہ ڈیمانڈ چار ٹن کے لگ بھگ ہے۔ احسن محتنی نے اس بارے میں بتایا تھا کہ سالانہ چار ٹن کی جو ڈیمانڈ ہے اس میں سونے کی تجارت سے لے کر شادی بیاہ کے لیے سونے کی خریداری شامل ہے۔ پاکستان میں سونے کی درآمد کے متعلق ان کا کہنا تھا کہ سونا درآمد کرنے کے لیے مرکزی بینک کی شرائط اور دوسری ریگولیٹری ضروریات سخت ہیں اور اس لیے اس آفیشل چینل سے سونا کم آتا ہے اور لوگ دوسرے ذرائع سے اسے لاتے ہیں۔ ادارہ شماریات کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں موجودہ مالی سال کے پہلے چھ مہینوں میں 277 کلوگرام سونا درآمد کیا گیا۔ احسن محتنی کا کہنا ہے کہ یہ سرکاری اعداد و شمار ہیں جس میں سونا کم آتا ہے لیکن پاکستان انڈیا سرحد، پاکستان ایران سرحد سے یہ سونا دوسرے ذرائع سے ملک میں لایا جاتا ہے۔

آسنسول کارپوریشن کے میئر دفتر میں MMIC میٹنگ

آسنسول:22/اپریل، (عوامی نیوز سروس):منگل کو آسنسول میونسپل کارپوریشن میں میئر کے چیمبر میں ایم ایم آئی سی کی میٹنگ ہوئی اس میٹنگ میں مختلف محکموں کے ایم ایم آئی سی، ڈپٹی میئر اور میونسپل کارپوریشن کے دیگر افسران موجود تھے میٹنگ کے بارے میں صحافیوں کو جانکاری دیتے ہوئے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ پانی کی قلت پر قابو پانے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے انہیں یقین ہے کہ میونسپل ایریا میں پانی کی قلت پر پوری طرح قابو پالیا جائے گا انہوں نے کہا پانی بحران پر قابو پالیا جائیگا علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ ابھی گرمی ہے اسکے برسات ہے گی اس موقعے پر کارپوریشن ایریا کے ڈرین نالی کی نکاسی پر بھی توجہ دی جائے گی تاکہ نالیوں ڈرینوں میں پانی بھرنے سے اہلیان کو پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑے اس دوران گرو داس چٹرجی نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن علاقہ میں پانی کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی جارہی ہیا نہوں نے یقین دلایا کہ 2026 سے پہلے تمام اوورٹینکوں کو آپریشنل کردیا جائے گا اور پھر تمام گھروں کو پانی فراہم کردیا جائے گا میٹنگ میں بعض دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہا گیا کہ ایسی کئی پرانی عمارتیں ہیں جو کسی دور میں بنوائی گئی تھیں لیکن وہاں پانی کا کوئی انتظام نہیں ہے۔جس کی وجہ سے وہاں رہنے والے لوگوں خصوصاً معمر افراد کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہیا گر ایسی عمارتوں میں رہنے والے لوگ پانی کے لیے درخواست دیتے ہیں تو وہاں کنکشن دینے کا انتظام کیا جائے گا اسی اجلاس میں میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ریونیو کی ادائیگی میں مزید اضافہ کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ٹیکس کی وصولیابی مناسب نہیں ہورہی ہے اس ضمن میں ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے کہا کہ کارپوریشن علاقے کی ترقی اور مختلف مسائل پر گفت وشنید ہوئی انہوں کہا کہ ٹیکس کے سلسلے سے بھی چرچا ہوا ممکن ہے ٹیکس میں اضافہ ہوسکتا ہے میٹنگ میں میئر بیدھان اپادھیائے ،چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک ، ڈپٹی میئر سید وسیم لحق ،ممبر میئران کونسل سبروتو ادھیکاری ، دیبند و بھگت ، مانش داس برین ادھیکاری ودیگر افسران موجود تھے۔

کمارڈیہی واقعہ میں پولس کتالیکر جانچ کرنے پہنچی

آسنسول:22/اپریل، (عوامی نیوز سروس): کچھ دن پہلے پنڈیشورا سمبلی کے تحت کمارڈیہی گاؤں کے ڈیہی پارک سے بچے کا بال ہڈی ودیگر جسمانی اعضا کے ٹکڑے برآمد ہونے کے واقعہ کو لے کر کان کنی کے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔واقعے کی تحقیقات کے لیے آج ایک خصوصی وفد کی ٹیم کو پولیس کتوں کے ساتھ کمارڈیہی گاؤں کے ڈیہی پارک میں مختلف مقامات کی تلاشی لیتے ہوئے دیکھا گیا۔بتایا جاتا ہے کہ چار ماہ قبل دو بہنیں کمارڈیہی پارک میں کھیلنے نکلی تھیں اور پھر وہ پراسرار طور پر وہاں سے غائب ہوگئیں اس واقعہ کے بعد اہل خانہ نے پولیس میں شکایت درج کروائی لیکن پولیس تفتیش میں کچھ نہیں کرسکی اس واقعے کی تحقیقات کے لیے ہندوستانی معاشرے کی جانب سے مختلف پروگرامز کیے گئے لیکن آخر کار کوئی حل نہیں نکل سکا بتایا جاتا ہے کہ اس تفتیش کے حوالے سے پولیس کو کوئی سراغ نہیں ملا۔کمارڈیہی کے ڈگری پارک سے برآمد ہونے والے کنکال دونوں لاپتہ بہنوں کے ہیں اس حوالے سے پولیس کا ڈی این اے ٹیسٹ کرنے کا دعویٰ کیس پولیس نے کتوں کے ساتھ جائے وقوعہ کی تلاشی لی۔کانکنی علاقے کے کمارڈیہی گاؤں میں اس واقعہ سے بڑے پیمانے پر خوف وہراس پھیل گیا ہے۔

برن پور دامودر ندی میں ڈوبنے سے 2 کی موت، 4 محفوظ

آسنسول:22/اپریل، (عوامی نیوز سروس):ہیراپور تھانہ کے تحت برن پور میں افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے دوستوں کے ساتھ دریائے دامودر میں نہانے گئے دو نوجوان ڈوبنے سے جاں بحق ہوگئے جبکہ چار دیگر نوجوان بال بال بچ گئے اطلاع کے مطابق دوپہر ہیراپور تھانہ علاقے کے برن پور میں بھوت ناتھ مندر کے قریب پیش آیا مرنے والوں کی شناخت 20 سالہ رمندیپ ملہوترا ساکن نرسنگھ باندھ ساورو‌ڈ، برن پور اور 21 سالہ امیت داس ساکن نرسنگھ باندھ مٹھائی گلی کے طور پر کی گئی ہے۔متوفی میں سے ایک نے اس سال ہائر سیکنڈری کا امتحان دیا تھا شام آسنسول ضلع اسپتال میں دونوں لاشوں کا پوسٹ مارٹم کیا گیا اس واقعہ سے نرسنگھ باندھ علاقہ میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ذرائع کے مطابق صبح آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 77 کے نرسنگھ باندھ علاقے کے تقریباً چھ نوجوان بھوت ناتھ مندر کے قریب دامودر ندی میں نہانے گئے تھے دوپہر میں نہانے کے دوران رمندیپ مالودھرا اور امیت داس اچانک ندی میں ڈوب گئے باقی چار نوجوان کسی طرح ندی سے باہر نکل آئے ان کی چیخ و پکار سن کر آس پاس نہانے والے لوگ اور مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اطلاع ملنے پر تھانہ ہیراپور پولیس اور نوجوان کے لواحقین بھی موقع پر پہنچ گئے تقریباً تین بجے تک جاری رہنے والی کوشش کے بعد دونوں نوجوانوں کو بے ہوشی کی حالت میں ندی سے باہر نکالا گیا اسے فوری طور پر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔

☆☆☆☆

رانی گنج: فیکٹری سوپروائزر کی موت اور معاوضے کے مطالبہ پر منیجر اور INTTUC ضلع صدر ابھجیت گھٹک کے ساتھ میٹنگ

آسنسول: 22/اپریل، (عوامی نیوز سروس):اتوار کی رات رانی گنج میں بالاجی فیکٹری میں ایک سوپروائزر حادثے میں جاں بحق ہوگیا واقعے کے بعد فیکٹری کے دیگر مزدوروں نے فیکٹری انتظامیہ اور پولیس کے خلاف برہمی کا اظہار کیا واقعہ کے بارے میں مقامی رہائشی سورج نے بتایا کہ حادثہ اتوار کی رات ہی پیش آیا لیکن اس کے بعد اس جگہ پر حادثہ ہوا اور وکاس کمار کی موت ہوگئی جہاں حادثہ ہوا اصول کے مطابق جائے حادثہ کو نشان زد کیا جاتا ہے پولیس جگہ کو مارکنگ کردیتی ہے کہ یہاں حادثہ ہوا لیکن پولیس لاش کو اٹھا کر لے گئی مگر اس جگہ حادثے کا کوئی نشان تک نہیں ہے پولیس نے لاش کو اس طرح اٹھایا کہ وہاں کوئی نشان باقی نہ رہا۔انہوں نے کہا کہ کہیں بھی کوئی حادثہ ہوتا ہے تو پولیس اس جگہ کو نشان زد کرتی ہے۔لیکن اس معاملے میں پولیس نے مارکنگ کرنا بھی ضروری نہیں سمجھا ساتھ ہی جب پولس کو سی سی ٹی وی فوٹیج دکھانے کو کہا جارہا ہے تو پولس سی سی ٹی وی فوٹیج بھی نہیں دکھارہی ہے انہوں نے کہا کہ انہیں قطعی طور پر نہیں معلوم لیکن یہ واقعہ اتوار کی رات 8 بجے کے قریب پیش آیا ہوگا اس کی اطلاع انہیں رات 9 بجے ملی انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کی طرف سے کوئی بھی یہاں موجود نہیں ہے اور الٹا وہ مزدوروں سے پوچھ رہے ہیں کہ فیکٹری میں پیداوار کیوں روک رہے ہیں سورج نے کہا کہ مزدور کی جان سے زیادہ قیمتی کوئی پیداوار نہیں ہے لیکن یہاں نہ تو فیکٹری انتظامیہ اور نہ ہی پولیس انتظامیہ اس معاملے پر ہمدردی سے غور کر رہی ہے اس نے مرنے والے شخص کے بارے میں بتایا کہ وہ فروری سے یہاں کام کررہا تھا۔اس حادثے کے واقعہ کے بعد مغربی بردوان ضلع آئی این ٹی یو سی کے صدر ابھجیت گھٹک موقع پر پہنچ گئے ابھجیت گھٹک ، رانی گنج ٹاؤن ٹی ایم سی صدر روپیش یادو، رانی گنج پنجابی موڑ چوکی کے انچارج کرتار سنگھ اور جئے بالاجی فیکٹری کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ ہوئی موصولہ اطلاعات کے مطابق متاثرہ خاندان کے لیے 30 لاکھ روپے کے معاوضے کا مطالبہ کیا گیا ہے اس پر ابھی بحث جاری ہے اس بارے میں ابھجیت گھٹک نے کہا کہ اس صنعتی علاقے میں اس طرح کے حادثات مسلسل ہوتے رہتے ہیں اس طرح کے حادثات پہلے بھی کئی بار ہوچکے ہیں اور ان کی تنظیم نے بارہا فیکٹری کے مالک سے مزدوروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کہا ہے لیکن دیکھا یہ جارہا ہے کہ حقیقت میں کچھ نہیں ہورہا اور کارکن اسی طرح مر رہے ہیں ابھجیت گھٹک نے امید ظاہر کی کہ لواحقین کی طرف سے کئے گئے جائز مطالبات پورے کئے جائیں گے روپیش یادو نے بھی اس طرح کے حادثے کے لیے فیکٹری انتظامیہ کو ذمہ دار ٹھہرایا۔اس نے کہا کہ یہ اتنی بڑی فیکٹری ہے۔لیکن یہاں سیکورٹی کے نقطہ نظر سے کوئی انتظام نہیں کیا جاتا یہاں روشنی کا خاطر خواہ انتظام نہیں ہے۔جس کی وجہ سے ایسے حادثات رونما ہوتے رہتے ہیں انہوں نے بتایا کہ مرنے والے نوجوان کا نام وکاس تھا اس نے یہاں نہ صرف ایک مزدور کے طور پر کام کیا در حقیقت وہ ایک باصلاحیت کرکٹر بھی تھے لیکن انتظامیہ کی لاپرواہی اور حفاظت کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے ہم نے ایک باصلاحیت نوجوان اور خاندان میں اپنا سب سے بڑا سہارا کھو دیا اسی دوران پنٹو جھا نامی شخص نے کہا کہ وہ وکاس کے بڑے بھائی کی طرح ہیں۔وکاس بہت اچھا نوجوان تھا۔ وہ یہاں اپنے خاندان کے لیے کام کرتا تھا حادثہ میں کارکن کی موت اور معاوضہ کی مانگ کو لے کر منیجر اور ٹی ایم سی قائدین کے درمیان میٹنگ ہوئی۔

☆☆☆☆

آسنسول گاؤں نیل کنتھیشور دیوتارا ٹرسٹ کا پہلی بار اجتماعی شادی کا انعقاد

آسنسول:22/اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول گرام شیو مندر کے احاطے میں منگل کو آسنسول گرام نیل کنتھیشور دیوتارا ٹرسٹ کے ذریعہ اجتماعی شادی کا اہتمام کیا گیا اس بارے میں ویلیج کمیٹی کے چیئرمین سچن رائے نے کہا کہ یہ کوشش پہلی بار کی گئی ہے آج کی شادی تقریب میں تین جوڑوں کی شادی ہوئی انہوں نے کہا کہ سماج کے پسماندہ طبقے کے لوگوں کی مدد کے لیے ان کے ٹرسٹ کی جانب سے طرح طرح کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں اسی سلسلے میں معاشرے کے معاشی طور پر پسماندہ طبقے کے تین جوڑوں کی اجتماعی شادی کی گئی انہیں شادی شدہ زندگی شروع کرنے کے لیے جو سامان درکار ہوتا ہے وہ سب کچھ فراہم کیا گیا انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں اسے بڑے پیمانے پر منظم کیا جائے گا اس اجتماعی شادی کے پروگرام میں سچن رائے کے علاوہ آسنسول ویلیج کمیٹی کے تمام ممبران بشمول مقامی کونسلر ادے رائے موجود تھے۔

درگا پور قومی شاہراہ پر ہائیڈرو کلورک ایسڈ سے بھرا ٹینکر ڈیوائیڈر سے ٹکرا پلٹا

آسنسول:22/اپریل، (عوامی نیوز سروس):اسپات نگری درگا پور کی قومی شاہراہ پر ہائیڈروکلورک ایسڈ سے لدا ایک ٹینکر ڈیوائیڈر سے ٹکرانے کے بعد الٹ گیا اس واقعہ سے سنسنی پھیل گئی اطلاع کے مطابق یہ حادثہ منگل کی صبح مغربی بردوان ضلع کے درگاپور کے موچی پاڑہ اڈہ لپول سے متصل 19 نمبر نیشنل ہائی وے پر پیش آیا مقامی لوگوں نے پہلے پولیس اور پھر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی تیزاب ٹینکر کی زد میں آنے کے خطرے سے بچنے کے لیے قومی شاہراہ 19 کے آسنسول اور بردوان لین پر ٹریفک بند ہوگئی تھی۔بتایا جاتا ہے کہ یہ ٹینکر آج صبح ہائیڈروکلورک ایسڈ سے بھرا ہوا بہار سے کولکتہ جارہا تھا۔نیشنل ہائی وے 19 کے قریب ٹینکر کنٹرول کھو بیٹھا اور سڑک کے ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر الٹ گیا۔گیس کا دھواں آس پاس کے علاقے میں پھیل گیا اطلاع ملتے ہی درگا پور فائر اسٹیشن کے اہلکار اور ملازمین دو فائر انجنوں کے ساتھ علاقے میں پہنچے۔ایک کرین لائی گئی فائر بریگیڈ کا عملہ پانی چھڑک کر گیس کے اخراج کو روکنے کی کوشش کرتا ہے کئی گھنٹوں کی کوششوں کے بعد صورتحال کو قابو میں لانا ممکن ہوا فائر اسٹیشن کے اہلکار نے بتایا کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

وارڈ نمبر 56 میں پینے کے پانی کی قلت کے خلاف لوگوں کا سڑک پر نکل کر احتجاج

آسنسول:22/اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 56 کے لوگوں نے پانی کی سپلائی نہ ہونے کی وجہ سے سڑک بلاک کردی۔اس حوالے سے لوگوں کا کہنا تھا کہ ان کے علاقے میں گزشتہ 5 روز سے پانی کی سپلائی نہیں ہے ان کے علاقے کو ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جاتا ہے لیکن پچھلے پانچ دنوں سے کوئی ٹینکر بھی نہیں پہنچا جس کی وجہ سے انہیں شدید گرمی میں مشکلات کا سامنا ہیا نہوں نے الزام لگایا کہ کچھ دن پہلے ان کے علاقے میں ایک کیرتن کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں آسنسول جنوب کی ایم ایل اے اگنی مترا پال بھی آئی تھی اس کے بعد وارڈ نمبر 56 کے کونسلر نے واضح طور پر کہا کہ کیونکہ بی جے پی ایم ایل اے ان کے محلے میں کیرتن کے لیے آئے تھے اس لیے ان کے علاقے میں پانی فراہم نہیں کیا جائے گا اس کو لے کر آج مقامی لوگوں میں کافی غصہ دیکھا گیا ان کا کہنا ہے کہ کیرتن ایک مذہبی پروگرام تھا اس میں کوئی بھی شرکت کرسکتا ہے اور اگر کوئی مذہبی پروگرام میں آتا ہے تو اس سے منہ نہیں موڑا جاسکتا ایسے میں جب بی جے پی کے ایم ایل اے کسی مذہبی تقریب میں جاتے ہیں تو پانی کی سپلائی بند کرنا بالکل نامناسب ہے۔ اس بارے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ یہ الزام کہ بی جے پی ایم ایل اے کے وہاں جانے کی وجہ سے پانی کی سپلائی بند کی گئی ہے بالکل غلط ہے۔ وہاں روزانہ دو ٹینکرز پانی پہنچائے جاتے ہیں ایک ٹینکر پچھلے کچھ دنوں سے خراب تھا جس کی وجہ سے کچھ مسائل پیدا ہوسکتے ہیں لیکن آسنسول میونسپل کارپوریشن شہریوں کی خدمات فراہم کرنے کے نام پر کبھی بھی سیاسی طور پر امتیازی سلوک نہیں کرتی ہے وارڈ نمبر 56 کی کونسلر شروانی بسواس نے بھی اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ وہاں پانی بالکل فراہم نہیں کیا جارہا ہے دو ٹینکروں میں سے ایک ٹوٹ گیا تھا لیکن ایک ٹینکر سے مسلسل پانی فراہم کیا جارہا تھا ساتھ ہی انہوں نے سیاسی وجوہات کی بنا پر پانی کی سپلائی روکنے کے الزامات کو بھی مسترد کردیا۔

☆☆☆

دل کے مریض تیز دھوپ یا گرمی میں باہر جانے سے گریز کریں: ڈاکٹر انوراگ گپتا

آسنسول:22/اپریل، (عوامی نیوز سروس):دل کے مریضوں کو گرمیوں میں کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے؟ آسنسول کے معروف معالج ڈاکٹر انوراگ گپتا نے اسکی جانکاری دیتے ہوئے ذرائع ابلاغ کے نمائندو سے کہا کہ ؟دل کے مریضوں کو گرمیوں میں احتیاط کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ زیادہ گرمی اور تیز دھوپ دل کے مریضوں کے مسائل میں اضافہ کرسکتی ہیاس لیے دل کے مریضوں کو گرمی کی سخت دھوپ سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے ایم ڈی ڈی ایم کارڈیالوجی ڈاکٹر انوراگ گپتا نے صحافیوں کو یہ جانکاری دی انہوں نے کہا کہ گرمی کے اس موسم میں دل کے مریضوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا ہے باہر کا بڑھتا ہوا درجہ حرارت ہمارے دل پر بہت زیادہ اثر ڈالتا ہے جسم کو ٹھنڈا کرنے کے لیے پسینہ درکار ہوتا ہے اس کی وجہ سے ہمارا جسم خود بخود ٹھنڈا ہوجاتا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے جسم خود کو ٹھنڈا نہ کرسکے تو ہمارے دل کو خون پمپ کرنے کے لیے بہت محنت کرنی پڑتی ہے اس لیے دل کے مریضوں کے لیے گرمی کے موسم میں احتیاط ضروری ہے گرمیوں کے موسم میں دل کے مریضوں کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ سیال کا استعمال کریں، دھوپ سے بچیں، ہلکے کپڑے پہنیں اور باقاعدگی سے ورزش کریں۔انہوں نے کہا کہ گرمیوں میں ہمیں بہت زیادہ پسینہ آتا ہے جس سے جسم میں پانی کی کمی ہوسکتی ہے دل کے مریضوں کو مناسب مقدار میں پانی یا دیگر مائعات جیسے کہ ناریل کا پانی، جوس وغیرہ استعمال کرنا چاہیے ڈاکٹر انوراگ گپتا نے کہا کہ اگر آپ پہلے سے ہی دل کے مریض ہیں تو سب سے پہلے زیادہ سے زیادہ پانی کا استعمال کریں تیز سورج کی روشنی دل پر اضافی دباؤ ڈالتی ہے اس لیے دن کے گرم ترین وقت میں باہر نکلنے سے گریز کرنا چاہیے اگر باہر جانا ضروری ہوتو دھوپ میں کم وقت گزاریں اور دھوپ سے بچانے کے لیے ٹوپی، چشمہ اور چھتری کا استعمال کریں گرمی کے موسم میں ہلکی اور غذائیت سے بھرپور خوراک لینی چاہیے بہت زیادہ مسالہ دار، تلی ہوئی یا گرم غذا کھانے سے گریز کرنا چاہیے انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر گرمی سے متعلق کوئی علامات ظاہر ہوں مثلاً سردرد، چکرآنا، زیادہ پسینہ آنا، سانس پھولنا یا کمزوری، تو فوراً ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

☆☆☆☆

تحفظ اوقاف کمیٹی کے بینر تلے 24 اپریل کو ہونے والا احتجاجی جلسہ ملتوی: کنوینر مفتی سعید اسد قاسمی

آسنسول:22/اپریل، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے حلقے بالخصوص ریلپار علاقے میں وقف ترمیمی بل پیش ہونے کے شروعاتی دور سے ہی اسنسول ملی ویلفیئر کمیٹی کے بینر تلے احتجاجی جلسے اور نکڑ میٹنگیں عوامی بیداری کے لئے منعقد ہوتی رہی بل کی منظوری کے بعد احتجاج مزید زور پکڑا اور لوگوں کے جوش وخروش میں مزید اضافہ ہوا اسے دیکھتے ہوئے اسنسول ملی ویلفیئر سوسائٹی نے شہر واطراف کے علماء کرام دانشوران ، سیاسی سماجی ملی رہنماؤں ونمائندوں کو جہانگیری محلہ مسجد میں مدعو کرکے احتجاجی جلسے وجلوس کے لئے ضلع سطح پر پروگرام کرنے کی تجویز رکھی اور لوگوں نے جوش وخروش کے ساتھ منظور کیا اسکے لئے ضلع سطح پر تحفظ اوقاف کمیٹی پچھم بردوان ضلع کے نام سے ایک نئی کمیٹی تشکیل پائی اور یہ طے پایا کہ اس نئی کمیٹی کے بینر تلے ضلع سطح پر عوامی بیداری تحریک چلے گی اور طے پایا کہ اسنسول شہر کے قلب سے گزرنے والی تاریخی شاہراہ جی ٹی روڈ پر ضلع سطح کا اجلاس منعقد ہوگا اسکی تاریخ پہلے 20 اپریل رکھی گئی تھی پھر اسے تبدیل کرکے 24 اپریل طے ہوا اب اس جلسے کی پرمیشن کے لئے تگ ودو شروع ہوئی پرمیشن کے لئے پولیس افسران سے تبادلہ خیال ہوتا رہا کہا جارہا ہے کہ نصف درجن میٹنگیں پولیس اور تحفظ اوقاف کمیٹی کے ذمہ داران کے ساتھ ہوئی اور پھر 21 اپریل دوپہر کے بعد تحفظ اوقاف کمیٹی پچھم بردوان کے کنوینر مفتی سعید اسد قاسمی نے تحفظ اوقاف کمیٹی گروپ کے واٹس اپ پر ایک ویڈیو جاری کرکے سبھوں کو اطلاع دی کہ 24 اپریل بروز جمعرات کو ہونے والے وقف ترمیمی بل کے خلاف جو احتجاجی جلسے کا پروگرام تھا اسکی پرمیشن پولیس انتظامیہ کی جانب سے مل گئی ہے پولیس نے مدد کی تعاون کیا اور جلسے کا معائنہ کرلیا گیا ہے اٹوال موڑ کے قریب نزرل باغ کے پاس اسٹیج بنے گا اور جوگی استھان کی جانب جانے والی سڑک کی جگہ پر شرکاء بیٹھے گے اس ویڈیو میں مفتی سعید اسد قاسمی کے ہمراہ کاؤنسلر وارڈ 25 ایس ایم مصطفے ،شاہ عالم خان، دانش عزیز اور وسیم اکرم خان موجود نظر آرہے تھے۔پھر اچانک اج

22 اپریل بروز منگل دوپہر گیارہ بجکر 44 منٹ پر مفتی سعید اسد قاسی کنوینر تحفظ اوقاف کمیٹی پچھم بردوان نے تحفظ اوقاف کمیٹی کے واٹس اپ گروپ میں ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے جانکاری دی کہ تحفظ اوقاف کمیٹی کے تمام لوگوں کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ تحفظ اوقاف کمیٹی کے تحت جو احتجاجی جلسہ 24 اپریل بروز جمعرات ہونے والا تھا انتظامیہ کی جانب سے تحریری اجازت نامہ نہیں ملنے کی وجہ کراسے ملتوی کردیا گیا ہے لہذا 24 اپریل 2025 بروز جمعرات کو تحفظ اوقاف کمیٹی کی جانب سے کوئی بھی احتجاجی جلسہ شہر اسنسول میں نہیں ہوگا۔اس ویڈیو کے جاری ہونے پر شہر میں کھلبلی مچی لوگوں نے واٹس گروپ میں طرح طرح کی باتیں کرنے لگے کوئی کچھ تو کوئی کچھ گروپ واٹس اپ میسیج سے بھر گیا پہلے یہ گروپ ایڈمن کردیا گیا تھا مگر اج دیکھا جارہا ہے کہ احتجاجی جلسہ کے ملتوی کے مشورے کے بعد یہ گروپ سبھوں کے لئے کھول دیا گیا پھر کیا تھا میسیج کی بارش ہونے لگی اس ملتوی کے ویڈیو کو پاکر نمائندہ نے تحفظ اوقاف کمیٹی کے کنوینر مفتی سعید اسد قاسمی سے رابطہ کیا تو انہوں نے بڑے وثوق اور ٹھوس مستحکم انداز میں کہا کہ ملتوی کرنے کا فیصلہ اٹل ہے نمائندہ نے کہا کہ کل بھی پرمیشن ملنے کی ویڈیو جاری ہوئی تھی پھر معاملہ پھنسا یا تو ویڈیو ڈیلیٹ کردیا گیا اج پھر ملتوی کرنے کی ویڈیو جاری ہوئی ہے پھر کوئی تبدیلی تو نہیں ہوگی اس پر اپ قائم تو ہیں تو کنوینر مفتی سعید اسد قاسمی نے کہا کہ ملتوی کے فیصلہ پر ہملوگ قائم ہیں مفتی سعید اسد قاسمی کنوینر تحفظ اوقاف کمیٹی نے بڑے ہی افسوس کے ساتھ کہا کہ پولیس ہملوگوں کے ساتھ 6 بیٹھک کی جگہ تعین کی جلسہ گاہ کا مقام جوگی استھان سڑک کی پرمیشن دی گئی تھی اس جگہے کا پولیس نے معائنہ بھی کیا پرمیشن ملنے کی خوشی کی خبر ہم نے ویڈیو جاری کرکے لوگوں سے تیاری کرنے کی گزارش کی پھر ادھے گھنٹے کے بعد پولیس کال کرکے تحفظ اوقاف کمیٹی کو بلاتی ہے اور پرمیشن نہیں دینے کی بات کرنے لگی جی ٹی روڈ پر کہیں بھی پولیس نے تحریری طور پر جلسہ کرنے کی اجازت نہیں دی تو ہملوگوں نے تھانہ سے اٹھکر باہر اگئے اور اٹھتے ہوئے یہ کہدیا کہ اب پروگرام نہیں کرنا ہے جلسہ کے لئے دوسری جگہ پر تحریری پرمیشن نہیں دینے پر جلسہ ملتوی کیا جاتا ہے انہوں نے صاف صاف کہدیا کہ ہم نے فیصلہ کرلیا ہے کہ جلسہ نہیں ہوگا تو نہیں ہوگا کون کیا کررہا ہے اس سے مجھے کوئی مطلب نہیں ہے۔مذکورہ تناظر میں دیکھا جارہا ہے کہ تمام لوگ شہر کے قلب میں احتجاجی جلسہ منعقد کرنے کے لئے کوشاں تھے اور خواہش تھی کہ قلب شہر میں احتجاجی جلسہ منعقد ہو اس سلسلے میں سبھی لوگوں نے محنت کی مگر پریشانی یہ تھی کہ اسنسول شہر کے قلب میں انتظامیہ کی جانب سے اجازت مرحمت ہو پرمیشن کی کوشش جاری تھی مگر اب تو احتجاجی جلسہ ملتوی ہوگیا اب اگے اگے دیکھیئے ہوتا ہے کیا

24 اپریل کو نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے خلاف محمڈن صرف ملکی کھلاڑیوں پر انحصار کرے گی

کالنگا سپر کپ میں محمڈن کی ٹیم مقامی کھلاڑیوں کے ذریعہ اپ سیٹ رزلٹ کرسکتی ہے

کولکاتا/بھونیشور، 22 اپریل: کالنگا سپر کپ کا آغاز ہو گیا ہے اور ایسٹ بنگال جو دفاعی چیمپئن ٹیم ہے اس کا مقابلہ ٹورنامنٹ کے پہلے دن کیرالا بلاسٹر کے ساتھ ہوا اور کیرالا بلاسٹر نے ایسٹ بنگال کو پہلے ہی مقابلے میں دو گول سے شکست دے کر کنارے پر لگا دیا اور کولکاتا واپسی کا ٹکٹ پکڑا دیا۔ ایسٹ بنگال کی ٹیم جس نے آئی ایس ایل میں کوئی خاص کارنامہ انجام نہیں دیا اور بڑی مشکل سے اسے ساتویں پوزیشن حاصل کی جس کی بنا پر وہ پلے آف میں بھی کھیل نہ سکی لیکن پچھلے چار سال کے مقابلے میں اس نے اس سیزن میں قدرے بہتر کھیل کا مظاہرہ کیا۔ موہن بگان سپر جائنٹ جس نے اس سال بھی دفاعی چیمپئن ہونے کا ثبوت پیش کیا اور آئی ایس ایل لیگ شیلڈ جیتا پھر آئی ایس ایل چیمپئن شپ بھی حاصل کی اور اس لئے اسے سپر کپ میں براہ راست کوارٹر فائنل میں کھیلنے کا موقع ملا اور اس کا مقابلہ اب کوارٹر فائنل ناک آؤٹ میں کیرالا بلاسٹر کے ساتھ ہوگا جس نے ایسٹ بنگال کو واپسی کا ٹکٹ پکڑا دیا ہے۔ اب 28 اپریل کو اگر وہ چیمپئن موہن بگان کو بھی کنارے لگانے میں کامیاب ہوتی ہے تو پھر اس کے لئے یہ بڑے اعزاز کی بات ہوگی کہ اس نے کولکاتا کے دو بڑے قلبوں کو کنارے لگا دیا، دوسری طرف موہن بگان جس نے ڈبل چیمپئن شپ حاصل کی ہے اور اب وہ آئی ایس ایل کی آخری کڑی سپر کپ میں بھی اپنی کامیابی کا پرچم لہرا کر ٹرافیوں کی ہیٹ ٹرک مکمل کرنا ضروری سمجھتی ہے تاکہ 2025 سال موہن بگان کے درخشاں ماضی میں ایک اور لعل و گوہر کے طور پر چسپاں کرے۔ اگر موہن بگان کو سپر کپ میں کامیابی ملتی ہے تو پھر اس کے لئے یہ سال 2025 ہمیشہ کے لئے یادگار بن جائے گا اور جب جب بھی موہن بگان کی تاریخ مرتب کی جائے گی تب تب اس کے لئے یہ سال ایک یادگار سال کے طور پر منایا جائے گا۔ سپر کپ میں محمڈن اسپورٹنگ کا میچ 24 اپریل کو نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ سے ہوگا جو فلم اسٹار جان ابراہم کی ملکیت والی ٹیم ہے۔ چونکہ محمڈن کے سبھی غیر ملکی کھلاڑی تنخواہ کی عدم ادائیگی پر اپنے وطن واپس ہو چکے ہیں اس لئے محمڈن کے عہدہ داروں نے فیصلہ لیا ہے کہ ٹیم میں انڈین کھلاڑیوں کو فیلڈ کیا جائے گا حالانکہ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف ایک مضبوط ٹیم کو فیلڈ کرنا ضروری تھا لیکن اب مجبوری ہے اور امید ہے کہ یہ انڈین کھلاڑی نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے خلاف اپ سیٹ رزلٹ برآمد کرے گی۔

کریکس نے ہرمن پریت کور کو برانڈ ایمبیسڈر بنایا

نئی دہلی، 22 اپریل (یواین آئی) دنیا کے اعلی کرکٹ تجربہ پلیٹ فارم کریکس نے ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور کو اپنا نیا برانڈ ایمبیسڈر بنایا ہے۔
کریکس نے آج ہرمن پریت کو اپنا برانڈ ایمبیسڈر بنانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ شراکت خواتین کی کرکٹ کو فروغ دینے کے لیے برانڈ کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ ساتھی ہندوستانی کرکٹر شیکھر دھون کے ساتھ دو نامور کھلاڑی پلیٹ فارم کو وسیع تر سامعین سے مربوط کرنے میں مدد کریں گے۔ کریکس ایپ کے ذریعے شائقین بال بہ بال کمنٹری، اسکور، فکسچر، ٹیم/کھلاڑی کی درجہ بندی، خبریں اور کرکٹ کے تمام فارمیٹس بشمول ٹیسٹ، ون ڈے، ٹی ٹوئنٹی اور یہاں تک کہ کلب میچز کے تفصیلی اعداد و شمار حاصل کرسکتے ہیں۔ برانڈ ایمبیسڈر کے طور پر نامزد کیے جانے پر انڈیا ویمنز ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا کہ "میں کریکس کے ساتھ شراکت کرنے پر بہت پرجوش ہوں، ایک ایسا پلیٹ فارم جو کرکٹ کے لیے میرے جنون کو شیئر کرتا ہے اور خواتین کے کھیل کو بڑھانے کے لیے فعال طور پر کام کر رہا ہے۔ نوجوان لڑکیوں کو ان کے کرکٹ کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنے کے لیے کریکس کے عزم کو دیکھنا متاثر کن ہے۔ "اس موقع پر بات کرتے ہوئے کریکس کے چیف اسٹریٹجی آفیسر رجت ولبھ نے کہا کہ" کریکس نے ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور کو اپنی برانڈ ایمبیسڈر کے طور پر شامل کیا ہے۔ یہ مہم خواتین کی کرکٹ کے لیے مزید حمایت پیدا کرنے، اسے آگے لے جانے، زیادہ شائقین حاصل کرنے اور اسے مردوں کی کرکٹ کی طرح مناسب پہچان دینے کی جانب ایک قدم ہے۔ "

پاکستان کرکٹ عنقریب آؤٹ آف فارم بابر اعظم کو ٹیم سے آؤٹ کرسکتی ہے

ملتان (پاکستان)، 22 اپریل: جس طرح سے انڈیا میں اس وقت آئی پی ایل کے کھیل زور وشور سے جاری ہے اسی طرح سے پاکستان کے مختلف شہروں میں پاکستانی سپر لیگ (پی ایس ایل) کھیلے جارہے ہیں اور بہت ساری ٹیموں جیسے کراچی، لاہور، ملتان جیسے شہروں کے نام سے یہ ٹیمیں کھیل رہی ہیں اور پاکستان کے سابق تینوں فارمیٹ کے کپتان بابر اعظم بھی ہیں ان کی ٹیم اب تک تین میچ کھیل چکی ہے۔ ان کی ٹیم ہاری ہے یا جیتی ہے اس سے قطع نظر بابر اعظم کی کارکردگی صفر ہے۔ ان کی ٹیم گزشتہ تین میچوں میں وہ ناکام رہے ہیں۔ اگرچہ گزشتہ میچ میں ایک رن پر وہ اسٹمپ ہوگئے تھے لیکن انہیں غلط فیصلے کے ذریعہ کھیلنے دیا گیا اور وہ کسی طرح سے 46 رن بنانے میں کامیاب ہوگئے لیکن ان کی کارکردگی اس قدر خراب اور قابل اعتراض ہے کہ بہت جلد انہیں پاکستانی ٹیم سے مکمل طور پر آؤٹ کیا جاسکتا ہے۔
پاکستانی گزشتہ پانچ برسوں سے انٹرنیشنل کرکٹ میں خراب کارکردگی پیش کرتا آرہا ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ بابر اعظم مشترکہ طور پر ٹسٹ، ون ڈے اور ٹی-20 میں مکمل طور پر ناکام ہے۔ گزشتہ ٹی-20 ورلڈ کپ یا چمپئن ٹرافی اور ایشیا کپ کا موازنہ کیا جائے تو اندازہ ہوگا پاکستانی ٹیم محض بابر اعظم کی وجہ سے ناکام ہوئی ہے۔ نہ وہ بحران کے وقت کھڑے ہوسکتے ہیں نہ ٹیم کو کامیابی کی راہ پر گامزن کرسکتے ہیں۔ کسی میچ میں کوئی چوکا یا چھکا لگا دیا تو شیدائی خوش ہوکر تالیاں بجاتے ہیں لیکن وہ دوسری ہی گیند پر اپنی وکٹ کھودیتے ہیں جس سے کم از کم ایک بات سمجھ میں آگئی کہ پاکستان آئندہ دو تین سیریز ممکن ہے بابر اعظم کو مزید وقع فراہم کرے اور اس کے بعد اس کا مکمل طور پر ٹیم سے اخراج یقینی ہے۔ شاداب خان بھی بیکار ہیں، حسن علی کا کوئی ریکارڈ نہیں، شاہین آفریدی بکواس تو پھر ٹیم میں بچا ہی کون ہے۔

لیڈی شری رام کالج نے پی ایس پی بی بابا دیپ سنگھ باسکٹ بال میں فاتحانہ آغاز کیا

نئی دہلی، 22 اپریل (یواین آئی) لیڈی شری رام کالج اور رامجس کالج نے پی ایس پی بی چوتھے بابا دیپ سنگھ باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں فاتحانہ آغاز کیا۔ مہمان خصوصی بین الاقوامی باسکٹ بال کوچ اور فضائیہ کے تجربہ کار پردیپ تومر اور میزبان گرو تیغ بہادر خالصہ کالج کے پرنسپل پروفیسر گرموہندر سنگھ نے باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ خواتین کے زمرے میں لیڈی شری رام کالج نے کیروڑی مال کو 28-38 سے شکست دی اور پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ لیڈی شری رام کالج کی انوی کو ملا۔ ایک اور میچ میں رامجس کالج نے ہنس راج کالج کو 28-39 سے شکست دی اور رامجس کالج کی انیکا کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ مردوں کے زمرے میں ہنس راج کالج نے رامجس کالج کو 40-54 سے شکست دی اور ہنس راج کالج کے انو بھو کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ مردوں کی کیٹیگری کے دوسرے میچ میں کیری مال کالج نے دیال سنگھ کالج کو 51-54 سے شکست دی اور کیری مال کالج کے انس پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔ ایک اور میچ میں سری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج نے بھارت اکیڈمی کو 63-69 سے شکست دی اور فاتح ٹیم کے تن ہڈا کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ باکی مقابلے کے چوتھے دن مردوں کے زمرے کے میچ میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے کیروڑی مال کالج کو 0-7 سے شکست دی۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے لیے پلکت شرما نے چار اور گرو ملک سنگھ، بھوپندر اور چرنجیو نے ایک ایک گول کیا۔ میچ میں چار گول کر کے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پلکیت شرما کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ خواتین کے زمرے کے میچ میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے بھارتی کالج کو 0-8 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کی جانب سے پنکی اور مینا نے 2-2 گول کیے اور کنچن، آنچل، نیہا رانی اور بندو نے ایک ایک گول کیا اور پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کی پنکی کو دیا گیا۔

نیٹ بال: تیز رفتار، دلچسپ اور مہارت سے بھرپور لطف اندوز ہونے والا کھیل

نئی دہلی، 22 اپریل (یواین آئی) نیٹ بال ایک تیز رفتار، دلچسپ کھیل ہے جس میں مہارت، ٹیم ورک اور حکمت عملی کی ضرورت ہوتی ہے، اور ہر عمر اور قابلیت کے لوگ اس کھیل سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ نیٹ بال دراصل ایک گیند کا کھیل ہے جو مستطیل کورٹ پر سات کھلاڑیوں کی دو ٹیموں کے ذریعے کھیلا جاتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد گول رنگ کے ذریعے گیند کو مارنا ہے جبکہ مخالف ٹیم کا کام اسے روکنا ہوتا ہے۔ یہ خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں کے لیے بنائے گئے چند کھیلوں میں سے ایک ہے، اور یہ بنیادی طور پر ان کے ذریعے، انڈور اور آؤٹ ڈور کورٹوں پر، خاص طور پر اسکولوں میں، اور دولت مشترکہ کے ممالک میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ اس کے قواعد کھیل کو منصفانہ رکھنے اور کھلاڑیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بنائے گئے ہیں، اور اس کھیل میں اسکور کرنا آسان ہے [؟] ہر گول ایک پوائنٹ کا ہوتا ہے۔ میچ چار کوارٹرز پر مشتمل ہوتا ہے، ہر ایک 15 منٹ تک جاری رہتا ہے، اور کھیل کے اختتام پر سب سے زیادہ پوائنٹس والی ٹیم فاتح قرار دی جاتی ہے۔
نیٹ بال کی ابتدائی ترقی کلارا بیئر کی جیمز نیسمتھ کے باسکٹ بال کے نئے کھیل کے ابتدائی اصولوں کی غلط تشریح سے سامنے آئی، اور بالآخر اس کے اپنے کھیل میں تبدیل ہوگئی۔ باسکٹ بال، جسے 1891 میں ایجاد کیا گیا تھا، ابتدائی طور پر نو کھلاڑیوں کی دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جاتا ہے، جس میں ایسوسی ایشن فٹ بال کا استعمال کیا جاتا ہے جسے باسکٹ میں پھینکا جاتا ہے۔ نیسمتھ کا کھیل تیزی سے پورے امریکہ میں پھیل گیا اور قوانین کے تغیرات جلد ہی سامنے آئے۔
ورلڈ نیٹ بال کے مطابق، یہ کھیل 80 سے زیادہ ممالک میں 2 کروڑ سے زیادہ لوگ کھیلتے ہیں۔ ورلڈ نیٹ بال پانچ عالمی خطوں میں منظم 70 سے زیادہ قومی ٹیموں پر مشتمل ہے۔ اس کھیل کی بڑی گھریلو لیگوں میں برطانیہ میں نیٹ بال سپر لیگ، آسٹریلیا میں سن کارپ سپر نیٹ بال، اور نیوزی لینڈ میں اے این زیڈ پریمیئر شپ شامل ہیں۔
سال 1891 میں، ایک 30 سالہ کینیڈین، جیمز نیسمتھ، اسپرنگ فیلڈ، میساچوسٹس، امریکہ ہجرت کر کے گئے۔ انہوں نے 1890 میں مردوں کا باسکٹ بال کھیل ایجاد کیا تھا اور انہیں بوسٹن وائی ایم سی اے نے باسکٹ بال کھیل کا خواتین کا ورژن تیار کرنے کے لیے کہا تھا۔ پھر نیٹ بال کھیل کی چھوٹی شکل تشکیل دی گئی۔ اس کے بعد یہ کھیل 1900 کی دہائی کے اوائل میں انگریزی اسکول کے اساتذہ کے ذریعہ آسٹریلیا اور بہت سے دوسرے ممالک میں لایا گیا۔ خواتین کو یہ کھیل پسند آیا۔ لہٰذا، خواتین نے اپنے حالات کے مطابق کھیل کو ڈھالنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کورٹ کو تیسرے حصے میں تقسیم کیا اور ایک قاعدہ متعارف کرایا کہ گیند کو ہر تیسرے حصے میں کم از کم ایک بار پکڑنا یا چھونا ضروری ہے۔ کسی کو بھی گیند کے ساتھ دوڑنے کی اجازت نہیں تھی اور انہوں نے ہر پوزیشن کے لیے محدود کھیل کے علاقے قائم کیے۔
سال 1979 میں ہانگ کانگ نیٹ بال ایسوسی ایشن کی بنیاد ہانگ کانگ میں نیٹ بال کھیل کو فروغ دینے اور منظم کرنے کے لیے رکھی گئی تھی۔ 1995 میں، نیٹ بال کو اولمپک کھیل کے طور پر تسلیم کیا گیا لیکن ابھی تک اولمپک کھیلوں میں شامل نہیں ہوا ہے۔ 1999 میں نیٹ بال کھیل کو فروغ دینے کے لیے ایک غیر منافع بخش کھیلوں کی تنظیم نیٹ بال کلب قائم کی گئی تھی۔ 2001 میں پہلا انٹرورسٹی نیٹ بال انویٹیشن ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ اس کا مقصد تمام یونیورسٹی اور ترتیری اداروں میں نیٹ بال کو فروغ دینا اور ترتیری اداروں کے درمیان روابط کو مضبوط کرنا تھا۔

ہر ٹیم کو کورٹ میں سات کھلاڑیوں کی اجازت ہوتی ہے۔ ہر کھلاڑی کو ایک مخصوص پوزیشن تفویض کی جاتی ہے، جو ان کی نقل و حرکت کو کورٹ کے ایک مخصوص علاقے تک محدود کرتی ہے۔ ہر کھلاڑی کے پہنے ہوئے "بیب" "میں ایک یا دو حرف کا مخفف ہوتا ہے جو اس پوزیشن کی نشاندہی کرتا ہے۔ اٹیکنگ شوٹنگ سرکل میں صرف دو پوزیشنوں کی اجازت ہوتی ہے، اور اس لیے گول کے لیے شوٹ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح، دفاعی شوٹنگ سرکل میں صرف دو پوزیشنوں کی اجازت ہے تاکہ اپوزیشن کو گول کرنے سے روکا جا سکے۔ دوسرے کھلاڑی کورٹ کے دو تہائی حصے تک محدود ہوتے ہیں، سوائے سینٹر کے، جو شوٹنگ سرکل کے علاوہ کورٹ میں کہیں بھی جا سکتے ہیں۔
ہر کوارٹر کے آغاز میں اور ایک گول اسکور ہونے کے بعد، کھیل کا آغاز سینٹر پوزیشن میں موجود کھلاڑی سے ہوتا ہے جو کورٹ کے سینٹر سے گیند کو پاس کرتا ہے۔ یہ "سینٹر پاس " ٹیموں کے درمیان متبادل ہوتے ہیں، قطع نظر اس کے کہ کس ٹیم نے آخری گول کیا۔ جب امپائر کھیل کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے سیٹی بجاتا ہے، تو ہر ٹیم کے چار کھلاڑی پاس حاصل کرنے کے لیے سینٹر تھرڈ میں جا سکتے ہیں۔ سینٹر پاس کو سینٹر تھرڈ میں پکڑا یا چھوا جانا چاہیے۔ اس کے بعد گیند کو پاسنگ کے ذریعے کورٹ کے اوپر اور نیچے منتقل کیا جاتا ہے اور اسے کورٹ کے ہر ملحقہ تیسرے حصے میں ایک کھلاڑی کے ذریعے چھونا ضروری ہے۔ کھلاڑی کسی بھی وقت گیند کو صرف تین سیکنڈ تک پکڑ سکتے ہیں۔ اسے اس سے پہلے چھوڑنا چاہیے کہ وہ جس پاؤں پر کھڑے تھے جب انہوں نے اسے پکڑا تو وہ دوبارہ زمین کو چھوئے۔
نیٹ بال کا یہ کھیل ڈاکٹر جیمز نیسمتھ نے وائی ایم سی اے وائی ڈبلیو سی اے 1891 میں امریکہ میں انسٹرکٹر اور پہلے "ویمن باسکٹ بال " کے نام سے جانا جاتا تھا۔ 1895 میں ڈاکٹر ٹولس این امریکہ نے انگلینڈ کے ہیمسٹڈ میں میڈا ٹو پیٹر برگ کے فزیکل ایجوکیشن کالج کی لڑکیوں کے لیے اس کھیل کو متعارف کرایا۔ ابتدائی مراحل میں گول ایک باسکٹ تھی جو دیوار پر لگائی گئی تھی۔
انسائیکلوپیڈیا آف اسپورٹ کے مطابق گھاس پر باسکٹ بال کا پہلا کھیل انگلینڈ میں 1897 میں خواتین نے کھمبوں کے لیے جھاڑو کی لاٹھیوں اور ٹوکریوں کے لیے گیلے کاغذ کے تھیلوں کا استعمال کرتے ہوئے کھیلا تھا۔ 1898 میں کچھ ترامیم کی گئیں۔ کھلاڑیوں کی تعداد بڑھا کر نو کر دی گئی۔ ایک فٹ بال کی گیند متعارف کرائی گئی اور کورٹ کو تیسرے حصے میں تقسیم کیا گیا۔ 1901 میں کھیل کے لیے قواعد وضع کیے گئے۔ یہ کھیل انگلینڈ میں خواتین میں بہت مقبول ہوا۔ اسے انگریزی اسکول کے اساتذہ بہت سے دوسرے ممالک میں لے گئے تھے۔
سال 1913 میں آسٹریلیا کے وکٹورین پرائمری اسکول میں ایک انٹر اسکول کئی سائیڈ باسکٹ مقابلہ منعقد ہوا۔ 1915 میں آسٹریلیا کے سیکنڈری اسکولوں نے اس کھیل کو اپنایا۔ 1938 میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلا بین الاقوامی مقابلہ منعقد ہوا۔ اگست 1970 میں برسبین میں منعقدہ کونسل کے اجلاس میں کھیل کا نام بدل کر نیٹ بال رکھ دیا گیا اور ایسوسی ایشن آل آسٹریلیا نیٹ بال ایسوسی ایشن بن گئی۔ 1977 تک تمام ریاستیں اور علاقے پیرنٹ باڈی سے منسلک ہوگئے۔ 1926 میں آل انگلینڈ نیٹ بال ایسوسی ایشن کو مطلع کیا گیا۔ 1960 میں آٹھ ممالک کی نمائندگی کے ساتھ انٹرنیشنل نیٹ بال ایسوسی ایشن تشکیل دی گئی۔ اس ایسوسی ایشن نے اپنا پہلا ٹورنامنٹ 1963 میں منعقد کیا۔ عالمی ٹورنامنٹ چار سال میں ایک بار منعقد ہوتے ہیں۔ ٹورنامنٹ اگلے سال منعقد کیے گئے تھے۔
نیٹ بال میں چار بڑے مقابلے بین الاقوامی سطح پر ہوتے ہیں: چار سالہ ورلڈ نیٹ بال چیمپئن شپ، کامن ویلتھ گیمز، اور سالانہ کواڈ سیریز اور فاسٹ 5 سیریز۔ 1995 میں، انٹرنیشنل نیٹ بال فیڈریشن، جسے اب ورلڈ نیٹ بال کے نام سے جانا جاتا ہے، بین الاقوامی اولمپک کمیٹی سے تسلیم شدہ کھیلوں کی فیڈریشن بن گئی، لیکن نیٹ بال اولمپکس میں نہیں کھیلا گیا ہے۔

کھلاڑیوں کے درمیان رابطے کی اجازت صرف اس صورت میں دی جاتی ہے جب یہ کسی مخالف یا عام کھیل میں رکاوٹ نہ بنے۔ پاس یا شاٹ کا دفاع کرتے وقت کھلاڑیوں کو گیند والے کھلاڑی سے کم از کم 90 سینٹی میٹر کے فاصلے پر ہونا چاہیے۔ اگر غیر قانونی رابطہ کیا جاتا ہے، تو رابطہ کرنے والا کھلاڑی اس وقت تک کھیل میں حصہ نہیں لے سکتا جب تک کہ جرمانہ لینے والا کھلاڑی گیند کو پاس یا شاٹ نہ کر دے۔ اگر گیند کو دو ہاتھوں میں پکڑا جاتا ہے اور یا تو گرا دیا جاتا ہے یا گول پر ایک شاٹ چھوٹ جاتا ہے، تو وہی کھلاڑی اسے سب سے پہلے چھونے والا نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ پہلے گول سے ریباؤنڈ نہ ہو جائے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 23rd April 2025

عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۲۳/ اپریل ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

سپر کپ میں اپنی امید کا چراغ روشن کرنے کی کوشش

محمڈن اسپورٹنگ کے 24 اپریل کے میچ کے لئے ایک کیمرونی کھلاڑی کی شمولیت

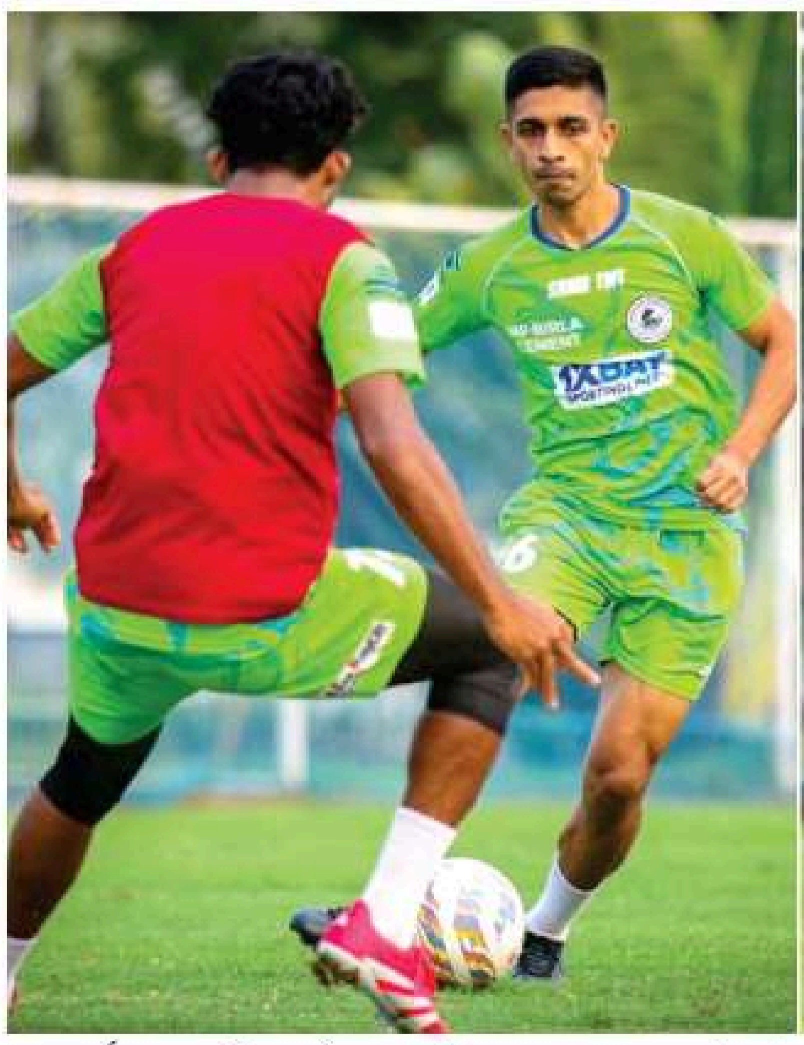

کولکاتا/ بھوبنیشور، 22/اپریل: کالنگا کپ (سپر کپ) میں حصہ لینے سے پہلے موہن بگان سپر جائینٹ نے آج ایک پریکٹس میچ میں حصہ لیا۔ بھوبنیشور میں سپر کپ میں کھیلنے کے لئے موہن بگان کی ٹیم کل بدھ کو روانہ ہورہی ہے جہاں 28 اپریل کو کوارٹر فائنل ناک آؤٹ میں اس کا مقابلہ کیرالا بلاسٹر سے ہوگا۔ اس سے کلب کے کوچ باستو رائے نے یہ دیکھنے کی کوشش کی کہ ٹیم کے اندر کتنا دم خم ہے۔ ایک اور کوچ ڈیگی کارڈوبا بھی ٹیم کی پریکٹس میچ کے دوران حاضر تھے۔ موہن بگان کے غیر ملکی کھلاڑی گلین مارٹینز کچھ دنوں سے بیمار تھے اس لئے وہ پورے طور پر اس پریکٹس میچ میں شامل نہیں تھے۔ سوموار کے روز انہوں نے پریکٹس شروع کی تھی۔ اتوار کے روز ایسٹ بنگال کو شکست دیکر کیرالا بلاسٹر کوارٹر فائنل میں داخل ہوئی تھی اور کوارٹر فائنل میں اس کا مقابلہ موہن بگان سپر جائینٹ سے ہوگا۔ آئی ایس ایل میں لیگ شیلڈ جیتنے کے بعد آئی ایس ایل کے پلے آف میں بھی چیمپئن ہوئی، لہذا موہن بگان نے سپر کپ میں زیادہ تر نوجوان کھلاڑیوں کو فیلڈ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اسے پوری امید ہے کہ سپر کپ میں موہن بگان کے نوجوان کھلاڑی بھی بہتر نتائج سامنے لائیں گے۔ موہن بگان اس سپر کپ میں نوجوان کھلاڑیوں کو موقع دیکر دیکھنا چاہتی ہے کہ یہ نوجوان کھلاڑی کس حد تک کلب کی امیدوں پر پورا اترتے ہیں۔ ان کھلاڑیوں سے کہہ دیا گیا کہ انہیں اس کی فکر نہیں ہونی چاہئے کہ میچ کا نتیجہ کیا نکلے گا۔

دوسری طرف سپر کپ میں کھیلنے کے سلسلے میں محمڈن اسپورٹنگ کی طرف سے کئی وضاحتیں سامنے آئی ہیں۔ چونکہ سپر کپ میں کھیلنا ہے ورنہ بھاری جرمانہ ادا کرنے پڑیں گے اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے محمڈن نے پروقار سپر کپ کے لئے صرف انڈین کھلاڑیوں کو فیلڈ کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ سبھی غیر ملکی کھلاڑی بشمول جیوڈیکا، الیکسیز، فرینکا، قاسموف سبھی اپنے وطن واپس ہو چکے ہیں اور انہیں سپر کپ کے لئے بلانا ممکن نہیں ہے۔ ویسے آج پریکٹس کے دوران ایک نئے غیر ملکی کھلاڑی کو پریکٹس کرتے دیکھا گیا۔ پتہ چلا کہ یہ فٹبالر کیمرون کا ہے اور وہلی ایف سی کے لئے کھیلتا رہا ہے اور اس کا نام جونیئر اینگوان ہے۔

ٹاس کے دوران شادی کا سوال؛ شبمن گل پریشان! ویڈیو وائرل

22/اپریل: انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبمن گل ٹاس کے دوران شادی سے متعلق سوال پر پریشان ہوگئے۔ گزشتہ روز ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز اور گجرات ٹائٹنز کی ٹیمیں مدمقابل آئیں جہاں شبمن گل کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز 3 وکٹوں کے نقصان پر 198 رنز بنائے، کپتان نے 90 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ ہدف کے تعاقب میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی ٹیم محض 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 158 رنز بنا سکی اور 39 رنز سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس میچ کے آغاز سے قبل ٹاس کے دوران سابق کیوی کرکٹر و معروف کمنٹیٹر ڈینی موریسن نے شبمن گل کی تعریف اور پھر انہیں شادی سے متعلق سوال کر دیا کہ کیا تم جلدی شادی کرنے والے ہو؟ جس پر شبمن گل حیران رہ گئے اور انہوں نے جواب دیا نہیں۔ خیال رہے کہ ماضی میں شبمن گل کا نام بھارت کے لیجنڈری کرکٹر سچن ٹنڈولکر کی بیٹی کیساتھ جوڑا جاتا رہا ہے تاہم دونوں نے کبھی اس کی تصدیق نہیں کی، ادھر گجرات ٹائٹنز کے کپتان کی اونیت کور کو ڈیٹ کرنے کی خبریں بھی سامنے آئیں تھی۔ ڈینی موریسن کی جانب سے کیے گئے سوال کی ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کر رہی ہے جبکہ انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی آفیشل ویب سائٹ نے ویڈیو شیئر کی ہے۔

پی ایس ایل؛ ڈرائیر، ٹریمر کے بعد 24 قیراط گولڈ پلیٹڈ آئی فون کا تحفہ

22/اپریل: پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی معروف فرنچائز اور 2 کی چیمپئن ٹیم لاہور قلندرز نے اپنے کپتان شاہین شاہ آفریدی کو سونے کے آئی فون تحفے سے نواز دیا۔ لاہور قلندرز کی جانب سے ایک ویڈیو شیئر کی گئی ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ فرنچائز اونر ثمین رانا ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی کو تحفے کے طور پر گولڈ پلیٹڈ آئی فون 16 پرو بطور تحفہ پیش کر رہے ہیں۔

اس موقع پر ٹیم کے دیگر کھلاڑی و سپورٹ اسٹاف بھی انکے ہمراہ موجود ہے۔ فرنچائز کے اونر ثمین رانا نے کہا کہ یہ خصوصی موبائل شاہین آفریدی کیلئے تیار کروایا گیا ہے، جس پر کپتان کا نام اور لاہور قلندرز سے وابستگی کی کندہ کاری کی گئی ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ تحفہ کھولتے ہوئے حیرت زدہ رہ گئے اور کہا کہ یہ بہت وزنی ہے، ان کے ساتھی حارث رؤف نے مذاق کرتے ہوئے کہا نہیں بھائی، یہ غلط ہے۔ اس سے قبل کراچی کنگز نے جیمز ونس کو ہیئر ڈرائیر اور حسن علی کو ہیئر ٹریمر کا تحفہ پیش کیا تھا جس پر فرنچائز کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ واضح رہے کہ رواں ایڈیشن میں لاہور قلندرز نے ابتک 3 میچز میں 2 فتوحات حاصل کی ہیں اور پوائنٹس ٹیبل پر تیسرے نمبر پر موجود ہے۔

مندھانا اور بمراہ کو وزڈن نے سال کے بہترین کرکٹر کا ایوارڈ دیا

نئی دہلی، 22 اپریل (یو این آئی) وزڈن کرکٹرز المناک نے ہندوستانی کرکٹرز اسمرتی مندھانا اور جسپریت بمراہ کو سال 2024 کے لیے دنیا کے بہترین کرکٹرز قرار دیا ہے۔

وزڈن کرکٹرز المناک نے ہندوستانی خواتین کی ٹیم کی بلے باز اسمرتی مندھانا اور مردوں کی ٹیم کے فاسٹ باؤلر جسپریت بمراہ کو سال 2024 کے لیے دنیا کے بہترین کرکٹرز کے طور پر منتخب کیا ہے۔ جسپریت بمراہ نے 2024 میں 14.92 کی اوسط سے 71 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کیں اور ٹی 20 ورلڈ کپ میں ہندوستان کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ بارڈر گواسکر ٹرافی میں اکیلے انہوں نے 13.06 کی اوسط سے 32 وکٹیں حاصل کیں۔ خواتین کے زمرے میں اسمرتی مندھانا نے گزشتہ سال ٹی 20، ون ڈے اور ٹیسٹ میچوں کے تینوں فارمیٹس میں 1659 رنز بنائے تھے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے بین الاقوامی کرکٹ میں ایک کیلنڈر رایئر میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیا۔ مدھانا پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی ہیں جنہوں نے یہ کارنامہ دو مرتبہ حاصل کیا۔ پچھلے سال انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف چار ون ڈے سنچریاں اور ایک ٹیسٹ سنچری 149 (رنز) اسکور کیں۔ وہ ون ڈے میں 747 اور ٹی 20 میں 763 رنز کے ساتھ اس فہرست میں سرفہرست ہیں۔ اس کے علاوہ مندھانا نے گزشتہ سال رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کو پہلا ویمنز پریمیئر لیگ ٹائٹل جیتنے میں بھی مدد کی تھی۔

نجم الحسین شانتو نے بنگلہ دیش کی اننگ کو سنبھالا

سلہٹ، 22 اپریل (یو این آئی) کپتان نجم الحسین شانتو 60 (ناٹ آؤٹ)، مومن الحق (47) اور ذاکر علی (ناٹ آؤٹ 21) کی جدوجہد سے پر اننگز کی بدولت بنگلہ دیش نے زمبابوے کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن منگل کو دوسری اننگ میں اسٹمپ تک چار وکٹ پر 194 رن بنا لئے ہیں۔ بنگلہ دیش نے کل کے ایک وکٹ پر 57 رن کے اسکور سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ بلیسنگ مزارابانی نے 20 ویں اوور میں محمود الحسن جوئے (33) کو آؤٹ کرکے زمبابوے کو دوسری کامیابی دلائی۔ 35 ویں اوور میں وکٹر نیوچی نے مومن الحق (47) کو آؤٹ کرکے بنگلہ دیش کی تیسرا جھٹکا دیا۔ بنگلہ دیش کا چوتھا وکٹ مشفق الرحیم (چار) کی صورت میں گرا۔ انہیں بھی مزارابانی نے آؤٹ کیا۔ اسٹمپ کے وقت بنگلہ دیش نے 4 وکٹوں پر 194 رنز بنائے تھے، نجم الحسین شانتو (60 ناٹ آؤٹ) اور ذاکر علی (21 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔ بنگلہ دیش زمبابوے کی پہلی اننگ میں بنائے گئے اسکور کی بنیاد پر ابھی 112 رنوں کی برتری حاصل کرسکا ہے۔ زمبابوے کی جانب سے بلیسنگ مزارابانی نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ وکٹر نیوچی نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ بنگلہ دیش نے پہلی اننگز میں 191 رنز بنائے تھے۔ جب کہ زمبابوے نے پہلی اننگ میں 273 رنز بنا کر 82 رنز کی برتری حاصل کی تھی۔

'افسوس ہوتا ہے کہ میں نے کرکٹ کھیلا'، حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن کے عمل سے سابق ہندوستانی کپتان محمد اظہر الدین شدید ناراض

22/اپریل: سابق ہندوستانی کرکٹر اور کپتان محمد اظہر الدین کا نام حیدر آباد کے راجیو گاندھی اسٹیڈیم سے ہٹا دیا گیا ہے۔ حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن کے اس قدم کو اظہر الدین نے شرمناک قرار دیتے ہوئے بی سی سی آئی سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن کے اس عمل سے اظہر الدین کافی ناراض ہیں۔ انہوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ افسوس ہوتا ہے کہ میں نے کرکٹ کھیلا۔ ساتھ ہی اظہر الدین نے حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن کے خلاف قانونی کارروائی کی وارننگ بھی دی ہے۔ اظہر الدین نے 'گلف نیوز' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کا دل ٹوٹ گیا ہے۔ کبھی کبھی مجھے افسوس ہوتا ہے کہ میں نے کرکٹ کھیلا۔ آج ایسے لوگ کھیل سے متعلق فیصلے لے رہے ہیں جنہیں کرکٹ کی بنیادی سمجھ تک نہیں ہے، یہ کھیل کی توہین ہے۔ اظہر الدین نے اس حوالے سے مزید کہا کہ میں اس ناانصافی کے خلاف قانونی کارروائی کروں گا اور بی سی سی آئی سے اپیل کروں گا کہ وہ اس معاملہ کو دیکھیں اور مناسب کارروائی کریں۔ ویسے یہ کوئی نیا معاملہ نہیں ہے۔ سن رائزرس حیدر آباد کے ساتھ بھی پاس کو لے کر تنازعہ ہوا تھا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس ایسوسی ایشن کے مینجمنٹ میں کافی کمی ہے جس کی وجہ سے اس طرح کے حالات پیدا ہو رہے ہیں۔

حیدر آباد کرکٹ ایسوسی ایشن کے نارتھ پویلین اسٹینڈ سے محمد اظہر الدین کا نام ہٹانے کا حکم ایچ سی اے کے ایتھکس آفیسر اور لوک پال جسٹس وی ایشوریا نے دیا۔ یہ حکم ہفتہ (19 اپریل) کو اس عرضی کے بعد دیا گیا جس میں اظہر الدین کے خلاف تعصب کے سنگین الزامات عائد کیے گئے تھے۔ 'کرکبز' کی ایک رپورٹ کے مطابق یہ کارروائی لارڈس کرکٹ کلب کی شکایت کے بعد کی گئی ہے۔ اس عرضی میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ بطور ایچ سی اے صدر اظہر الدین نے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا اور ان کے فیصلے ان کے ذاتی فائدے کے لیے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ محمد اظہر الدین نے ہندوستان کے لیے 99 ٹیسٹ میچوں میں 22 سنچریوں کی مدد سے 6215 رن بنائے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے 334 یک روزہ میچوں میں 36 سے زیادہ کی اوسط سے 9378 رن بنائے ہیں، جن میں 7 سنچریاں بھی شامل ہیں۔ اگر اظہر الدین کے فرسٹ کلاس کیریئر کی بات کی جائے تو ان کے نام 54 سنچریاں ہیں جب کہ لسٹ اے میں انہوں نے 11 سنچریاں اسکور کیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804